اللہ یجتبی الیہ من یشاء و یہدی الیہ من ینیب

الحمد للہ کہ رسالۂ نادر الوجود از تصنیفات قدوۃ السالکین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی مسمّی

مرقع کلیمی
مع ترجمہ اردو

۱۳۲۵ھ

۱۹۰۷ء

با صحت و خوبی باہتمام اقل الانام خاکپای درویشان محمد عبد الاحد عفا اللہ عنہ الصمد حسب

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَا کُلَّ الکُلِّ بِکَ الکُلُّ وَمِنکَ الکُلُّ وَاِلَیکَ الکُلُّ صَلِّ عَلیٰ تَعَیُّنِکَ الاَقدَمِ وَالمَظهَرِ الاَتَمِّ لاِسمِکَ الاَعظَمِ **اما بعد** ہر فائدہ کہ مسطور در این اوراق است بمنزلہ رقعہ ایست کہ از پیران خرقہ پوش سراپا ہوش باین گدا رسیدہ و بتار محنت بر یک دیگر دوختہ مرقعے برائے پوشش ماسوی الحق از بصیرت ساختہ لہذا این مجموعہ را **مرقع** نام کردہ و اقسام صلوۃ را بر اوراد مقدم داشتہ و ہر فائدہ را معنون برقعہ ساختہ و چون اختصار مطلوب بود اقتصار بذکر بعض خواص نمودہ آمد۔

مقدمہ

عامل را باید کہ این شروط مذکورہ در ذیل خود پیدا آرد بعد آن ید کہ بے این بطالت ہست و امیدواری نتائج جہالت امام احمد یمنی رح کہ راس رئیس اہل دعوات است این شروط را فرمودہ۔ اکل حلال۔ صدق مقال۔ حضور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَا کُلَّ الکُلِّ بِکَ الکُلُّ وَمِنکَ الکُلُّ وَاِلَیکَ الکُلُّ صَلِّ عَلیٰ تَعَیُّنِکَ الاَقدَمِ وَالمَظهَرِ الاَتَمِّ لاِسمِکَ الاَعظَمِ۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد واضح ہو کہ جو فائدہ ان اوراق میں لکھا ہوا ہے بمنزلہ رقعہ کے ہی کہ فقیر کو پیران خرقہ پوش سے پہنچا ہی اور اس فقیر نے تار محنت سے ہر ایک کو سی کر اپنی بصارت معنوی کو ماسوے اللہ سے چھپانے کے لیے خرقہ بنایا ہی لہذا اس مجموعہ کا نام **مرقع** رکھا اور اقسام صلوٰۃ کو اوروں پر مقدم رکھا اور ہر فائدہ کو رقعہ سے تعبیر کیا اور چونکہ اختصار مطلوب تھا چند خواص پر اکتفا کیا۔

مقدمہ

عامل کو چاہیے کہ پہلے اپنے میں شرائط مذکورہ ذیل پیا کرے جب عمل شروع کرے کیونکہ بغیر انکے عمل کرنا باطل اور نتیجہ کی امید رکھنا جہالت امام احمد یمنی رح جو کہ رئیس ا دعوات ہیں یہ شرطیں لکھتے ہیں اکل حلال صدق مقال حض

قلب و عجز و خضوع و بکا و اخلاص و کسوت حلال
و رعایت اوقات صالحہ چون وقت افطار و سحر و وقت
قلب بعد ادائے فرائض و درمیان سنت فجر و فرض آن
و بعد صلوۃ جمعہ تا غروب و روز عرفہ و منتصف شعبان
و عیدین و رمضان و بعد تلاوت قرآن و نزد نزول مطر
و نزد مرضے و مجالس علمار دین و جماعت مسلمین و
غیبت مدعولہ و نزد دعائے مظلوم و نزد دعائے
والدین للاولاد و مناسک حج و ما یتبعہا و بسط ہر دو
دست و انفراج انگشتان و رفع ہر دو دست تا ابط
ظاہر شود و بازو از دست کشادہ گردد و گاہی از
بازو و خفض سر در سجدہ و غیر آن و ورد کہ معنی دعا
در ابتدا و ختم آن بر درود آن سرور صلی اللہ علیہ وسلم
و آلہ و اصحابہ و عدم ملال از عدم سرعۃ اجابۃ و تکرار دعا
بالغا ما بلغ و تجدید توبہ و استغفار نزد دعا و اولی
دوام طہارت کاملہ یعنی بہ تثلیث و مسواک و استیعاب
و صوم و صلوۃ نفل و تقدیم فعل خیر چون صدقہ و مانند
آن و استقبال قبلہ و احتیاط درین کہ ایذا نرساند بہیچ
و ترک حیوانات جمالی و جلالی و ترک اشیاء منتنہ چون
بصل و ثوم و کراث و خلوت مظلمہ بعید از اصوات
ناس و خلو معدہ از امتلا و محافظت اوقات کہ تعلق
بنجوم دارند و ساعات معینہ و تجربات معینہ و عدم
تجاوز با فراط و تفریط از عدد معین کہ آمدہ و کشف راس

قلب۔ عجز۔ خضوع۔ بکا۔ اخلاص۔ کسوت حلال
رعایت اوقات صالحہ جیسے وقت افطار و سحر و وقت
قلب بعد ادائے فرائض۔ درمیان فرض و سنت فجر۔
نماز جمعہ سے غروب آفتاب تک۔ روز عرفہ چودھویں شعبان
عیدین۔ رمضان۔ بعد تلاوت قرآن قرب بارش عند المرض
صحبت علمار دین و جماعت مسلمین۔ مدعولہ کا نہونا وقت
دعائے مظلوم۔ دعائے والدین۔ وقت ادائے افعال حج و
عمرہ۔ دونوں ہاتھوں کا کشادہ رکھنا۔ انگلیاں کہولے رہنا
دونوں ہاتھوں کا اسقدر اونچا کرنا کہ بغلیں کھل جائیں اور
بازو ہاتھ سے اور کوہنیں بازو سے علیحدہ رکھنا اور سجدہ
وغیرہ میں سر جھکانا۔ اور ابتدا اور ختم درود شریف پر
کرنا اور دعا کے جلدی قبول نہونے سے ملال نہ کرنا اور دعا
کی کثرت کرنا۔ دعا کے وقت از سر نو توبہ و استغفار کرنا۔ ہمیشہ
با وضو رہنا۔ وضو کامل کرنا یعنی ہر عضو کو تین تین دفعہ دہونا
مسواک کرنا۔ ہر عضو کو پورا دہونا۔ روزہ نماز نفل کار خیر
میں پیشقدمی کرنا۔ قبلہ رو بیٹھنا۔ کسیکو ایذا نہ پہنچانا
حیوانات جلالی جمالی کا ترک کرنا۔ بودار چیز (جیسے پیاز
لہسن وغیرہ) نہ کہانا۔ تنہائی مین جہاں کسیکی آواز نہ
آتی ہو بیٹھنا۔ معدہ خالی رکھنا۔ اوقات کی محافظت کرنا
(کہ نجوم سے تعلق رکھتا ہی) ساعات معینہ اور تجربات مقررہ
کا التزام رکھنا عدد معین میں افراط تفریط
نہ کرنا ننگے سر ہوکر

---

۱۵ جسکے لیے دعا کی جائے یعنی کسیکی غیبت میں دعا کرنیسے جلدی قبول ہوتی ہی کیونکہ خلوص سے نزدیک ہے ۱۲

رقعات الصلوٰة ترتیب خواندن سورتها در سنن فجر و دیگر اوقات

وقت دعا و استعمال عطریات و ستر عورت و عدم حضور منکر و شعور و عدم شغل بغیر و تهذیب اخلاق ظاهره اشعار ظالم بتصریح یا بکنایه قبل از دعا بد بعد به نیت آنکه شاید ترک کند بعد از دعا کلمهٔ یا مجیب ۳ بار یا یکبار بگوید

رقعات الصلوٰة

تعیین سوره در سنن رواتب آمده در سنت نماز فجر سورهٔ شرح و فیل برای دفع بواسیر و دمامیل[له] آمده و هر که بکافرون و اخلاص مواظبت نماید در خانهٔ خود مکروه نه بیند و در چهار سنت ظهر از کافرون تا اخلاص بخواند و در دو اخیره آیة الکرسی و آمن الرسول تا آخر سوره و در سنت عصر اول از زلزلت تا تکاثر یا در اولی والعصر چهار بار پس سه بار پس دو بار پس یک بار و در سنت نماز مغرب کافرون و اخلاص و در سنت بعد فرض العشاء آیت الکرسی و آمن الرسول و بقول آنکه چهار میگوید آیة الکرسی تا خالدون و الرسول شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ط وَقُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ

دعا مانگنا استعمال عطریات ستر عورت مخالف شئ کا موجود نہ ہونا اوسان بجا رکھنا غیر کے ساتھ مشغول نہ ہونا اپنی عادت سنوارنا ظالم کو دعا سے پہلے صراحۃً یا کنایۃً (اس نیت سے کہ شاید ظلم سے پرہیز کرے) خبر کر دینا دعا کے بعد تین دفعہ یا ایک دفعہ یا مجیب کہنا

رقعات الصلوٰة

سنن رواتب میں تعیین سورۃ احادیث سے ثابت ہے کہ جو شخص فجر کی سنتوں میں سورۂ انشراح اور فیل پڑھے تو بواسیر اور دنبل وغیرہ سے محفوظ رہے اور سورۂ کافرون و اخلاص پر مداومت کرنا مکروہاتِ خانہ کو دور کرتا ہے اور اچھا ہے کہ ظہر کی چار سنتوں میں سورۂ کافرون سے سورۂ اخلاص تک اور اخیر کی دو رکعت میں آیۃ الکرسی اور آمن الرسول الخ اور عصر کی سنتوں میں سورۂ زلزال سے سورۂ تکاثر تک یا اول رکعت میں سورۂ عصر چار مرتبہ اور دوسری میں تین بار اور تیسری میں دو دفعہ اور چوتھی میں ایک بار اور مغرب کی سنتوں میں سورۂ کافرون اور اخلاص اور عشاء کے بعد آیۃ الکرسی مع آمن الرسول اور چار رکعت کے قائل کے موافق آیۃ الکرسی تا خالدون اور آمن الرسول اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ط وَقُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ

[له] بعد از سلام هفتاد بار استغفر الله من کل ذنب سبحان الله و بحمده بخواند و التزام سورهٔ بروج همین حکم دارد ۱۲

اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

و در وتر سورہ اعلیٰ یا قدر و کافرون و اخلاص و در چہار سنت قبل العشاء سلطان المشائخ وقتیکہ این ترتیب بشیخ نصیر الدین محمودؒ بیان فرمود باوے ہیچ نگفت +

رقعہ

نماز اشراق دو رکعت در اولیٰ آیت الکرسی تا خالدون و در ثانیہ آمن الرسول و آیت اللہ نور السموات بعد ازان دو رکعت استعاذہ در اولیٰ فلق و در ثانیہ والناس بعد ازان دو رکعت استخارہ در اولیٰ کافرون و در ثانیہ اخلاص بعد ازان نماز استجابت در اولیٰ واقعہ و در ثانیہ سبح اسم ربک الاعلیٰ

رقعہ

صلوٰۃ شکر النہار دو رکعت در ہر رکعت پنج بار اخلاص و در شکر اللیل پنجبار کافرون +

رقعہ

نماز چاشت (یعنی ضحیٰ) دوازدہ رکعت است و اقل آن چہار در چہار گانۂ اول فتح پس نوح پس قدر پس کوثر و در چہار گانۂ دوم در اول والشمس پس واللیل پس والضحیٰ پس الم نشرح و در چہار گانۂ سوم در اول کافرون پس نصر پس تبت پس اخلاص و ہر کہ التزام گیرد نماز چاشت را اسباب معاش وے

اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

اور وتر میں سورہ اعلیٰ یا قدر اور کافرون اور اخلاص پڑھے اور عشاء سے پہلے چار سنتوں کی نسبت حضرت سلطان المشائخ رح نے جسوقت شیخ نصیر الدین محمود سے یہ ترتیب بیان فرمائی کچھ ارشاد نہیں فرمایا **رقعہ** اشراق کے وقت پہلے دو رکعت پڑھے اول میں آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری میں آمن الرسول اور آیہ اللہ نور السموات پڑھے اسکے بعد دو رکعت بہ نیت استعاذہ (یعنی پناہ مانگنے کی نیت سے) پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فلق اور دوسری میں سورہ ناس پڑھے اسکے بعد دو رکعت استخارہ کی نیت سے پڑھے پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھے پھر دو رکعت بہ نیت استجاب پڑھے پہلی رکعت میں سورہ واقعہ پڑھے اور دوسری سبح اسم ربک الاعلیٰ **رقعہ** نماز شکر النہار کی دو رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پانچ بار سورہ اخلاص پڑھے اور شکر اللیل پڑھے تو پانچ دفعہ کافرون پڑھے **رقعہ** چاشت کی اعلےٰ درجہ بارہ رکعتیں اور اقل درجہ چار رکعتیں ہیں۔ اول کی چار رکعتوں میں سورہ فتح نوح قدر کوثر پڑھے اور دوسرے چار گانے میں والشمس واللیل والضحیٰ انشراح تیسرے چار گانے میں کافرون نصر تبت اخلاص پڑھے۔ جو شخص اس نماز پر مواظبت کریگا اللہ تعالےٰ اسکے اسباب معیشت مہیا کر دے گا

ترتیب وتر

نماز شکر اللیل و شکر النہار۔ نماز اشراق و نماز استعاذہ و استخارہ و استجاب

نماز چاشت

نماز ضحیٰ و نماز صحت النفس

نماز فی الزوال

نماز ظہریہ نماز ملاقات خضر

نماز اوابین

نماز حفظ الایمان

نماز قضاء حوائج شرعیہ

راحق تعالی مہیا دارد **رقعہ** بعد از ضحی دو رکعت صحۃ النفس آمدہ در اولی آیۃ الکرسی و الشمس اخلاص پنجبار و در ثانیہ آیۃ الکرسی و الضحی و اخلاص پنجبار بعد از فراغ گوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ **رقعہ** چون سایہ بگردد چہار رکعت فی زوال ادا کند در ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار یا یازدہ بار یا سہ بار بخواند و این وقت را غنیمت شمارد کہ ہمچون نصف اللیل است بعد از فراغ صلوٰۃ ظہر دہ رکعت ظہریہ بخواند و درین دہ رکعت دہ سورۂ آخر قرآن بخواند و ہر کہ التزام گیرد بہتر خضر علیہ السلام ملاقات نماید **رقعہ** بعد صلوٰۃ المغرب صلوٰۃ اوابین بست رکعت آمدہ در ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص سہ بار و اقل آن شش **رقعہ** دو رکعت حفظ الایمان ہست بعد از فاتحہ ہفت بار اخلاص و فلق یک بار در اولے و در ثانیہ ہفت بار اخلاص و ناس یک بار حضرت شیخ[1] قدس سرہٗ دہ دہ بار میفرمودند و این در فوائد الفواد[2] است **رقعہ** بعد از مغرب دو رکعت صلوٰۃ قضاء الحوائج الشرعیۃ المشروعۃ لامۃ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و صحبہ در ہر رکعت سہ بار اخلاص و یک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ دو رکعت صلوٰۃ شفاء مرضے

رقعہ۔ چاشت کے بعد دو رکعت صحۃ النفس پڑھے پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی و الشمس اخلاص پانچ بار اور دوسری میں آیۃ الکرسی الضحیٰ اخلاص پانچ دفعہ اور بعد فراغ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ **رقعہ** جب سایہ ڈھل جائے چار رکعت بہ نیت زوال پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص پچاس یا گیارہ یا تین مرتبہ پڑھے اور اس وقت کو غنیمت جانے کیونکہ آدھی رات کے مانند ہے اور ظہر کی نماز سے فارغ ہوکر دس رکعت ظہریہ ادا کرے اور ان میں آخر قرآن کی دس سورتیں پڑھے۔ اور جو شخص اسکا التزام کرے حضرت خضرؑ سے ملاقی ہو۔ **رقعہ** بعد مغرب کے صلوٰۃ الاوابین کی اعلیٰ درجہ بیس رکعتیں اور ادنیٰ درجہ چھ رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے **رقعہ** دو رکعت بہ نیت حفظ الایمان پڑھے اول رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات بار سورۂ اخلاص اور ایک دفعہ سورۂ فلق اور دوسری رکعت میں سات بار سورۂ اخلاص اور ایک بار سورۂ ناس پڑھے یہ فوائد الفواد میں ہے اور حضرت شیخ قدس سرہٗ نے دس دس دفعہ فرمایا ہے **رقعہ** مغرب کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت قضاء حوائج شرعیہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورۂ اخلاص اور ایکبار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے پھر دو رکعت بہ نیت شفاء

---

[1] حضرت یحییٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ [2] ملفوظات حضرت سلطان جی ۱۲

لامتہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بخواند ودرہر رکعت اخلاص سہ بار وسبحہ ذوالنون ودو رکعت صلوٰۃ الہول لمن خرج فی ذلک الیوم من الدنیا من امۃ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بالایمان۔ بخواند ودرہر دو رکعت آیۃ الکرسی یک بار و تکاثر یازدہ بار۔ ودو رکعت راحۃ البرزخ بخواند در اولے بروج ودر ثانیہ طارق وگوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْھُمَا واین را صلوٰۃ البرزخ نیز گویند +

مریضان امت محمدیہ پڑھے۔ جس کی ہر رکعت میں تین بار سورہ اخلاص اور آیۂ مذکورہ پڑھے پھر دو رکعت اس نیت سے پڑھے کہ جو شخص امت محمدیہ سے آج وفات پائے وہ ہول سے مامون رہے جسکی دونوں رکعتوں میں آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے اسکے بعد دو رکعت بہ نیت راحۃ البرزخ پڑھے اول رکعت میں سورۂ بروج اور دوسری میں سورہ طارق پڑھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْھُمَا اور اسکو صلوٰۃ البرزخ بھی کہتے ہیں

نماز شفای مریضان

نماز ہول مردگان امت محمدیہ

نماز راحۃ البرزخ

رقعہ

چار رکعت صلوٰۃ السعادت۔ در رکعت اولی اخلاص چہل بار ودر ثانیہ سی بار ودر ثالثہ بست بار ودر رابعہ دہ بار۔ ہر کہ شب دوشنبہ این نماز گزارد ہرگز شقی نگردد **رقعہ** بعد از نماز عشاء دو رکعت برائے روشنائی چشم بخواند۔ در ہر رکعت کوثر پنجبار وبعد از نماز سہ بار گوید اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ و بعضے بعد از نماز شام این نماز کنند و ہر بار کہ دعا بخواند بر سر انگشت بدمد و بر چشم فرود آرد **رقعہ** برائے روشنائی چشم ودفع درد اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ بگوید بر سر انگشتان بدمد و بر چشمہا بمالد و باز گوید۔ الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ و ہمچنان کند و باز گوید

رقعہ

چار رکعت بہ نیت صلوٰۃ السعادت پڑھے اول رکعت میں سورہ اخلاص چالیس دفعہ اور دوسری میں تیس دفعہ تیسری میں بیس دفعہ چوتھی میں دس دفعہ پڑھے جو شخص یہ نماز پیر کی شب کو پڑھے ہرگز بدبخت نہ ہو **رقعہ** عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت آنکھوں کی روشنی کیلئے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ کوثر پانچ پانچ دفعہ اور بعد نماز تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ اور بعضے اس نماز کو مغرب کے بعد پڑھتے ہیں اور جس وقت یہ دعا پڑھے انگوٹھے پر دم کرکے آنکھوں پر پھیرے **رقعہ** آنکھوں کا درد دور ہونے اور روشنی چشم حاصل ہونیکے لیے اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھکر انگلیوں کے سروں پر دم کرکے آنکھوں پر پھیرے پھر الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پھر اسیطرح کرے

نماز سعادت

نماز روشنائی چشم

ایضاً

پھر اسیطرح ۲

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ باز ہمچنان کند

نماز روشنی چشم

رقعہ

کھیعص حم عسق سہ بار گوید وہ حرف است ہر حرفے بگوید و عقد بندد و بعدہ بر چشم فرود آرد صحت کلی حاصل آید

نماز عاشقین

رقعہ چار رکعت صلوٰۃ العاشقین برائے اہم مہمات در اولی صد بار یَا اَللّٰہُ و در دوم یَا رَحْمٰنُ و در سوم یَا رَحِیْمُ و در چہارم یَا وَدُوْدُ

نماز قربت

رقعہ صلوٰۃ القربۃ در ہر رکعت سہ بار اخلاص بخواند و بعد از فراغ ہفتاد بار استغفار بگوید و این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ عَمَلًا یُّقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ ۔

نماز تہجد

رقعہ

نماز تہجد دوازدہ رکعت بگذارد و اقلش دو رکعت در ہر شفعہ آیت الکرسی تا خٰلِدُوْن و سہ بار اخلاص آمن الرسول و سہ بار اخلاص و بعضے اخلاص در اول دوازدہ بار بخوانند تا در دوازدہ ہم یک بار خوانند و بعضے دوازدہ رکوع سورۂ یوسف بخوانند و حق این است کہ این نماز بہترین نوافل است کہ با اخلاص اقرب و از ریا ابعد است ۔

نماز طول العمر مجربہ

رقعہ

صلوٰۃ طول العمر در آخر ماہ رجب بگذارند دوازدہ رکعت بسہ سلام و در ہر رکعت بعد از فاتحہ آیت الکرسی و اخلاص سہ بار و بعد صلوٰۃ این دعا بخوانند دہ بار یَا اَجَلَّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ وَّیَا اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ پڑھکر کرے **رقعہ** کھیعص حم عسق یہ دس حرف ہیں انکو تین دفعہ کہے اور ہر حرف پر عقد کرے اور دونوں آنکھوں پر ملے صحت کلی حاصل ہو **رقعہ** جب کوئی مہم پیش آئے تو چار رکعت صلوٰۃ العاشقین پڑھے اول رکعت میں سو دفعہ یَا اَللّٰہُ دوسری میں یَا رَحْمٰنُ تیسری میں یَا رَحِیْمُ چوتھی میں یَا وَدُوْدُ پڑھے **رقعہ** صلوٰۃ القربۃ کی دو رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین دفعہ پڑھے اور بعد فراغ استغفار بہتر مرتبہ پڑھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ عَمَلًا یُّقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ ۔

رقعہ

تہجد کی بارہ رکعت ہیں کم از کم دو رکعت ہر دوگانہ میں آیۃ الکرسی خالدون تک ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور آمن الرسول ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھو اور بعضے اول رکعت میں سورۂ اخلاص بارہ مرتبے پڑھتے ہیں اور ہر ہر رکعت میں ایک ایک مرتبے کم کرتے جاتے ہیں اور سورۂ یوسف کے بارہ رکوع فی رکعت ایک رکوع کے حساب سے پڑھتے ہیں اور حق یہ ہے کہ یہ نماز سب نوافل سے افضل ہے کیونکہ اس سے اخلاص پیدا ہوتا ہے اور ریا دور ہوتا ہے **رقعہ** ماہ رجب کے آخر میں بارہ رکعت بہ نیت طول العمر تین سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایکبار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۂ اخلاص اور بعد نماز کے دس بار یہ دعا پڑھے ۔

یَا اَجَلَّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ وَّیَا اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ

وَیَا اَعْظَمَ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَّیَا اَرْحَمَ مِنْ
کُلِّ رَحِیْمٍ وَّیَا اَعَزُّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ وَّیَا اَوْحَدُ
مِنْ کُلِّ وَاحِدٍ وَّیَا خَیْرُ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْتَ
رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
وَرَجَاءَ هُمْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِكَ وَمُدَّ فِیْ
عُمْرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ رِضَاكَ بِالْعَافِیَةِ
وَبِرَحْمَتِكَ یَا وَهَّابُ یَا کَرِیْمُ اِنَّكَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **مرقعہ** صلوٰۃ اویس قرنی رضی اللہ عنہ در ماہ رجب در سہ و چہار و پنج یا سیزدہ و چہاردہ و پانزدہ یا بست و سوم و بست و چہارم و بست و پنجم و طریقش اینست کہ بوقت چاشت غسل کند و چہار رکعت بخواند و ہر چہ خواہد از قران بخواند بعد از سلام ہفتاد بار بگوید
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ
کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ، چہار رکعت دیگر بگذارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ سورۂ نصر و بعد از سلام ہفتاد بار بگوید اِنَّكَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّاَهْدٰی
دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ
و چہار رکعت دیگر بگذارد و در ہر رکعت سہ بار اخلاص بعد از سلام سورۂ الم نشرح ہفتاد بار بخواند و دست بر داشتہ بر سینہ فرود آرد و حاجت خواہد حاصل شود و از اول غسل تا اتمام نماز تکلم نکند این در اوراد شیخ الشیوخ نیز آمدہ **مرقعہ** صلوٰۃ لیلۃ الرغائب ہی العطایا او

وَیَا اَعْظَمَ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ وَّیَا اَرْحَمَ مِنْ کُلِّ
رَحِیْمٍ وَّیَا اَعَزَّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ وَّیَا اَوْحَدَ مِنْ
کُلِّ وَاحِدٍ وَّیَا خَیْرُ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْتَ
رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
وَرَجَاءَ هُمْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِكَ وَمُدَّ فِیْ
عُمْرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ رِضَاكَ بِالْعَافِیَةِ
بِرَحْمَتِكَ یَا وَهَّابُ یَا کَرِیْمُ اِنَّكَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **مرقعہ** صلوٰۃ اویس قرنی رضی اللہ عنہ تیسری یا چوتھی یا پانچویں یا تیرہویں یا چودھویں اور پندرہویں یا تیئیسویں یا چوبیسویں یا پچیسویں ماہ رجب کو چاشت کے وقت اس طرح پڑھے کہ اول غسل کرے پھر چار رکعت پڑھے اور انمیں قرآن جہاں سے چاہے پڑھے اسکے بعد سلام پھیر کر ستر دفعہ یہ دعا پڑھے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ
کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اسکے بعد چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر پڑھے اور بعد سلام ستر دفعہ کہے اِنَّكَ اَقْوٰی
مُعِیْنٍ وَّاَهْدٰی دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ پھر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں تین دفعہ سورۂ اخلاص اور بعد سلام ستر دفعہ الم نشرح پڑھے اور سینہ پر ہاتھ پھیر کر دعا مانگے اور شروع سے آخر تک کسی سے کلام نہ کرے۔ اس نماز کو اوراد شیخ الشیوخ مین بھی نقل کیا ہے **مرقعہ** رجب کے مہینے مین جمعہ کی نوچندی کی رات

وتحیۃ الوضو بخواند بعد ازان فاتحہ یازدہ بار بخواند و اخلاص نیز یازدہ بار و درود نیز بعدہ کلمہ تجید نیز و یَا عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ نیز یازدہ بار بخواند و دو رکعت دیگر بخواند در ہر رکعت اخلاص بست و پنج بار و ثواب آن بروح پاک حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ نیاز فرستد باز دو رکعت برائے قضاء حاجت خود بخواند و چون تحریمہ بندد چشم بپوشد و خود را نرم دارد پس شروع فاتحہ نماید و چون بہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ رسد این کلمہ را تکرار بکند تا گردن بگردد اگر بجانب راست بگردد کار بکند و اگر بجانب چپ بگردد کار نکند پس تمام کند فاتحہ را و اخلاص یازدہ بار ضم نماید و رکعت ثانیہ را ہمچنین کند خارج شود

نماز استخارہ

واز نماز **رقعہ** دو رکعت گذارد و بعد از نماز عشا قریب خواب یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ صد بار یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ صد بار یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ صد بار یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ صد بار اول و آخر درود تا حال معلوم شود

نماز رضاء الوالدین

رقعہ صلوۃ رضاء الابوین رکعتین در ہر رکعت چہار قل بخواند

نماز قضاء الحاجت

رقعہ صلوۃ الحاجت دو رکعت قبل طلوع الفجر بخواند در ہر رکعت آیۃ الکرسی سہ بار و کافرون و اخلاص یازدہ یازدہ بار بعد ازان گوید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ صد بار خدا تعالےٰ قضا کند دین او را و وسیع کند بروے رزق این مشہور و مجرب است

اور تحیۃ الوضو پڑھکر سورہ فاتحہ اور اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پھر درود شریف اور کلمہ تجید گیارہ گیارہ دفعہ پڑھکر گیارہ دفعہ یَا عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ پڑھے بعد ازان دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین سورۂ اخلاص پچیس دفعہ پڑھے اور حضرت غوث الاعظم کی روح کو ثواب پہنچاوے پھر دو رکعت بہ نیت قضاے حاجت پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوے آنکھین بند کرے اور اپنے آپکو نرم کرے پھر سورۂ فاتحہ پڑھے جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر آئے اُسکی تکرار کرے تاکہ گردن پھر جاے اگر داہنی طرف پھرے تو اُس کام کو کرے اور اگر بائین طرف پھرے تو نہ کرے پھر فاتحہ تمام کرے اور گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے اسیطرح دوسری رکعت پوری کرے

رقعہ عشا کی نماز کے بعد سوتے وقت دو رکعت نفل پڑھکر سو دفعہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ اور سو دفعہ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ اور سو دفعہ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور سو دفعہ یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھے حال معلوم ہو جائیگا

رقعہ رضاء والدین کے لیے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین چار قل پڑھے

رقعہ طلوع فجر سے پہلے دو رکعت بہ نیت قضاے حاجت پڑھے ہر رکعت مین آیۃ الکرسی تین دفعہ اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اسکے بعد سو دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہے اللہ تعالےٰ اُسکو قرض سے بری الذمہ کردے گا اور اُسکے رزق مین وسعت دیگا مجرب ہے

رقعہ

صلوٰۃ قضاء الحوائج ای حاجۃ کانت۔ چہار رکعۃ بدو سلام و در اولیٰ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ پانزدہ بار و در ثانیہ کوثر پانزدہ بار و در ثالثہ کافرون پانزدہ بار و در رابعہ اخلاص پانزدہ بار بعد ازان دعا بخواند حاجت روا گردد ان شاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِّلذَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ یَا مَنْ رَّاْفَتُہٗ مَلْجَاٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ یَا مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْہِ نَبَاُ الْمُحْتَاجِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ و اولیٰ آنست کہ این نماز را بعد از نیم شب کند و بین الظہر و العصر ہم آمدہ است۔

رقعہ

قضاء الحوائج۔ روز جمعہ چون آفتاب برآید دو رکعت نماز بگذارد در اولیٰ فلق و در ثانیہ ناس و بعد از سلام آیۃ الکرسی ہفت بار بعد ازان چہار رکعت دیگر بگذارد در ہر رکعت نصر یک بار و اخلاص بست و پنج بار چون فارغ شود ہفتاد کرۃ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بخواند و خواص این نماز نمیداند بجز خدائے تعالیٰ **رقعہ** صلوٰۃ قضاء

نماز برائے توسعہ و قضاء حاجت

ہر حاجت کیلئے چار رکعتین دو سلام کے ساتھ پڑھے پہلی رکعت مین پندرہ دفعہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ بغیر حساب تک اور دوسری مین پندرہ دفعہ سورہ کوثر تیسری مین پندرہ دفعہ سورہ کافرون چوتھی مین پندرہ دفعہ سورہ اخلاص پڑھے اسکے بعد یہ دعا پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِّلذَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُہٗ نَجَاۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ یَا مَنْ رَّاْفَتُہٗ مَلْجَاٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ یَا مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْہِ نَبَاُ الْمُحْتَاجِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو پچھلی رات مین پڑھے اور ظہر و عصر کے درمیان بھی آیا ہے۔

نماز قضاء حاجت

رقعہ قضائے حاجت کے لیے جمعہ کے دن جب آفتاب نکل آئے دو رکعت پڑھے اول رکعت مین سورہ فلق اور دوسری مین سورہ ناس اور بعد فراغ آیۃ الکرسی سات دفعہ پڑھے اسکے بعد چار رکعت اور پڑھے اور ہر رکعت مین سورہ نصر ایک دفعہ اور سورہ اخلاص پچیس دفعہ پڑھے جب فارغ ہو تو ستر دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے (اس نماز کے خواص سوائے خدا کے اور کوئی نہین جانتا)

نماز قضاء حاجت

رقعہ چھ

[illegible]

الحوائج شش رکعت بگذارد بسہ سلام ہرچہ داند از قرآن بخواند بعدہ سر بسجدہ نہد ہفتاد بار کافرون بخواند وسہ بار این دعا متصل بخواند حاجت طلبد روا گردد انشاء اللہ تعالیٰ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم اجعلنی ممن دعاک فاجبتہ وامن بک فھدیتہ ورغب الیک فاعطیتہ وتوکل علیک فکفیتہ واقترب منک فادنیتہ اللھم امد لعیشی واجعل لی فی قلوب المؤمنین ودا اللھم انی اسئلک الایمان بک واسئلک الفضل من الرزق واسئلک العافیۃ من البلاء والبلیۃ واسئلک حسن العاقبۃ فی الدنیا والآخرۃ

نماز توسعہ

رقعہ صلوٰۃ التوسعۃ دو رکعت بگذارد در اولی وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو الآیۃ و در ثانیہ وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا ویعلم مستقرھا الخ بعد ازان این استغفار بسیار گوید استغفر اللہ الغفور الرحیم و استقامت نماید

نماز حاجت

رقعہ از شیخ ابو القاسم قشیری رح منقول است صلوٰۃ الحاجت بخواند وضو جدید کامل بکند بعد ازان چہار رکعت بدو سلام و دو تشہد بخواند در اولی ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وھیئ لنا من امرنا رشدا دہ بار و در ثانی رب اشرح لی صدری دہ بار و در ثالثہ فستذکرون ما اقول لکم وافوض امری الی اللہ الخ

رکعت تین سلام سے بلا تعیین سورۃ پڑھے پھر سر بسجدہ ہوکر ستر دفعہ سورہ کافرون اور متصلاً تین دفعہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ حاجت روا ہوگی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم اجعلنی ممن دعاک فاجبتہ وامن بک فھدیتہ ورغب الیک فاعطیتہ وتوکل علیک فکفیتہ واقترب منک فادنیتہ اللھم امد لعیشی مدا واجعل لی فی قلوب المؤمنین ودا اللھم انی اسئلک الایمان بک واسئلک الفضل من الرزق واسئلک العافیۃ من البلاء والبلیۃ واسئلک حسن العاقبۃ فی الدنیا والآخرۃ

رقعہ وسعت رزق کیلئے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت مین وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو الآیۃ اور دوسری مین وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا ویعلم مستقرھا الخ پڑھے اسکے بعد استغفار بہت کرے وہ یہ ہی استغفر اللہ الغفور الرحیم اور ہمیشہ پڑھتا رہے

رقعہ نماز حاجت کے بارے مین شیخ ابو القاسم قشیری رح سے منقول ہی کہ وضو جدید کرے چار رکعت دو سلام اور دو تشہد سے پڑھے پہلی رکعت مین ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وھیئ لنا من امرنا رشدا دس دفعہ اور دوسری مین رب اشرح لی صدری دس دفعہ اور تیسری مین فستذکرون ما اقول لکم وافوض امری الی اللہ الخ

ده بار و در رابعه رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ده بار پس سر بسجده نهد و در سجده بگوید لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ چهل یکبار پس حاجت خواهد قضا کند الله تعالی آنرا بفضل خود

رقعه صلوٰة قضاء الحاجت دوازده رکعت بشش قعده و یک سلام در شب یا در روز بخواند بعد از فراغ التحیات بعد تکبیر گوید و سر بسجده نهد و فاتحه هفت بار و آیة الکرسی هفت بار و لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ده بار پس بگوید اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ پس سر بر آرد و سلام دهد و در فتاوی برهنه گفته که این نماز برای قضاء حوائج کرات و مرات تجربه شده و حضرت صلی الله علیه وسلم فرموده که زنهار به سفها نیاموزند و سجده چنین در نوافل قبل از سلام نزدیک حنفیه رواست چنانچه کراهیت کرمانی باین مشیر است

رقعه منقول است از امام نجم الدین نسفی رحمة الله تعالی علیه که در حیرت الفقها است که نماز قضاء برای حاجت مرا حضرت خضر علیه السلام تعلیم کرده است و آن دو رکعت

دس دفعہ اور چوتھی مین رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس دفعہ پڑھے پھر سجدہ مین سر جھکا کر اکتالیس بار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ کہے پھر اپنی حاجت چاہے انشاء الله تعالی روا ہوگی

نماز قضاء حاجت

رقعہ رات یا دن کو بارہ رکعت چھ قعدہ اور ایک سلام کے ساتھ پڑھے پھر جب التحیات پڑھ چکے تکبیر کہکر سجدہ مین جائے اور سات دفعہ سورۂ فاتحہ اور سات دفعہ آیة الکرسی اور دس دفعہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھے پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ کہے اور سر اٹھا کر سلام پھیرے۔ فتاوی برہنہ مین لکھا ہے کہ یہ نماز قضاء حوائج مین بہت دفعہ تجربہ مین آچکی ہے اور حضرت صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس نماز کو بیوقوفون کو نہ سکھائین اور اسیطرح سجدہ کرنا سلام سے پہلے نوافل مین حنفیہ کے نزدیک جائز ہے چنانچہ کراہیت کرمانی اسکی مشیر و اشارہ کرنیوالی ہے

نماز قضاء حاجت از خضر

رقعہ حیرت الفقہاء مین امام نجم الدین نسفی رحمہ سے منقول ہے وہ فرماتے ہین کہ مجھکو نماز قضائے برائے حاجت خضر علیہ السلام نے تعلیم کی ہے وہ دو رکعتین ہین

هر وقتیکه تواند بخواند شب جمعه فاضلتر است ودر اولی کافرون ده بار ودر ثانیه اخلاص ده بار بعد از سلام سر بسجده نهد وده بار درود وده بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وده بار اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وده بار يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا آنگاه حاجتها یک یک خواهد چندانکه یاد آید بعده گوید یارب هزار حاجت دینی ودنیاوی مرا روا گردان بفضله تعالی روا گردد

نماز حاجت

رقعه صلوة الحاجت. دو رکعت نماز گذارد با وضو تازه وهرچه داند بخواند بعد از سلام برایستاده رو بقبله چهل ویک بار فاتحه خواند وبر سر فاتحه دو بار تسمیه گوید پس سر بسجده نهد حاجت خواهد روا شود

نماز جمعہ

رقعه در مفتاح الحصن گوید که هر کرا حاجت باشد باید که چهارشنبه وپنجشنبه وجمعه روزه دارد وغسل کند وجانب نماز جمعه رود وچیزے تصدق کند وبعد از نماز جمعه گوید

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ

جس وقت چاہے پڑھے مگر شب جمعہ کو پڑھنا افضل ہے طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں دس دفعہ سورۂ کافرون اور دوسری میں دس دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر بعد سلام سجدہ میں سر رکھکر دس دفعہ درود شریف پڑھکر دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور دس دفعہ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور دس دفعہ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت چاہے جتنی یاد آئیں پھر کہے کہ یارب میری ہزار حاجتیں دینی اور دنیاوی پوری کر انشاء اللہ پوری ہونگی

رقعہ تازہ وضو کرکے دو رکعت پڑھے اور انمیں جو سورت یاد ہو پڑھے سلام کے بعد رو بقبلہ کھڑا ہو کر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور ہر سورۂ پر دو دفعہ تسمیہ الله پڑھے پھر سجدہ میں سر رکھکر اپنی حاجت طلب کرے روا ہوگی

رقعہ صاحب مفتاح الحصن لکھتا ہے کہ جس کسیکو کوئی حاجت پیش آئے چاہیئے کہ بدھ۔ جمعرات جمعہ کو تین روزے رکھے اور غسل کرکے جمعہ کی نماز پڑھنے جائے اور کچھ صدقہ دے اور جمعہ کی نماز کے بعد یہ پڑھے اور دعا مانگے قبول ہوگی اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِيَنِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا

مستجاب شود بسفہا نیاموزند کہ مبادا برگناہ یا قطیعۃ
الرحم دعا کنند **رقعہ** صلوٰۃ القلب برائے صفائی
دل چہار رکعت در ہر رکعت اخلاص یکبار بجنان
دل نہ بلسان تمام **رقعہ** قضاء الفوائت روز
جمعہ چہار رکعت بسلام واحد در ہر رکعت آیۃ الکرسی
ہفت بار و کوثر پانزدہ بار پس صد بار درود بفرستد و
این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ
وَيَا مُحْيِیَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا
مِّمَّا اَنَا فِيْهِ فَاِنَّكَ لَا تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا
يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
الرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِيَنِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا

مگر بے وقوفوں کو نہ سکھائے ایسا نہ ہو کہ وہ گناہ یا قطع
رحم کی دعا کریں **رقعہ** صفائی دل کیلئے چار رکعت
بہ نیت صلوٰۃ القلب پڑھے ہر رکعت میں ایک ایک دفعہ
سورۂ اخلاص دل سے پڑھے نہ زبان سے **رقعہ**
قضاءِ فوائت کے لیئے چار رکعت جمعہ کے دن ایک
سلام سے پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی سات دفعہ
سورۂ کوثر پندرہ دفعہ پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر
دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ
الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِیَ الْعِظَامِ بَعْدَ
الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا
وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا
يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
الرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ

باب صفائی دل [illegible] تعالیٰ [illegible]

باب قضاء عمری [illegible]

(اردو) [illegible]

وَیَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۰

صلوٰۃ التسبیح

رقعہ صلوٰۃ التسبیح - این نماز مشہور ست در احادیث اما حنفیہ بعد تحریمہ پانزدہ بار تسبیح خوانند یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہمچنین در رکوع و قومہ و ہمچنین در سجدۂ اولی و در جلسہ و در سجدۂ ثانیہ دہ دہ و در آخر سجدۂ دوم یکبار بگوید سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَہَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ) و ہمین نہج رکعت دوم و سیوم و چہارم در ہر رکعت ہفتاد و پنج بار و در مجموع سیصد بار و این صلوٰۃ را وقت مقرر نیست اگر ہر روز کند بعد اشراق کند و اگر بعد ہفتہ کند روز جمعہ بہتر و اگر در ماہے کند خمیس اول بہتر و اگر در سالے کند روز عاشورہ بہتر و شوافع چون جلسۂ استراحت جائز داشتہ اند در آن دہ بار نیز خوانند و در قیام بعد سورہ پانزدہ بار خوانند۔

صلوٰۃ الصلوٰۃ (یعنی درود شریف)

رقعہ صلوٰۃ الصلوٰۃ ہمین دستور ست الا آنکہ بجای تسبیح درود خوانند ہر درود کہ باشد۔

نماز عشق

رقعہ یک رکعت صلوٰۃ العشق ہواستنا شروع کند بعد نیت و تکبیر تا برسد تا قولہ تعالیٰ اِھْدِنَا الصراط المستقیم و این کلمہ تکرار کند تا بیخود شود و بیفتد بعد ازان چون بہوش آید شروع از صراط الذین انعمت علیہم کند و فاتحہ را اتمام کند و سورۂ قدر

وَیَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۰

رقعہ صلوٰۃ التسبیح - یہ مشہور نماز حدیث سے ثابت ہے مگر حنفیہ کے نزدیک تحریمہ کے بعد تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پندرہ دفعہ اور رکوع و سجود و قومہ و جلسہ میں دس دس دفعہ پڑھے اور دوسرے سجدے کے آخر میں سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَہَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَاءِ وَزِنَۃَ الْعَرْشِ ایک بار پڑھو اسیطرح اور رکعتوں میں پس ہر رکعت میں پچھتر مرتبے اور سب میں تین سو مرتبے ہوئی (اس نماز کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے اگر روز پڑھے تو بہتر ہے کہ اشراق کے بعد پڑھے اور اگر ہفتہ کے بعد پڑھے تو جمعہ کے دن اور مہینے میں پڑھے تو جمعرات کو اور برس دن میں پڑھے تو روز عاشورا میں) اور شافعی چونکہ جلسہ استراحت کو جائز رکھتے ہیں اسلیئے اسمیں بھی دس دفعہ پڑھتے ہیں اور حالت قیام میں سورۃ کے بعد پندرہ پندرہ بار پڑھتے ہیں

رقعہ صلوٰۃ الصلوٰۃ کا بھی یہی طریق ہے مگر اسمیں تسبیح کی جگہ درود شریف پڑھتے ہیں

رقعہ نماز عشق کی نیت سے ایک رکعت پڑھے سورۂ فاتحہ شروع کرکے اہدنا الصراط المستقیم کی اتنی تکرار کرے کہ بیخود ہوکر گر پڑے جب ہوش میں آئے صراط الذین سے شروع کرے اور سورۃ تمام کرے اسکے بعد سورۂ قدر

ضم نماید و لفظ انا انزلناه را سه بار مکرر نماید و تمام کند و التحیات خوانده سلام داده از نماز برآید اگرچه این نماز بر دستور فقها نیست اما فقرا کرده اند ◆

دقعات الدعوات وغیرها

اسبوع حضرت غوث الاعظم بغایت عظیم البرکت است بسید محمود کردی معنعن (یعنی عن فلان عن فلان) از مشائخ ایشان رسیده

یوم الاحد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَمِیْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ
الْحَلِیْمُ الرَّءُوْفُ الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِیْرُ
الْمُجِیْبُ الْمُغِیْثُ الْقَرِیْبُ السَّرِیْعُ الْکَرِیْمُ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُوالطَّوْلِ رَبِّ
اَلْبِسْنِیْ مِنْ جَمَالِ بَدِیْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِیَّةِ مَا
یُدْهِشُ اَلْبَابَ الذَّرَّاتِ الْکَوْنِیَّةِ فَتَوَجَّهَ اِلٰی
حَقَائِقِ الْمُکَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ الذَّاتِیَّةِ
الْجَاذِبَةِ اِلٰی شُهُوْدِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِیْ لَا یُضَادُّ
قُبْحٌ وَّلَا یَقْطَعُ عَنْهُ اِیْلَامٌ وَّاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْمًا
مِنْ کُلِّ رَاحِمٍ بِحُکْمِ الْعَطْفِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا
یَشُوْبُهٗ اِنْتِقَامٌ وَّلَا یَنْقُضُهٗ غَضَبٌ وَّلَا یَقْطَعُ
مَدَدَهٗ سَبَبٌ وَّتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُکْمِ اَبَدِیَّتِهٖ وَّاَرْثِیَّتِكَ
اِلٰی غَیْرِ نِهَایَةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَایَةٌ یَا رَحِیْمُ هُوَ
الرَّحِیْمُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ یَا خَفِیًّا
لَا یَظْهَرُ وَیَا ظَاهِرًا لَا یَخْفٰی لَطَفْتَ

پڑھے لفظ انا انزلناہ کو تین دفعہ کہے پھر سورۃ تمام کرے بعدہ التحیات پڑھکر سلام پھیرے اگرچہ یہ نماز دستور فقہا کے موافق نہین ہی مگر فقرا پڑھتے ہیں ◆

دقعات الدعوات وغیرہا

یہ سات دن کا وظیفہ پیران پیر سے ثابت ہی اور نہایت عظیم البرکت ہے مشائخ سے محمود کردی تک معنعن ہوتا چلا آیا ہے ◆

منزل یک شنبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَمِیْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ
الْحَلِیْمُ الرَّءُوْفُ الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِیْرُ
الْمُجِیْبُ الْمُغِیْثُ الْقَرِیْبُ السَّرِیْعُ الْکَرِیْمُ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُوالطَّوْلِ رَبِّ اَلْبِسْنِیْ
مِنْ جَمَالِ بَدِیْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِیَّةِ مَا یُدْهِشُ
اَلْبَابَ الذَّرَّاتِ الْکَوْنِیَّةِ فَتَوَجَّهَ اِلٰی حَقَائِقِ
الْمُکَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ الذَّاتِیَّةِ الْجَاذِبَةِ
اِلٰی شُهُوْدِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِیْ لَا یُضَادُّ
قُبْحٌ وَّلَا یَقْطَعُ عَنْهُ اِیْلَامٌ وَّاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْمًا
مِنْ کُلِّ رَاحِمٍ بِحُکْمِ الْعَطْفِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا
یَشُوْبُهٗ اِنْتِقَامٌ وَّلَا یَنْقُضُهٗ غَضَبٌ وَّلَا
یَقْطَعُ مَدَدَهٗ سَبَبٌ وَّتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُکْمِ اَبَدِیَّتِهٖ
وَاَرْثِیَّتِكَ اِلٰی غَیْرِ نِهَایَةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَایَةٌ یَا رَحِیْمُ
هُوَ الرَّحِیْمُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ یَا خَفِیًّا
لَا یَظْهَرُ وَیَا ظَاهِرًا لَا یَخْفٰی لَطَفْتَ

[illegible]
اسبوع (یعنی اوراد ہفت روزہ) حضرت غوث الاعظم رح

أسرار وجودك الأعلى فترى في كل موجود وعلت أنوار ظهورك الأقدس فبدت في كل مشهود وأنت الحليم المنان بالرأفة والعفو السريع بالمغفرة مؤمن الخائفين نصير المستغيثين القريب بحجبات القرب والبعد عن عيون العارفين يا كريم يا كريم يا ذا الطول والإكرام سلام قولا من رب الرحيم والحمد لله رب العلمين

يوم الاثنين

منزل دوشنبه

بسم الله الرحمن الرحيم هو الله الذي لا إله إلا هو الحليم الرحيم الفعال اللطيف الولي الحميد الصبور الرشيد الرحمن رب أذقني من برد حلمك على ما ابتهج به في عوالمي فلا أشهد في الكون إلا ما يقتضي سكوني ورضاك فإنك الحق وأمرك الحق وأنت الحليم الرحيم رب أشهدني مطلق فاعليتك في كل مفعول حتى لا أرى فاعلا غيرك لأكون مطمئنا تحت جريان أقدارك منقادا لكل حكم وجودي عيني وغيبي وبرزخي يا نافخ روح أمره في كل عين اجعلني منفعلا في كل حال لما يحولني عن ظلمات تكويناتي وامحق فعلي وفعل الفاعلين في أحدية فعلك وتولني بجميل حميد اختيارك

أسرار وجودك الأعلى فترى في كل موجود وعلت أنوار ظهورك الأقدس فبدت في كل مشهود وأنت الحليم المنان بالرأفة والعفو السريع بالمغفرة مؤمن الخائفين نصير المستغيثين القريب بحجبات القرب والبعد عن عيون العارفين يا كريم يا كريم يا ذا الطول والإكرام سلام قولا من رب الرحيم والحمد لله رب العلمين منزل دوشنبه بسم الله الرحمن الرحيم هو الله الذي لا إله إلا هو الحليم الرحيم الفعال اللطيف الولي الحميد الصبور الرشيد الرحمن رب أذقني من برد حلمك على ما ابتهج به في عوالمي فلا أشهد في الكون إلا ما يقتضي سكوني ورضاك فإنك الحق وأمرك الحق وأنت الحليم الرحيم رب أشهدني مطلق فاعليتك في كل مفعول حتى لا أرى فاعلا غيرك لأكون مطمئنا تحت جريان أقدارك منقادا لكل حكم وجودي عيني وغيبي وبرزخي يا نافخ روح أمره في كل عين اجعلني منفعلا في كل حال لما يحولني عن ظلمات تكويناتي وامحق فعلي وفعل الفاعلين في أحدية فعلك وتولني بجميل حميد اختيارك

فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَافِنِ مِنِّي إِرَادَتِي وَصَبِّرْنِي
وَسَدِّدْنِي وَارْحَمْنِي وَاصْحَبْنِي بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِنْكَ وَحَقِّقْنِي
بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ **يوم**
الثلثاء بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِلٰهِي مَا
أَحْلَمَكَ عَلٰى مَنْ عَصَاكَ وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ
دَعَاكَ وَمَا أَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَأَلَكَ وَمَا
أَرْأَفَكَ بِمَنْ أَمَّلَكَ مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ
فَحَرَمْتَهُ أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْمَلْتَهُ أَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ
فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ إِلٰهِي أَتَرَاكَ تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيْدُكَ
فِي قُلُوْبِنَا وَمَا إِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ فَعَلْتَ
لَتَجْمَعَنَّا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا بَغَضْنَاهُمْ لَكَ
فَبِالْمَكْنُوْنِ مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ
مِنْ بَهَائِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوْعِ
وَلِهٰذَا الْقَلْبِ الْجَزُوْعِ الَّذِي لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ
الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا حَلِيْمُ
يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ وَ
مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ اللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا
أَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ أَيْدِيَنَا أَنْ تَمْتَدَّ
بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ

فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَافِنِ مِنِّي إِرَادَتِي وَصَبِّرْنِي
وَسَدِّدْنِي وَارْحَمْنِي وَاصْحَبْنِي بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِنْكَ وَحَقِّقْنِي
بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ **منزل**
سہ شنبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِلٰهِي مَا
أَحْلَمَكَ عَلٰى مَنْ عَصَاكَ وَمَا أَقْرَبَكَ مِمَّنْ
دَعَاكَ وَمَا أَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَأَلَكَ وَمَا
أَرْأَفَكَ بِمَنْ أَمَّلَكَ مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ
فَحَرَمْتَهُ أَوْ لَجَأَ إِلَيْكَ فَأَهْمَلْتَهُ أَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ
فَأَبْعَدْتَهُ أَوْ هَرَبَ إِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ إِلٰهِي أَتَرَاكَ تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيْدُكَ
فِي قُلُوْبِنَا وَمَا إِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ فَعَلْتَ
لَتَجْمَعَنَّا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا بَغَضْنَاهُمْ لَكَ
فَبِالْمَكْنُوْنِ مِنْ أَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ
مِنْ بَهَائِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوْعِ
وَلِهٰذَا الْقَلْبِ الْجَزُوْعِ الَّذِي لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ
الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا حَلِيْمُ
يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الذُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا مِنْكَ وَ
مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ اللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا
أَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ أَيْدِيَنَا أَنْ تَمْتَدَّ
بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ

منزل سہ شنبہ

منزل چہارشنبہ

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ عَمَّ قِدَمُكَ حَدِّیْ فَلَاۤ اَنَا وَاَشْرَقَ
سُلْطَانُ نُوْرِ وَجْهِكَ فَاَضَآءَ هَیْكَلَ بَشَرِیَّتِیْ
وَلَا سِوَاكَ فَمَادَّا وَمِنِّیْ فَبِدَوَامِكَ وَمَا
فَنِیَ مِنِّیْ فَبِرُؤْیَتِیْ اِیَّایَ وَاَنْتَ الدَّآئِمُ لَا
اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِالْاَلِفِ اِذَا
تَقَدَّمَتْ وَبِالْهَآءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ وَبِالْهَآءِ مِنِّیْ
اِذَا انْقَلَبَتْ لَامًا اَنْ تُفْنِیَنِیْ بِكَ عَنِّیْ حَتّٰی
تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَاۤ
اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا
اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **يَوْمُ الْخَمِيْسِ** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الٓمّٓ
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِیُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا وَدُوْدُ
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ
وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ

منزل پنجشنبہ

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
منزل چہارشنبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ عَمَّ قِدَمُكَ حَدِّیْ فَلَاۤ اَنَا وَاَشْرَقَ
سُلْطَانُ نُوْرِ وَجْهِكَ فَاَضَآءَ هَیْكَلَ بَشَرِیَّتِیْ
وَلَا سِوَاكَ فَمَادَّا وَمِنِّیْ فَبِدَوَامِكَ وَمَا
فَنِیَ مِنِّیْ فَبِرُؤْیَتِیْ اِیَّایَ وَاَنْتَ الدَّآئِمُ لَا
اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِالْاَلِفِ اِذَا
تَقَدَّمَتْ وَبِالْهَآءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ وَبِالْهَآءِ مِنِّیْ
اِذَا انْقَلَبَتْ لَامًا اَنْ تُفْنِیَنِیْ بِكَ عَنِّیْ حَتّٰی
تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَاۤ
اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا
اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **منزل پنجشنبہ** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الٓمّٓ
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِیُّكَ
مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا وَدُوْدُ
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ
وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ

الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِي يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِي يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِي اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ وَّيَا لَطِيْفُ
بَعْدَ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ
كَمَا لَطُفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْاَحْشَاءِ اُلْطُفْ بِي
قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي
مَا لَا اُطِيْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبِاَبِي بَكْرِ الصِّدِّيْقِ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
اُلْطُفْ بِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ
الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ
لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ
الْعَزِيْزُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ **يوم الجمعة** بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعَظِيْمِ
قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ بِاَنْوَاعِ
اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ وَبِعَزِيْزِ اِعْزَازِ
تَعَزُّزِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ
قُوَّتِكَ وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ
وَبِتَاْئِيْدِ تَحْمِيْدِ تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ
وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَبِقَيُّوْمِ
دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ
اَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ سُلْطَانِكَ

الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِي يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِي يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِي اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ وَّيَا لَطِيْفُ
بَعْدَ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ
كَمَا لَطُفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْاَحْشَاءِ اُلْطُفْ بِي
قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي
مَا لَا اُطِيْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبِاَبِي بَكْرِ الصِّدِّيْقِ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ
اُلْطُفْ بِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ
الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ
لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ
الْعَزِيْزُ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ **منزل جمعہ** بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعَظِيْمِ
قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ بِاَنْوَاعِ
اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ وَبِعَزِيْزِ اِعْزَازِ
تَعَزُّزِ عِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ
قُوَّتِكَ وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ
وَبِتَاْئِيْدِ تَحْمِيْدِ تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ
وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَبِقَيُّوْمِ
دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ
اَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَبِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ سُلْطَانِكَ

منزل

وسطوتك وبرهبوت عظموت جبروت
جلالك وبصلاة سعات سعة بساط جمالك
وبلوامع بوارق صواعق حجيج هجيج رهيج
وهيج هيج نور ذاتك وبقهر قهر جهر
ميمون ارتباط وحدانيتك وبهدير هيار
نيار امواج بحرات المحيط بملكوتك وباتساع
انفساح ميادين برازخ كرسيك وبهيكلات
وهيكلي وبهيكلات علويات روحانيات
املاك افلاك عرشك وباملاك الروحانيين
المديرين للكواكب المديرة بافلاك وبحنين
انين تسكين قلوب المريدين بقربك و
بخضعات حرقات زفرات الخائفين من
سطوتك وبآمال نوال اقوال المجتهدين
في مرضاتك وبتخضيع تعظيم تقطيع مرائر
الصابرين على بلوائك وبتعبد تهجد تجلد
العابدين على طاعتك يا اول يا آخر يا ظاهر
يا باطن يا قديم يا قويم يا مقيم اطمس
بطلسم بسم الله الرحمن الرحيم شر سويداء
قلوب اعدائنا واعدائك ودق اعناق
رءوس الظلمة بسيوف نشاط قهرك وسطوتك
واحجبنا بحجبك الكثيفة بحولك وقوتك
وقدرتك عن لحظات لمحات لفتات ابصارهم
الضعيفة بعزتك وبقدرتك وسطوتك

نسخ تیار

وسطوتك وبرهبوت عظموت جبروتك
جلالك وبصلاة سعات سعة بساط جمالك
وبلوامع بوارق صواعق حجيج هجيج رهيج
وهيج هيج نور ذاتك وبقهر قهر جهر
ميمون ارتباط وحدانيتك وبهدير هيار
نيار امواج بحرات المحيط بملكوتك وباتساع
انفساخ ميادين برازخ كرسيك وبهيكلات
وهيكلي وبهيكلات علويات روحانيات
املاك افلاك عرشك وباملاك الروحانيين
المديرين للكواكب المديرة بافلاك وبحنين
انين تسكين قلوب المريدين بقربك و
بخضعات حرقات زفرات الخائفين من
سطوتك وبآمال نوال اقوال المجتهدين
في مرضاتك وبتخضيع تعظيم تقطيع مرائر
الصابرين على بلوائك وبتعبد تهجد تجلد
العابدين على طاعتك يا اول يا آخر يا ظاهر
يا باطن يا قديم يا قويم يا مقيم اطمس
بطلسم بسم الله الرحمن الرحيم شر سويداء
قلوب اعدائنا واعدائك ودق اعناق
رءوس الظلمة بسيوف نشاط قهرك وسطوتك
واحجبنا بحجبك الكثيفة بحولك وقوتك
وقدرتك عن لحظات لمحات لفتات ابصارهم
الضعيفة بعزتك وبقدرتك وسطوتك

يا الله يا الله يا الله وصب علينا من انابيب
ميازيب التوفيق فی روضات السعادات
آناء ليلك واطراف نهارك واغمسنا فی احواض
سواقی مساقی برك ورحمتك وقينا بقيوم
السلامة عن الوقوع فی معصيتك يا اول
يا اخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قوی يا
مقيم يا مولای يا غافر يا لطيف يا خبير
اللهم ذهلت العقول وانحسرت الابصار
وحارت الاوهام وضاقت الافهام وبعدت
الخواطر وقصرت الظنون عن ادراك
كنه كيفية ذاتك وما ظهر من بوادی
عجائب انواع اصناف قدرتك دون
البلوغ الى تلالؤ لمهات لمعات بروق شروق
اسمائك يا الله يا الله يا الله يا اول يا
اخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قويم يا مقيم
يا نور يا هادی يا بديع يا باقی يا ذا الجلال
والاكرام يا لا اله الا انت برحمتك
نستغيث يا غياث المستغيثين اغثنا
لا اله الا انت برحمتك ارحمنا اللهم
محرك الحركات ومبدی نهايات الغايات
ومخرج ينابيع قضبان قضبات النباتات
ومشقق صم جلاميد الصخور الراسيات
والمنبع منها ماء معينا للمخلوقات

يا الله يا الله يا الله وصب علينا من انابيب
ميازيب التوفيق فی روضات السعادات
آناء ليلك واطراف نهارك واغمسنا فی احواض
سواقی مساقی برك ورحمتك وقينا بقيوم
السلامة عن الوقوع فی معصيتك يا اول
يا اخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قوی يا
مقيم يا مولای يا غافر يا لطيف يا خبير
اللهم ذهلت العقول وانحسرت الابصار
وحارت الاوهام وضاقت الافهام وبعدت
الخواطر وقصرت الظنون عن ادراك
كنه كيفية ذاتك وما ظهر من بوادی
عجائب انواع اصناف قدرتك دون
البلوغ الى تلالؤ لمهات لمعات بروق
شروق اسمائك يا الله يا الله يا الله يا اول
يا اخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قويم يا مقيم
يا نور يا هادی يا بديع يا باقی يا ذا الجلال
والاكرام يا لا اله الا انت برحمتك
نستغيث يا غياث المستغيثين اغثنا
لا اله الا انت برحمتك ارحمنا اللهم
محرك الحركات ومبدی نهايات الغايات
ومخرج ينابيع قضبان قضبات النباتات
ومشقق صم جلاميد الصخور الراسيات
والمنبع منها ماء معينا للمخلوقات

وَالْمُحْيِيْ بِهٖ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالِمِ بِمَا
اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ اَسْرَارِهِمْ وَ
اَفْكَارِهِمْ وَفَكِّ رَمْزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ الشَّارِحَاتِ يَامَنْ
سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَ
مَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ اَقْوَالِ
اَعْظَامِ عِزَّتِهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ سَلَاۤئِكَ سَبْعِ
سَمٰوٰتِكَ اِجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ هٰذَا
الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ
فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ
مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ
وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ
اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ يَاجَوَادُ يَاجَوَادُ يَاجَوَادُ
جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا
بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ
يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَنْوَاجِهٖ

وَالْمُحْيِيْ بِهٖ سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالِمِ بِمَا
اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ اَسْرَارِهِمْ وَ
اَفْكَارِهِمْ وَفَكِّ رَمْزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ الشَّارِحَاتِ يَامَنْ
سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَ
مَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ اَقْوَالِ
اَعْظَامِ عِزَّتِهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ سَلَاۤئِكَ سَبْعِ
سَمٰوٰتِكَ اِجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ هٰذَا
الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ
فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ
مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ
وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ
اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ يَاجَوَادُ يَاجَوَادُ يَاجَوَادُ
جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا
بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ
يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَنْوَاجِهٖ

وَنُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَوَآئِجَنَا یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **یوم**
السبت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ
یَا مَنْ نِعَمُهٗ لَا تُحْصٰی وَاَمْرُهٗ لَا یُعْصٰی وَنُوْرُهٗ لَا
یُطْفٰی وَلُطْفُهٗ لَا یَخْفٰی یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی
وَاَحْیَی الْمَیِّتَ لِعِیْسٰی وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَّ
سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ
بِتَلَاْلُؤِ نُوْرِ بَهَآءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَآئِیْ
اِحْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَّكِیْدُنِیْ
تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ
مِنْ كُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ
قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ
مِنْ كُلِّ هَآمَّةٍ تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ یَا
حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ یَا حَابِسَ
الْوَحْشِ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَ
اَغْلِبْنِیْ عَلٰی مَنْ غَلَبَنِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ
اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا
اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَوَآئِجَنَا یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **منزل**
شنبه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ
یَا مَنْ نِعَمُهٗ لَا تُحْصٰی وَاَمْرُهٗ لَا یُعْصٰی وَنُوْرُهٗ لَا
یُطْفٰی وَلُطْفُهٗ لَا یَخْفٰی یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی
وَاَحْیَی الْمَیِّتَ لِعِیْسٰی وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَّ
سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ
بِتَلَاْلُؤِ نُوْرِ بَهَآءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَآئِیْ
اِحْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَّكِیْدُنِیْ
تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ
مِنْ كُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ
قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ
مِنْ كُلِّ هَآمَّةٍ تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ یَا
حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ یَا حَابِسَ
الْوَحْشِ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَ
اَغْلِبْنِیْ عَلٰی مَنْ غَلَبَنِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ
اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا
اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

منزل شنبه

السبع ان تقع علی الارض الا باذنه من
شر نفسی وشیطانی عبدك فلان وجنوده
واتباعه واشباعه من الجن والانس
اللهم کن لی جارا من شرهم جل ثناءك
وعز جارك تبارك اسمك ولا اله غیرك
تفعل ما تشاء وانت علی کل شیء قدیر
والحمد لله رب العلمین **رقعه** سیدنا
ومولٰنا حجة الحق الی الخلق الشیخ عبدالقادر
جیلانی قدس سرہ دعوت چند اسماء کہ آنحضرت
التزام دعوت آن ہا فرمودہ برائے ہر اسمے توجہے
وضع ساختہ کہ آن توجہ را بعد از صد بار یا پانصد بار
اسم خواندہ شود برکات آن ظاہر و باہر است ❊

الاسم الاول لا اله الا الله یک لکھ
بار خواند و توجہش اینست الٰهی اظهر علی
ظاهری سلطان لا اله الا الله لا اله
الا الله لا اله الا الله وحقق علی باطنی
بحقائق لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واستغرق فیك ظاهری
بلحاطی لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واحفظنی اللهم بك لك
فی مراتب وجودك وشهودك حتی لا
اشهد غیرا افعالك وصفاتك بوجه
الحق الذی لا اله الا انت بسر لا اله

السبع ان تقع علی الارض الا باذنه من شر
نفسی وشیطانی عبدك فلان وجنوده
واتباعه واشباعه من الجن والانس
اللهم کن لی جارا من شرهم جل ثناؤك
وعز جارك تبارك اسمك ولا اله غیرك
تفعل ما تشاء وانت علی کل شیء قدیر
والحمد لله رب العلمین **رقعہ** دعوت
اسماء مرقومہ ذیل حضرت سیدنا و مولانا حجۃ الحق الی
الخلق شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ نے ملتزم ہے
آپنے ہر اسم کے بعد ایک توجہ مقرر کی ہے کہ جو اسم کے
سو یا پانسو بار پڑھنے کے بعد پڑھی جاتی ہو تو اسکی
برکات ظاہر و باہر ہیں ❊ **پہلا اسم** لا اله الا الله
ایک لاکھ بار پڑھے اسکی توجہ جو ہر سیکڑے یا پانچ سیکڑے
کے بعد پڑھی جائیگی یہ ہے الٰهی اظهر علی
ظاهری سلطان لا اله الا الله لا اله
الا الله لا اله الا الله وحقق علی باطنی
بحقائق لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واستغرق فیك ظاهری
باحاطتی لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واحفظنی اللهم بك لك
فی مراتب وجودك وشهودك حتی لا
اشهد غیرا افعالك وصفاتك بوجه
الحق الذی لا اله الا انت بسر لا اله

الا اللہ لا الٰہ الا اللہ لا الٰہ الا اللہ
الاسم الثانی اللہ اللہ اللہ یک لکھ بار
بخواند و ترجمش اینست یا اللہ یا اللہ یا اللہ دلنی
بک علیک وارزقنی الثبات عند وجودک
ما اکون منادیا بین یدیک یا اللہ یا اللہ
یا اللہ الٰہی بعظمتک وجلالک وارزقنی
حبک یا اللہ یا اللہ یا اللہ الٰہی اجعل قلب
عبدک الضعیف مظہرا لذاتک ومنبعا لاٰیاتک
یا اللہ یا اللہ یا اللہ **الاسم الثالث**
حی حی حی یک لکھ بار بخواند و ترجمش اینست۔
یا حی یا حی یا حی احینی حیٰوۃ طیبۃ واسقنی
من شراب محبتک اعذبہ واطیبہ یا
حی یا حی یا حی الٰہی حقق حیاتی بک یا حی
یا حی یا حی الٰہی اظہر نور حیاتک فی حیاتی
یا حی یا حی احیی روحی بک حیٰوۃ
ابدیۃ ومتع سری بسرک فی الحضرات
الشہودیۃ واملأ قلبی بالمعارف
الربانیۃ واطلق لسانی بالعلوم الذاتیۃ
یا حی یا حی **الاسم الرابع** واحد
واحد واحد عدد آن یک لکھ است و ترجمش
اینست یا واحد یا واحد یا واحد اجعلنی
موحدا بنور وحدانیتک مؤیدا بشہود
فردانیتک یا واحد یا واحد یا واحد الٰہی انت

الا اللہ لا الٰہ الا اللہ لا الٰہ الا اللہ
دوسرا اسم اللہ اللہ اللہ ایک لکھ بار پڑھے
اور ترجمہ اسکی یہ ہے یا اللہ یا اللہ یا اللہ دلنی
بک علینا وارزقنی الثبات عند وجودک
ما اکون منادیا بین یدیک یا اللہ یا اللہ
یا اللہ الٰہی بعظمتک وجلالک وارزقنی
حبک یا اللہ یا اللہ یا اللہ الٰہی اجعل قلب
عبدک الضعیف مظہرا لذاتک ومنبعا لاٰیاتک
یا اللہ یا اللہ یا اللہ **تیسرا اسم**
حی حی حی ایک لاکھ دفعہ پڑھے اور ترجمہ اسکی یہ ہے
یا حی یا حی یا حی احینی حیٰوۃ طیبۃ واسقنی
من شراب محبتک اعذبہ واطیبہ یا
حی یا حی یا حی الٰہی حقق حیاتی بک یا حی
یا حی یا حی الٰہی اظہر نور حیاتک فی حیاتی
یا حی یا حی یا حی احیی روحی بک حیٰوۃ
ابدیۃ ومتع سری بسرک فی الحضرات
الشہودیۃ واملأ قلبی بالمعارف
الربانیۃ واطلق لسانی بالعلوم الذاتیۃ
یا حی یا حی یا حی **چوتھا اسم** واحد
واحد واحد ایک لاکھ دفعہ پڑھے اسکی ترجمہ
یہ ہے یا واحد یا واحد یا واحد اجعلنی
موحدا بنور وحدانیتک مؤیدا بشہود
فردانیتک یا واحد یا واحد یا واحد الٰہی انت

المتوحد في ذاتك بالوهيتك يا واحد يا واحد
يا واحد **الاسم الخامس** عزيز عزيز عزيز
عدد آن یک لکه است توجهش اینست یا عزیز یا عزیز
يا عزيز اجعلني بعزتك من الاعزين بين
يديك يا عزيز يا عزيز يا عزيز واستعملني باعمال
الاعزين لديك يا عزيز يا عزيز يا عزيز
اجعلني من عبادك الاعزين يا عزيز يا عزيز
يا عزيز **الاسم السادس** وهاب وهاب
وهاب عدد آن یک لکه است و توجهش این است
يا وهاب يا وهاب يا وهاب هب لي من
جزيل هبتك ما يبلغني الى مرضاتك
يا وهاب يا وهاب يا وهاب هب لي من
لدنك رحمة انك انت الوهاب يا وهاب
يا وهاب يا وهاب يا واهب الاسرار هب
لي من اسرارك فيضا تجعلني به دائما
مستحفظا لمواهبتك يا وهاب يا وهاب
يا وهاب الهي حققني بمواهب حقيقة حقيقتك
يا وهاب يا وهاب يا وهاب الهي كوني
شاهدا على بالافتقار الى غنائك المطلق
الكامل بالذات فامنن على عبدك الضعيف
بغنى اكون به غنيا مغنيا من شئت
غناه بوصف الفقر بين يديك انك
انت الغني الوهاب يا وهاب يا وهاب

المتوحد في ذاتك بالوهيتك يا واحد يا واحد
يا واحد **پانچواں اسم** عزيز عزيز عزيز ایک لاکھ
بار پڑھے اور توجہ اسکی یہ ہے یا عزیز یا عزیز
يا عزيز اجعلني بعزتك من الاعزين بين
يديك يا عزيز يا عزيز يا عزيز واستعملني باعمال
الاعزين لديك يا عزيز يا عزيز يا عزيز
اجعلني من عبادك الاعزين يا عزيز يا عزيز
يا عزيز **چھٹا اسم** وهاب وهاب وهاب
یہ اسم ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس کی یہ ہے
يا وهاب يا وهاب يا وهاب هب لي من
جزيل هبتك ما يبلغني الى مرضاتك
يا وهاب يا وهاب يا وهاب هب لي من
لدنك رحمة انك انت الوهاب يا وهاب
يا وهاب يا وهاب يا واهب الاسرار هب
لي من اسرارك فيضا تجعلني به دائما
مستحفظا لمواهبتك يا وهاب يا وهاب
يا وهاب الهي حققني بمواهب حقيقة حقيقتك
يا وهاب يا وهاب يا وهاب الهي كوني
شاهدا على بالافتقار الى غنائك المطلق
الكامل بالذات فامنن على عبدك الضعيف
بغنى اكون به غنيا مغنيا من شئت
غناه بوصف الفقر بين يديك انك
انت الغني الوهاب يا وهاب يا وهاب

یَا وَهَّابُ

الاسم السّابع وَدُوْدُ وَدُوْدُ

وَدُوْدُ عدد آن یک لکھ است و توجش اینست یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِجْعَلْ قَلْبِیْ وَدًّا لَّكَ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰهِیْ اَعْطِنِیْ وُدًّا فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰهِیْ اَکْفِنِیْ شَرَّ مَنْ کِفَایَتُهٗ بِیَدِكَ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ

رقعه

اسماء عظام مشہور است چہل اسم ہر اسمے را نبیؑ دعوت کردہ کہ برکات آن مشہور است۔ فقیر را از حقائق ایاب فضیلت مآب شیخ بہلول قدس سرہ کہ از نبائر شیخ محمد غوث صاحب جواہر خمسہ بودند رسیدہ و ایشان تصحیح اعراب لغت بخط خود فرمودہ بودند۔ نصاب مجموعہ اسماء عظام چہل و یک ہزار زکوۃ بیست ہزار و پانصد کرت بعشر دہ ہزار و دویست و پنجاہ قفل پنجہزار و صد و بیست و پنج کرت دور ہشتاد و دو ہزار کرت۔ بذل سہ ہزار و ہفتصد کرت مجموع یک لک شصت و دو ہزار و پانصد و ہفتاد و پنج بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحٰنَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالُهٗ یَا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ

یَا وَهَّابُ

ساتوان اسم وَدُوْدُ وَدُوْدُ

وَدُوْدُ ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اسکی یہ ہے یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ۔ اِجْعَلْ قَلْبِیْ وَدًّا لَّكَ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰهِیْ اَعْطِنِیْ وُدًّا فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اِلٰهِیْ اَکْفِنِیْ شَرَّ مَنْ کِفَایَتُهٗ بِیَدِكَ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ

رقعه

چہل اسماء کی دعوت اور برکات مشہور ہین ہر اسم کی دعوت ایک نبی نے دی ہی فقیر کو حقائق آیاب فضیلت مآب شیخ بہلول قدس سرہ سے کہ شیخ محمد غوث صاحب جواہر خمسہ کے پوتون مین سے ہین پہنچی ہے انہون نے اپنے ہاتھ سے تصحیح لفظ و اعراب فرمائی ہے تمام اسمون کی نصاب اکتالیس ہزار۔ زکوۃ پانچسو بیس ہزار۔ عشر دس ہزار دو سو پچاس قفل پانچ ہزار ایک سو پچیس۔ دور دور بیاسی ہزار۔ بذل تین ہزار سات سو ہے جسکا مجموعہ ایک لاکھ باسٹھ ہزار پانچسو پچہتر ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحٰنَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالُهٗ یَا اللّٰهُ۔ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ

۵ [illegible] چہل اسماء [illegible]

وَلَا يَؤُدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
اٰخِرَهٗ يَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَآئِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ يَا
بَآرُّ وَلَا شَيْءَ كُفْوَهٗ يُدَانِيْهِ وَلَآ اِمْكَانَ
لِوَصْفِهٖ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِيْ
الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ وَكِبْرِيَآئِهٖ يَا بَارِئَ
النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا زَاكِيْ
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا كَافِيْ
الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا نَقِيُّ
مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَّمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ
يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً
وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ
الْخَلَآئِقِ مَنُّهٗ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَّقُوْمُ
خَاضِعًا لِّرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا
رَحِيْمَ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّ مَكْرُوْبٍ وَّغِيَاثَهٗ وَ
مَعَاذَهٗ يَا تَآمُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسِنَةُ كُلَّ كُنْهِ
جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِعَ الْبَدَآئِعِ لَمْ
تَبْغِ فِيْ اِنْشَآئِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ
الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ وَعِلْمِهٖ
يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ
خَلْقِهٖ يَا مُعِيْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَآئِقُ
لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا حَمِيْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ

وَلَا يَؤُدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
اٰخِرَهٗ يَا دَآئِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَآئِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ يَا
بَآرُّ وَلَا شَيْءَ كُفْوَهٗ يُدَانِيْهِ وَلَآ اِمْكَانَ
لِوَصْفِهٖ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِيْ
الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ وَكِبْرِيَآئِهٖ يَا بَارِئَ
النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا زَاكِيْ
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا كَافِيْ
الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا نَقِيُّ
مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَّمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ
يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً
وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ
الْخَلَآئِقِ مَنُّهٗ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَّقُوْمُ
خَاضِعًا لِّرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا
رَحِيْمَ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّ مَكْرُوْبٍ وَّغِيَاثَهٗ وَ
مَعَاذَهٗ يَا تَآمُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسِنَةُ كُلَّ كُنْهِ
جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِعَ الْبَدَآئِعِ لَمْ
تَبْغِ فِيْ اِنْشَآئِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ
الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ وَعِلْمِهٖ
يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ
خَلْقِهٖ يَا مُعِيْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَآئِقُ
لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا حَمِيْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ
عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ
عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ
اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا عَالِیُ
الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قُدُّوْسُ
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُّهٗ مِنْ
جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا
بَعْدَ مَنَآئِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُهٗ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ
شَاْنِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا كَرِیْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ
الَّذِیْ مَلَاَ كُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ
الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ
عِزُّهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ كُلِّ
شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا عَجَائِبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ
الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا
غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ
دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ہر روز ہفتاد بار خوانده باشد
دوازده بار بعد از صبح و بقیه بار بعد از عصر [illegible]

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ
عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ
عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ
اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا عَالِیُ
الشَّامِخُ فَوْقَ كُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قُدُّوْسُ
الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُّهٗ مِنْ
جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا
بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیْلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُهٗ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ
شَاْنِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا كَرِیْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ
الَّذِیْ مَلَاَ كُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ
الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ
عِزُّهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ كُلِّ
شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا عَجَائِبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ
الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا
غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ
دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ
ہر روز ستر مرتبہ پڑھے بارہ
مرتبہ صبح کی نماز کے بعد اور باقی مرتبہ عصر کی نماز کے بعد

[illegible]

مجموع اسم اول مکرر کند از جهت دفع رجعت +

رقعه دعاء کثیر البرکة۔ سیوطی در جمع الجوامع ناقل است از ابن عساکر که انس رضی الله عنه پیش حجاج بن یوسف در مکّہ بود که بروے چهار صد اسپ عربی عرض کردند پس از سر رعونت گفت اے انس پیش صاحب خود این چنین دیدی۔ انس رض گفت به ازین دیدم۔ و صاحب من فرمود که اسپ سه قسم اند۔ قسمے که رباط براے جهاد کرده باشند این اسپ و روث و بول و رباط آنچه باو بندند همه در میزان حسنات نهند۔ و قسمے که برائے تفاخر و ریا و سمعه آماده دارند۔ این اسپ و روث و بول و رباط همه در میزان سیئات نهند و قسمے ثالث که بسبب ضعف نتوانند بحوائج رسد این نه حسنه باشند نه سیئه و اسپان تو اے حجاج از قسم ریا و سمعه است همه هیزم و حطب جهنم باشند۔ حجاج غضبناک شد و گفت اگر سفارش عبد الملک بن مروان نیاوردے هر آئینه میکردم بتو آنچه میسدیدی۔ حضرت انس گفت لا والله هرگز نتوانی کرد که من در عیاذ و حرز کلماتے هستم که مرا آموخته است

حضرت صلی الله علیه وسلم

حجاج متحیر گشت و گفت مرا بیاموز

گفت مستحق آن نیستی

دعوت مجموعی میں اسم اول کو مکرر کرے تاکہ رجعت نہ ہو

رقعہ دعا کثیر البرکۃ۔ جمع الجوامع میں سیوطی ابن عساکر سے روایت کرتا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مکہ معظمہ میں حجاج بن یوسف کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں چار سو گھوڑے عربی پیش ہوئے حجاج نے حضرت انس رض کیطرف بہ رعونت سے دیکھکر فرمایا کہ اے انس تو نے ایسے گھوڑے اپنے آقا کے پاس بھی دیکھے ہیں آپ نے فرمایا کہ میں نے اس سے بہتر دیکھے ہیں اور میرے آقا نے فرمایا ہے کہ گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ کہ جہاد کے لیئے رکھے جائیں تو انکی لید اور پیشاب و حفاظت سب حسنات میں لکھی جاتی ہیں۔ دوسرے وہ جو تفاخر اور ریا وغیرہ کیلئے رکھے جائیں تو انکی لید اور پیشاب اور حفاظت وغیرہ سب سیئات میں لکھے جاتے ہیں تیسرے وہ جنکو بسبب ضعف کے کسی مصرف میں نہیں لا سکتے تو انکا یہ سب نہ حسنہ ہوتا ہے نہ سیئہ تو اے حجاج تیرے گھوڑے دوسری قسم سے ہیں کہ تفاخر اور ریا وغیرہ کیلئے رکھے گئے ہیں یہ سب جہنم کا ایندھن ہیں حجاج نے خفا ہو کر کہا کہ اگر تو عبد الملک بن مروان کی سفارش لیکر نہ آتا تو دیکھتا کہ میں تیرے ساتھ کسطرح پیش آتا حضرت انس رض نے جواب دیا کہ لا واللہ تو ہرگز میرا کچھ نہیں کر سکتا میں ان کلمات طیبات کی حفاظت میں ہوں جو مجکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بتائے ہیں حجاج متحیر ہوا اور کہا وہ کلمے مجھے سکھا آپ نے جواب دیا کہ تو انکے لائق نہیں

[illegible]

من حضرت راده سال خدمت کردم ووقت اخیر
آنحضرت ازمن راضی رفت واین دعا آموخت۔
اَبان خادمِ انس رض ده سال خدمت کرد ووقت
احتضار این دعا به اَبان آموخت وراضی رفت و این
دعا اینست۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفۡسِىۡ وَدِيۡنِىۡ بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهۡلِىۡ
وَمَالِىۡ وَوَلَدِىۡ بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعۡطَانِىَ اللّٰهُ
اَللّٰهُ رَبِّىۡ لَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖ شَيۡئًا اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ
اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعۡظَمُ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحۡذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ
غَيۡرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِىۡ
وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ شَيۡطَانٍ مَّرِيۡدٍ وَّمِنۡ شَرِّ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ
الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ
الۡكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ هر روز بعد از
صبح هفت بار بخواند ویکبار هم آمده **مرقعه** این دعا
را امام ابوالقاسم قشیری رح در رساله آورده اَللّٰهُمَّ
يَا وَدُوۡدُ يَا وَدُوۡدُ يَا وَدُوۡدُ يَا ذَا الۡعَرۡشِ
الۡمَجِيۡدِ يَا مُبۡدِئُ يَا مُعِيۡدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ
اَسۡاَلُكَ بِنُوۡرِ وَجۡهِكَ الَّذِىۡ مَلَاَ اَرۡكَانَ
عَرۡشِكَ وَبِقُدۡرَتِكَ الَّتِىۡ قَدَرۡتَ بِهَا عَلٰى
جَمِيۡعِ خَلۡقِكَ وَبِرَحۡمَتِكَ الَّتِىۡ وَسِعَتۡ كُلَّ

مین نے دس برس حضرت کی خدمت کی وقت وفات حضرت
مجھ سے راضی تشریف لیگئے اور یہ تلقین فرماگئے اور ابان
خادم انس رض نے انکی دس برس خدمت کی پس انہون نے
وقت وفات انکو یہ دعا سکھائی اور خوشحال گئے وہ دعا
یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفۡسِىۡ وَدِيۡنِىۡ بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهۡلِىۡ
وَمَالِىۡ وَوَلَدِىۡ بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعۡطَانِىَ اللّٰهُ
اَللّٰهُ رَبِّىۡ لَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖ شَيۡئًا اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ
اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعۡظَمُ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحۡذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ
غَيۡرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِىۡ
وَمِنۡ شَرِّ كُلِّ شَيۡطَانٍ مَّرِيۡدٍ وَّمِنۡ شَرِّ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ
الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ
الۡكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ ہر روز صبح کی
نماز کے بعد سات بار پڑھی اور ایک دفعہ بھی آیا ہے **مرقعہ**
اِس دعا کو امام ابوالقاسم قشیری رح نے اپنے رسالہ مین
نقل کیا ہے اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوۡدُ يَا وَدُوۡدُ يَا وَدُوۡدُ
يَا ذَا الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدِ يَا مُبۡدِئُ يَا مُعِيۡدُ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيۡدُ اَسۡاَلُكَ بِنُوۡرِ وَجۡهِكَ الَّذِىۡ مَلَاَ اَرۡكَانَ
عَرۡشِكَ وَبِقُدۡرَتِكَ الَّتِىۡ قَدَرۡتَ بِهَا عَلٰى
جَمِيۡعِ خَلۡقِكَ وَبِرَحۡمَتِكَ الَّتِىۡ وَسِعَتۡ كُلَّ

[illegible]

شئ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ و کاتب این فوائد این الفاظ زیاده میکند اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِكَ اَغِثْنِیْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِیْ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِیْ بِرَاْفَتِكَ اَغِثْنِیْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِیْ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ + پنجاه و یکبار در مجلس واحد برائے کشف کروب و دفع ہموم نافع است و تجربه آمده سیصد تن از قطاع الطریق مؤلف را در قصد نهب شدند با مداد این دعا خلاصی یافت **رقعه** امام محمد غزالی قدس سره فرماید **شعر**

اِذَا مَا کُنْتَ مُلْتَمِسًا لِرِزْقٍ   وتامن من مخافة غدر
ففاتحة الکتاب فان فیها   لما املت سرا ای سر
فلازم درسها فی کل وقت   بصبح ثم ظهر ثم عصر
کذلك بعد مغرب کل لیلة   الی تسعین تتمها بعشر
تنل ما شئت من عز و جاه   و عظم مهابة و علو قدر
و تظفر بالذی تهوی سریعا   وتنجح القصد من عسر بیسر
و مهما ان فعلت تنال ای   بها یغنیك عن زید و عمر

یعنی در صبح بیست و یکبار و در ظهر بیست و دو بار و در عصر بیست و سه بار و در مغرب بیست و چهار بار و در عشا ده بار. حاجی ابراہیم مرید شیخ محمد صالح اورنگ آبادی که بر جهاز در سفر مکه یکجا بود از شیخ خود چنین نقل میکرد صبح بیست ظهر سی عصر بیست

شئ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اور ان فوائد کا کاتب یہ الفاظ زیادہ کرتا ہے اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِكَ اَغِثْنِیْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِیْ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِیْ بِرَاْفَتِكَ اَغِثْنِیْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِیْ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ + ایک جلسہ میں اکیاون دفعہ پڑھے سختیوں اور غموں کے دفع ہونے کے لیئے مجرب اور نافع ہے تین ہزار قطاع الطریق مؤلف کی ایذارسانی کے درپے ہوئے مگر اس دعا کی برکت سے خلاصی پائی **رقعہ** امام غزالی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ جب تو رزق اور دشمنوں کے خلاف و غدر سے امن چاہے تو سورۂ فاتحہ کو لازم پکڑ کہ اس میں ایک عظیم بھید ہے پس پانچ وقتوں میں روزانہ سو مرتبہ پورا کر عزت جاہ اور تمام مقاصد اور حاجات جو کسی سے ہوں جلد تر حاصل ہوں اور اسکی مداومت پر عالم غیب سے وہ کچھ پائے گا کہ خلائق سے بے نیاز ہو گا۔

یعنے صبح کو اکیس دفعہ اور ظہر کو بائیس دفعہ اور عصر میں تئیس دفعہ اور مغرب میں چوبیس دفعہ اور عشا میں دس دفعہ حاجی ابراہیم شیخ محمد صالح اورنگ آبادی کے مرید کہ سفر مکہ میں جہاز پر ہمراہ ایک جا تھے اپنے شیخ سے اس طرح نقل کرتے تھے کہ صبح اور عصر اور عشا میں بیس

[illegible] **خواندن فاتحه** [illegible]

مغرب دو عشا بیست اسم اعلم **رقعہ** امام محمد غزالی رحمہ اللہ میفرماید

شعر

ان کنت تطلب راحة و سعادة و من الامور الصالحات تمکن
و تکون اسعد اهل عصرک کلهم و من الشدائد المضرة تامن
فعلیک باسم الله جل جلاله فیه لک السر العظیم المبین
تقروه الفا طاهرا فی خلوة باللیل بعد ان ینام عنک الاعین
قل یا کریم و یا رحیم فیهما نفع جزیل فضله متعین
ثم الصلوة علی النبی کثیرا ما فرضته فهو السبیل الاحسن
یاتیک ات فی منامک هاتفا لک ما یسترح به التقی المومن

شعر

اتطلب ان تکون کثیر مال و یسمع خیر قولک فی المقال
و یاتیک الغنی و تری سعیدا مهابا مکرما و کثیر مال
فقل یا حی یا قیوم الفا فکملة علی مر اللیالی
بلیل او نهار ان فیما اشرت الیه حصر کل غال
و فی ذکراک یا وهاب سر بنیلک ما تریده من السوال

رقعہ از شیخ بایزید رسیده که روز پنجشنبه غسل نماید و تطیب نماید و بعد مغرب دو رکعت صلوة الاسرار گذارد و نیت چنین کند نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ صَلٰوةَ الْاَسْرَارِ تَوَصُّلًا اِلَی اللّٰهِ وَ انْقِطَاعًا عَمَّا سِوَی اللّٰهِ + و بخواند در هر رکعت اخلاص یازده بار و بعد از سلام تخطّی بجانب عراق به نیت استقبال روضه شیخ عبد القادر رضی الله عنه و ارضاه یازده گام برود و در هر گام سلام بر شیخ کند السلام علیک یا سلطان الاوتاد

مین دو دفعہ اور ظہر مین تین دفعہ مغرب مین دس دفعہ اسم اعظم

رقعہ امام محمد غزالی رح فرماتے ہین + ترجمہ شعر

اگر تو راحۃ و سعادۃ اور قدرت امور صالحہ کا طالب ہے اور اپنے ہمعصرون مین سب سے سعید تر ہونا اور مضرت اور شدتون سے محفوظ رہنا چاہتا ہی تو اسم جلالہ کو لازم پکڑ کہ اسمین سر عظیم ہے رات کو جب سب سو جائین بطہارت کاملہ تنہائی مین ایک ہزار بار پڑھا کر اور یا کریم یا رحیم کا ورد رکھ کہ ان مین نفع عظیم ہے اور اول و آخر مین درود پڑھنا چاہیے کہ یہ احسن طریق ہے خواب مین تجکو ہاتف غیبی سے وہ الہام ہوگا جو باعث خوشنودی مومن متقی ہے + ترجمہ شعر

اگر تو کثرت مال چاہتا ہے اور یہ کہ تیرا قول مسموع ہو اور غنا حاصل ہو اور سعید با حشمت سمجھا جاوے تو یا حی یا قیوم پورے ایک ہزار مرتبہ دن یا رات مین پڑھا کر اسمین ہر مشکل آسان ہوجاتی ہی اور یا وہاب سے ذاکر رہنے مین تیری ہر حاجت برآوے گی +

رقعہ شیخ بایزید رح سے منقول ہی کہ جمعرات کے دن غسل کرکے خوشبو لگا کر بعد مغرب دو رکعت صلوۃ الاسرار پڑھے اور نیت اسطرح کرے نویت ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوۃ الاسرار توصلا الی اللہ و انقطاعا عما سوی اللہ + اور ہر رکعت مین سورہ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور سلام کے بعد گیارہ قدم عراق کیطرف حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے روضہ کے استقبال کی نیت سے چلے اور ہر قدم پر شیخ پر سلام کہے۔ السلام علیکم یا سلطان الاوتاد

خواندن اسم الله

[illegible]

ترتیب خواندن صلوٰۃ الاسرار

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک یا بازی الاشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولٰنا ابا محمد محی الدین عبد القادر جیلانی پس ہمین نمط باز گردد بعد ازان بنشیند و تجبیہ کند و یک جلسہ بنشیند ہر جلسہ کہ خواہد درود بفرستد پس این رباعی را یکہزار و یکصد و یازدہ بار بخوانند

رباعی

اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمًا وَّاَنْتَ ذَخِیْرَتِیْ
وَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ
فَعَارٌ عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ
اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

در ہر حاجتے کہ خوانند قضا شود بلکہ گاہ باشد کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالٰے عنہ ظاہر شود و جواب کار گوید اما در لفظ حامی الحمٰے اختلاف شیخ بایزید سیفر سعد کہ اگر این عمل برائے دیدن آنحضرت رضی اللہ عنہ میکنند حامی الحمٰے ممدود بخوانند بفتح ہمزہ و در حاجت دوستی با کسی یا ملازمت یا عروسی یعنے در آنچہ معنی اتصال است بضم ہمزہ خوانند و در حاجت قہر اعدا یعنے در آنچہ در و کسر مطلوب است بکسر ہمزہ بخوانند۔ اگرچہ وزن مساعدت نمی کند چہ الف

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک یا بازی الاشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولٰنا ابا محمد محی الدین عبد القادر جیلانی۔ پس اسیطرح الٹا پھر بیٹھے اور کچھ بخور کرے اور ایک جلسے بیٹھا رہے اور درود شریف پڑھے اور دس دفعہ فاتحہ و اخلاص پڑھے پھر ایک ہزار ایک سو گیارہ دفعہ یہ رباعی پڑھے

رباعی

اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمًا وَّاَنْتَ ذَخِیْرَتِیْ
وَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ
فَعَارٌ عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ
اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

جس حاجت کے لیے پڑھیگا پوری ہوگی اور کبھی ایسا بھی ہوگا کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم قدس سرہ کی ظاہر ہوکر اُسکے کام کا جواب دیگی۔ مگر لفظ حامی الحمٰی میں حضرت شیخ بایزید رحمۃ یون فرماتے ہین کہ اگر یہ عمل حضرت غوث الاعظم کے دیدار کیلیے کیا جائے تو حامی الحمٰی کو ممدود بفتح ہمزہ پڑھے اور اگر کسی سے دوستی ہو یا نوکری یا شادی یا کسی اور مطلب کی غرض سے جسمین اتصال کے معنی پائے جاتین پڑھے تو بضم ہمزہ پڑھے اور مقہوری اعداء یعنی اُس مطلب کے لیے جسمین کسر مطلوب ہو تو بکسر ہمزہ پڑھے اگرچہ وزن درست نہیں ہوتا کیونکہ الف

مقصوره موید وزن است نه ممدوده - بلکه ترکیب نحوی نیز زیراکه فتح وضم همزه نیامده - بلکه کسر که مضاف الیه است اما شیخ فرید میرٹهی من نوشت که ما هزار و صد بار میخوانیم ولفظِ ضَیما را بعضے مرفوع میخوانند بالفاعلیة - بنا برآنکه فاعل یُدرکنی است اما شیخ بایزید منصوب میخوانند - بنا برآنکه تمیز میگفت از ضمیر مبهم در یُدرک چنانچه ربه رجلا **رقعه** سائلے از سلطان المشائخ سوال کرد که دفع فقر و فاقه شود فرمود که این بسیار بخوان **بیت** آمد گه آنکه عهدها تازه کنیم + شد آنچه شد اے صنم گذشت آنچه گذشت

رقعه آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلٰى قوله لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۔ وقت خواب بخواند قرآن فراموش نشود وکسیکه ده آیت اولی از کهف و دو آیت آخر بخواند وقت خواب قیام لیل او فوت نشود **رقعه** اگر کسے در کار خیر خود حیران باشد نیم شب دوگانه بگذارد هرچه داند از قرآن بخواند و ثیاب طاهر بپوشاند و طیب استعمال نماید و این دعا هزار بار در سجده بخواند و بخسپد کسے اورا مدد فرماید یَا رَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ عَلَیْكَ وَیُعَرِّفَنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ اِلَیْكَ +

رقعه اگر برنجے مبتلا شود که بهیچ علاج دفع نشود

مقصورہ وزن کا موید ہے نہ ممدودہ - اور ترکیب نحوی بھی ٹھیک نہین ہوتی اسلیئے کہ ہمزہ پر فتحہ اور ضمہ نہین آتا بلکہ کسرہ آتا ہے مگر مجکو شیخ فرید میرٹھی نے لکہا کہ مین گیارہ سو دفعہ پڑھتا ہون اور لفظِ ضَیما کو بعضے یدرکنی کا فاعل قرار دیکر مرفوع پڑھتے ہین مگر شیخ بایزید ضمیر یدرک کی جو کہ مثل ربه رجلا مبہم واقع ہے تمیز ٹھیرا کر منصوب پڑھتے ہین

برائے دفع فقر

رقعہ کسی نے سلطان المشائخ سے دفع فقر و فاقہ کے لیے کچھ پوچھا تو آپنے فرمایا کہ اسکو بہت پڑھا کر **بیت** آمد گہ آنکہ عہدہا تازہ کنیم + شد آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت +

برائے حفظ قرآن

رقعہ آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلٰى قوله لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۔ سوتے وقت پڑھے تو قرآن شریف نہ بھولے اور جو شخص سوتے وقت سورہ کہف کے اول و آخر کی دس دس آیتین پڑھے اُس کے قیام شب فوت نہ ہو

برائے حاجت

رقعہ - اگر کوئی کار خیر مین حیران ہو آدھی رات کو کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر دو رکعت بلا تعیین سورت پڑھے پھر سجدہ مین جاکر ایک ہزار دفعہ یہ دعا پڑھے اور سوجائے کوئی اُسکی مدد فرمائیگا یَا رَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ عَلَیْكَ وَیُعَرِّفَنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ اِلَیْكَ +

برائے دفع بیماری

رقعہ اگر ایسا مرض پیش آئے کہ کسیطرح دفع نہو

روز آدینہ بعد از ادائے نماز عصر تا وقت غروب
آفتاب بہیچ چیز مشغول نہ شود مگر بذکر این سہ اسم
یا اللہ یا رحمن یا رحیم بالقطع ازان خلاص یابد اگر
بالفرض موت او مقدر بود اتفاق این شغل نشود **رقعہ**
ہر کہ ہر شب سورۂ جمعہ بخواند و وقت وضو شانہ کند
ریش خود را حق تعالی جمعیت دہد **رقعہ** ہر کہ
در حالت اضطرار سورۂ یسین چہل بار بخواند اللہ تعالے
فرح بخشد **رقعہ** ہر کہ خواہد کہ قرآن یاد گیرد اول
سورۂ یوسف یاد کند تا از برکت او ہمہ قرآن
یاد شود **رقعہ** ہر کہ را مہمے و مشکلے پیش آید
سورۂ فاتحہ را با بسم اللہ بضم میم رحیم بلام
الحمد ہفتصد و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد تسمیہ
بحساب جمل است بخواند و الرحمن الرحیم را در فاتحہ
سہ بار تکرار کند و در آخر آمین بتجوید آن مہم
بکفایت رسد **رقعہ** ہر کہ بعد از نماز عصر
سورۂ والنازعات میخواندہ باشد حق تعالے
او را بعد مردن در گور نگذارد مگر یک وقت نماز
جسم او صفت روح گیرد ۔ **رقعہ** ہر کہ
در نماز سنت فجر سورۂ بروج التزام کند
حق تعالے او را از ذبول و فنا نگہدارد **رقعہ**
ہر کہ کلمہ توحید را ہر روز وقت فجر صد بار
التزام کند بے اسباب خوش گذراند **رقعہ**
ہر کہ سورۂ نبا بعد از نماز عصر پنجبا

تو جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھکر غروب آفتاب
تک محض اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم کے ذکر مین مشغول
رہے اور کچھ کام نکرے یقیناً رہائی پائے گا۔ اگر
بالفرض اسکی موت ہی آتی ہوگی تو اس شغل کا
اتفاق نہ ہوگا **رقعہ** جو شخص ہر شب کو
سورۂ جمعہ پڑھے اور وضو کرتے ہوکے ڈاڑھی
مین شانہ کرے حق تعالے جمعیت خاطر عطا فرمائے
رقعہ جو شخص بیقراری کی حالت مین
سورۂ یسین چالیس دفعہ پڑھے خوشی حاصل
ہوئے **رقعہ** جو کوئی قرآن یاد کرنا چاہے تو
سورۂ یوسف پہلے یاد کرے تاکہ اُسکی برکت سے
تمام قرآن یاد ہو جائے **رقعہ** جس کسیکو
کوئی مشکل یا مہم پیش آئے سورۂ فاتحہ سات سو
ستاسی مرتبہ کہ بحساب جمل بسم اللہ کے عدد ہین
اسطرح پڑھے ۔ بسم اللہ کے میم رحیم کو لام الحمد سے
ملاکر پڑھے اور سورۂ فاتحہ مین الرحمن الرحیم کو تین
دفعہ کہے اور آخر مین آمین کہے مہم فتح ہو جائے گی
رقعہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد سورۂ
والنازعات پڑھا کرے اللہ تعالی اسکو بعد مرگ قبر
مین نہ چھوڑیگا مگر مقدار ایک وقت نماز کے اور اسکا جسم
صفت روح اختیار کریگا ۔ **رقعہ** جو شخص صبح کی سنتون مین
سورۂ بروج پڑھا کرے اللہ تعالی اسکو ذبول و فنا سے محفوظ رکھے **رقعہ**
جو کوئی صبح کیوقت سو بار کلمہ توحید دفعہ پڑھ لیا کرے بے اسبا

برائے حصول جمعیت ۔ برائے دفع اضطرار ۔ برائے حفظ قرآن ۔ برائے کفایت مہمات   فوائد خواندن سورۂ والنازعات ۔ برائے دفع ذبول و نار ۔ برای خوشگزران
برائے محبت آلہی

ب خوش گزران کرے ۔ **رقعہ** جو شخص عصر کی نماز کے بعد پانچ

خوانده باشد اسیر الله شود یعنی بعشق الٰهی مبتلا شود

رقعه در حدیث است مَنْ قَالَ فِي سُوْقٍ يُبَاعُ وَيُشْتَرٰى فِيْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ حَسَنَةٍ وَّمَحَا عَنْهُ اَلْفَ سَيِّئَةٍ وَّرَفَعَ لَهٗ اَلْفَ دَرَجَةٍ وَّبَنٰى لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

رقعه حضرت ابو یوسف چشتی رحمة الله علیه را قرآن شریف در ایام جوانی یاد نمی شد خواجه محمد چشتی رحمة الله علیه را در خواب دید که می فرماید صد بار فاتحه وقت خواب خوانده باش از برکت آن قرآن یاد شد

رقعه هر که سورهٔ الم نشرح وقت شانه کردن بعد از نماز عشا بر دوام خواند روزی او فراخ شود هر که وقت ناخن چیدن و موی لب ستردن بگوید بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ هیچ بلا و بیماری مبتلا نشود

رقعه هر که خواهد از غنا و فراغت بیابد پس گو که ناخن خود را روز پنجشنبه بچیند این را شیخ ابن حجر در شرح شمائل سید الانام النبی صلی الله علیه وسلم گفته

رقعه هر که نون رحمن را در نوشتن بسم الله الرحمن الرحیم و جاهای دیگر مد دهد روزی او فراخ گردد

رقعه هر که وقت صبح این سه آیت خوانده

نہ پڑھے اسیر اللہ یعنی عشق الٰہی میں مبتلا ہو

برائے بخشش

رقعہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص خرید فروخت کے بازار میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکے نامۂ اعمال میں ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور اُسکے ہزار گناہ معاف کرتا ہے اور ہزار درجے بلند کرتا ہے اور اُسکے لیے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے

برائے حفظ قرآن مجید

رقعہ حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو ایام جوانی میں قرآن یاد نہیں ہوتا تھا ایک شخص خواجہ محمد چشتی کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے تھے کہ سوتے وقت سو دفعہ سورہ فاتحہ پڑھا کر اُسکی برکت سے انکو قرآن یاد ہو گیا

برائے فراخی رزق

رقعہ جو شخص عشا کی نماز کے بعد کنگھا کرتے ہوئے ہمیشہ سورۂ انشراح پڑھا کرے اُسکی روزی فراخ ہو اور اگر ناخن اور لبیں لینے کیوقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے کسی بیماری اور بلا میں مبتلا نہ ہو

برائے دفع بیماری

برائے غنا و فراخی رزق

رقعہ شیخ ابن حجر نے شرح شمائل سید الانام النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں لکھا ہے کہ جو شخص غنا و فراغت حاصل کرنا چاہے تو جمعرات کو ناخن ترشوائے +

ایضاً

رقعہ جو شخص رحمٰن کے نون کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اور کسی جگہ میں مد کے ساتھ لکھے اُسکی روزی فراخ ہو +

برائے محبت الٰہی

رقعہ۔ جو شخص صبح کیوقت محبت الٰہی میں

باشد سه بار برائے محبت حق تعالی بمراد برسد ٭
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ٭

برائے کفایت مہمات

رقعه میان سنت بامداد و فرض آن چہل و یک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم بضم میم رحیم بلام الحمد برائے ہر مہمے کہ بخواند بکفایت رسد

برائے معموری کار دینی و دنیاوی

رقعه بعد نماز بامداد ہفتاد بار یَا وَهَّابُ برائے معموری کار دینی و دنیاوی بخواند و این دعا نیز خواند
اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ
حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
وَزِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْنَا يَا مَوْلٰنَا بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دعاء کثیر النفع

رقعه دعاء کثیر النفع اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا
وَعَلَّمْتَنِيْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَيْئًا وَرَزَقْتَنِيْ وَلَمْ اَمْلِكْ
شَيْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ وَ
اَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ فَاِنْ غَفَرْتَنِيْ لَا يَنْقُصُ مِنْ
مُلْكِكَ شَيْءٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِيْ لَا يَزِيْدُ فِيْ
سُلْطَانِكَ شَيْءٌ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِيْ وَ
لَا اَجِدُ مَنْ يَرْحَمُنِيْ سِوَاكَ فَبِعِزَّتِكَ وَ
جَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ

لیے یہ تین آیتیں تین دفعہ پڑھا کرے مراد کو پہنچے ٭
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ

رقعه صبح کی سنت و فرض کے درمیان اکتالیس دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میم رحیم کو لام الحمد سے ملا کر پڑھے جس مہم کیلئے پڑھے فتح ہو

رقعه صبح کی نماز کے بعد دینی و دنیاوی حاجت کے لیے ستر دفعہ یَا وَهَّابُ اور نیز یہ پڑھے
اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا
وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
وَزِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْنَا يَا مَوْلٰنَا بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رقعه دعاء کثیر النفع اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا
وَعَلَّمْتَنِيْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَيْئًا وَرَزَقْتَنِيْ وَلَمْ اَمْلِكْ
شَيْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ وَ
اَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ فَاِنْ غَفَرْتَنِيْ لَا يَنْقُصُ مِنْ
مُلْكِكَ شَيْءٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِيْ لَا يَزِيْدُ فِيْ
سُلْطَانِكَ شَيْءٌ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِيْ وَ
لَا اَجِدُ مَنْ يَرْحَمُنِيْ سِوَاكَ فَبِعِزَّتِكَ وَ
جَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ہر کہ براین مواظبت نماید عاقبت کار او بر سعادت باشد **رقعہ** بعد ہر فریضہ یکبار آیۃ الکرسی متصل سلام بخواند و یکبار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا و یکبار فاتحہ و سہ بار اخلاص سہ بار درود و بجانب آسمان بدمد حق تعالے جان او را بے توسط ملک الموت قبض نماید و بمجرد مردن داخل بہشت شود و در دنیا روزی او فراخ شود و از سکرات موت آسانی یابد و در قبر راحت یابد

رقعہ ہر کہ بعد از فرض پنج بار قل اللّٰہم تا بغیر حساب بخواند دیون او منقضی گردد

رقعہ ہر کہ بعد از نماز جمعہ صد بار اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد از ان ہر روز یک صد بار گفتہ باشد محتاج بخلق نشود و دین او ادا گردد و بعضے گویند از جمعہ تا جمعہ دیگر غنی شدہ باشد

رقعہ در کلمات قدسیہ است کہ بیامرزم آن را کہ در ماہ رجب این استغفار بخواند ہزار بار

برائے آسانی سکرات وغیرہ و دیگر فوائد

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ جو شخص اسپر مواظبت کرے اُسکا انجام بخیر ہو **رقعہ** ہر فریضہ کے بعد متصل سلام کے ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے پھر ایک دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا اور ایک دفعہ سورہ فاتحہ اور تین دفعہ سورہ اخلاص اور تین دفعہ درود شریف پڑھکر آسمان کیطرف پھونکے اللہ تعالے اُسکی جان کو بغیر وسطہ ملک الموت کے قبض کرے اور مرتے ہی بہشت مین داخل کرے اور دنیا مین روزی فراخ ہو اور سکرات موت سے آسانی ہو اور قبر مین راحت پائے

برائے قضائے دین

رقعہ جو شخص ہر فرض کے بعد پانچ دفعہ قل اللّٰہم بغیر حساب تک پڑھے اُسکا قرضہ ادا ہو جائے

برائے حصول غنا

رقعہ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پڑھے پھر ہر روز سو دفعہ پڑھا کرے اللہ تعالی اُسکو خلقت کا محتاج نکرے اور اُسکا قرضہ ادا ہو جائے اور بعضے کہتے ہین کہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک غنی ہو جائیگا

برائے آمرزش گناہان

رقعہ کلمات قدسیہ مین ہے کہ جو شخص ماہ رجب مین یہ استغفار ہزار دفعہ پڑھتا ہے اللہ تعالے اُسکو بخشدیتا ہے۔

براے کفایت مہمات   مقالید السموات

اَستَغفِرُ اللہَ ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ مِن جَمِیعِ الذُّنُوبِ وَالاٰثَامِ **رقعہ** شب پانزدہم مستقبل قبلہ نشیند نوزدہ ہزار بار بگوید وَاللہُ المُستَعَانُ و ہر بار کہ ہزار تمام کند سر بسجدہ نہد سہ بار بگوید آمین آمین آمین بعدہ حاجت خواہد بعد ہزار ہزار مہم بکفایت رسد

رقعہ سلطان المشائخ فرمود کہ مقالید السموٰت والارض ده تسبیح است ہر یکے چون صد بار گوید ہزار شود چون ده بار خواندہ شود صد شود اول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ یُحیِی وَیُمِیتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوتُ بِیَدِہِ الخَیرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ دوم تمجید یعنی سُبحَانَ اللہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ العَلِیِّ العَظِیمِ سیوم سُبحَانَ اللہِ وَبِحَمدِہٖ سُبحَانَ اللہِ العَظِیمِ وَبِحَمدِہٖ اَستَغفِرُ اللہَ چہارم سُبحَانَ المَلِکِ القُدُّوسِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ المَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ پنجم اَستَغفِرُ اللہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ اَسئَلُہُ التَّوبَۃَ ششم اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعطَیتَ وَلَا مُعطِیَ لِمَا مَنَعتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیتَ وَلَا یَنفَعُ ذَا الجَدِّ مِنکَ الجَدُّ ہفتم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ المَلِکُ الحَقُّ المُبِینُ ہشتم بِسمِ اللہِ خَیرِ الاَسمَاءِ بِسمِ اللہِ رَبِّ الاَرضِ وَالسَّمَاءِ بِسمِ اللہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ

اَستَغفِرُ اللہَ ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ مِن جَمِیعِ الذُّنُوبِ وَالاٰثَامِ **رقعہ** پندرہوین شب قبلہ رو بیٹھکر انیس ہزار دفعہ وَاللہُ المُستَعَانُ پڑھے اور ہر ہزار پر سجدہ مین سر رکھکر تین دفعہ آمین آمین آمین کہے پھر اپنی حاجت چاہے ہر ہزار کے بعد ایک مہم فتح ہوگی

رقعہ سلطان المشائخ نے فرمایا ہے کہ مقالید السموٰت والارض دس تسبیح ہین جب سو دفعہ پڑھی جاتی ہین تو ہزار ہو جاتی ہین اور جب دس دفعہ پڑھی جاتی ہین تو سو جاتی ہین اول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ یُحیِی وَیُمِیتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوتُ بِیَدِہِ الخَیرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ دوم کلمہ تمجید یعنی سُبحَانَ اللہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ العَلِیِّ العَظِیمِ سوم سُبحَانَ اللہِ وَبِحَمدِہٖ سُبحَانَ اللہِ العَظِیمِ وَبِحَمدِہٖ اَستَغفِرُ اللہَ چہارم سُبحَانَ المَلِکِ القُدُّوسِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ المَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ پنجم اَستَغفِرُ اللہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ اَسئَلُہُ التَّوبَۃَ ششم اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعطَیتَ وَلَا مُعطِیَ لِمَا مَنَعتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیتَ وَلَا یَنفَعُ ذَا الجَدِّ مِنکَ الجَدُّ ہفتم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ المَلِکُ الحَقُّ المُبِینُ ہشتم بِسمِ اللہِ خَیرِ الاَسمَاءِ بِسمِ اللہِ رَبِّ الاَرضِ وَالسَّمَاءِ بِسمِ اللہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ

اسمہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم ثم اللھم صل علی محمد عبدک ونبیک وحبیبک ثم رب اعوذ بک من ھمزات الشیاطین واعوذ بک رب ان یحضرون اسم ہشتم برائے دفع کژدم مجرب است

رقعہ اسم اعظم بزبان عربی یا حی یا قیوم است وبزبان سریانی اھیا اشر اھیا الہ وبپارسی اے امید امیدواران اے چارۂ بیچارگان صد بار خواندہ شود این کلمہ سریانی را بعضے شراھیا خوانند وبعضے بر وجوہ دیگر اما این فقیر را از سید ہاشم لونوی کہ مدفون در بہشت است رسیدہ واز قاضی حیدر کہ اعلم علماء وقاضی لاہور بود ضبط بحرکات وسکنات چنین یافتہ کہ ذکر کردہ

رقعہ ہر کہ در تشتت حال متفرقہ بال باشد آیت ھو الذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانھم وللہ جنود السموٰت والارض وکان اللہ عزیزا حکیما ہر روز ہفت بار بخواند و بر سینہ دست راست بمالد وقت خواندن مداومت نماید سکون وآرام پیدا شود

رقعہ اعینونی یا عباد اللہ المسلمین از بعضے شنیدم کہ چون کارے خواہد کہ کند اول رو بقبلہ ایستادہ شود و بخواند یک بار و استمداد کند بدل از عبادے کہ در آن سمت اند۔ بعد از ان

اسمہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم ثم اللھم صل علی محمد عبدک ونبیک حبیبک ثم رب اعوذ بک من ھمزات الشیاطین واعوذ بک رب ان یحضرون اسم ہشتم بچھو کاٹے کو مجرب ہے۔

رقعہ اسم اعظم زبان عربی مین یا حی یا قیوم ہے اور زبان سریانی مین اھیا اشر اھیا الہ اور فارسی مین اے امید امیدوارا اے چارہ بیچارگان سو بار پڑھا کرے اور اس کلمہ کو بعضے شراھیا پڑھتے ہین اور بعضے اور دیگر وجوہ سے مگر اس فقیر کو سید ہاشم لونوی سے کہ بہشت مین مدفون ہین اور انکو اعلم علماء قاضی حیدر قاضی لاہور سے انہین حرکات وسکنات سے پہنچا ہے جس طرح لکھا معنی یا حی یا قیوم کے ہین

رقعہ جو شخص پریشان دل پریشان حال ہو آیت ھو الذی انزل السکینۃ فی قلوب المؤمنین لیزدادوا ایمانا مع ایمانھم وللہ جنود السموٰت والارض وکان اللہ عزیزا حکیما ہر روز سات دفعہ پڑھے اور اپنا ہاتھ سینہ پر ملے اور مداومت کرے تسکین آرام حاصل ہوگا

رقعہ اعینونی یا عباد اللہ المسلمین مین نے بعض لوگون سے سنا ہے کہ جب کوئی کام کرنا چاہے اول رو بقبلہ کھڑا ہو کر ایک دفعہ پڑھے اور اپنے دل سے ان بندون سے جو اس طرف ہین استمداد کرے پھر اسی طرح

بیان اسم اعظم

برائے پریشانی خاطر

استعانت وقت درماندگی

جانب یمین بعد ازان جانب یسار بعد ازان جانب خلف اصغا کند آنچه بزبان کسے بگذرد و این از علم فال است و در شرع آمده

رقعه بعد نوافل مغرب در گوشه بخلوت دست بالا کرده سوئے آسمان یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ صدبا گوید هرچه از خدائے تعالے بخواهد بیابد و اگر هزار بار گوید البته حاجتش برآید

رقعه هر کرا حاجتے پیش آید تکبیر بسیار گوید و کم از صد بار نگوید

رقعه برائے جستن گم شده این کلمات اثر تمام دارد اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ عَلَىَّ ضَالَّتِیْ و بروایتے اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ

رقعه هر کرا مهمے پیش آید بعد از هر نماز سر بسجده نهد و بخواند چند بار اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَفْتِحُكَ بِاُمِّ یَحْیَى بْنِ زَكَرِيَّا يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تا آنکه مهم بکفایت رسد

رقعه هر که روبروئے دشمن رود این دعا بخواند دشمن مقهور شود یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ

رقعه هر که سوره یوسف یاد کرده هزار بار بخواند ابواب آلا و نعما بر وے کشاده گردد اما الظاهریة و اما الباطنیة

رقعه آنحضرت علیه الصلٰوة و السلام برائے حسنین رضی الله عنهما این تعویذ فرمود که بنویسند و برباز و بندند اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ

رقعه هر که این استغفا

برائے حاجت روائی

بازیافتن گم شده

برائے کفایت مهم

برائے مقهوری اعدا

حصول نعمت ظاہری و باطنی

حرز من الشیطان و العین

داہنی طرف پھر بائیں طرف پھر پیچھے اور جو آواز سنے اُسپر عمل کرے یہ اقسام فال میں سے ہی اور شرعًا جائز ہے

رقعه بعد نوافل مغرب تنہائی میں بیٹھ کر اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر سو دفعہ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ کہے جو کچھ خدا سے چاہے پائے اور اگر ہزار دفعہ کہے یقینًا اُسکی حاجت بر آئے

رقعه جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تکبیر بہت پڑھا کرے اور ہر بار سو دفعہ سے کم نہ پڑھے

رقعه گم شدہ کے ملنے کے لیے یہ کلمے پورا اثر رکھتے ہیں اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ عَلَىَّ ضَالَّتِیْ اور ایک روایت میں اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ آیا ہے

رقعه جسکو کوئی مہم پیش آئے ہر نماز کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور چند مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَفْتِحُكَ بِاُمِّ یَحْیَى بْنِ زَكَرِيَّا يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پڑھے جبتک کہ مہم فتح ہو

رقعه جو کوئی دشمن کے سامنے جائے یہ دعا پڑھے دشمن مقہور ہو یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ

رقعه جو کوئی سورہ یوسف یاد کرکے ہزار دفعہ پڑھے اُسپر نعمائے ظاہری و باطنی کے دروازہ کھل جائیں

رقعه آنحضرت علیه الصلوٰة و السلام نے حسنین رضی الله عنهما کے بازو پر باندھنے کو یہ تعویذ فرمایا ہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ

رقعه جو شخص یہ استغفا

ھامّہ بمعنے ذات سم ست لامّہ آنکہ چشم زخم رساند ۱۲

ھامّہ زہریلی چیز اور لامّہ نظر بد ۱۲

دو ماه پے در پے هر روز چهار صد بار بخواند او را علم نافع دهند یا مال کثیر مجرب است اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ **رقعه** در سحرگاه هفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّکَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا لَّکَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کِلَابِ اَحِبَّائِکَ بشرف اجابت مشرف گردد **رقعه** اکثر بر زبان راند اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِیْ مَجَّانًا وَّرَزَقْتَنِیْ مَجَّانًا فَاغْفِرْ لِیْ مَجَّانًا مغفور گردد **رقعه** برے دفع نارو اَللّٰهُ الشَّافِیْ اَللّٰهُ الْکَافِیْ اَللّٰهُ الْمُعَافِیْ نافع است **رقعه** خواجه علی حکیم ترمذی هزار و یکبار خدا تعالیٰ را در خواب دید و درخواست کرد که در دنیا کدام دعا خوانم فرمان شد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

رقعه هفتاد بار بگوید یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ نزد احتیاج حاجت برآید **رقعه** از ثوبان مولی النبی صلی الله علیه وسلم منقول است که گفت آنحضرت صلی الله علیه وسلم هر که این کلمات وقت خفتن بخواند مرا در خواب بیند اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَقْرِأْ

دو مہینے تک پے در پے ہر روز چار سو دفعہ پڑھا کرے اسکو علم نافع یا مال کثیر حاصل ہو مجرب ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ **رقعه** پچھلے کو سات سو دفعہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّکَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا لَّکَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کِلَابِ اَحِبَّائِکَ شرف اجابت سے مشرف ہو **رقعه** زبان پر اکثر جاری رکھے اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِیْ مَجَّانًا وَّرَزَقْتَنِیْ مَجَّانًا فَاغْفِرْ لِیْ مَجَّانًا مغفور ہو **رقعه** دفع نارو کیلیے اَللّٰهُ الشَّافِیْ اَللّٰهُ الْکَافِیْ اَللّٰهُ الْمُعَافِیْ نافع ہے **رقعه** خواجہ علی حکیم ترمذی نے ایک ہزار ایک دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا درخواست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھوں ارشاد ہوا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

رقعه حاجت براری کے لیے ستر دفعہ پڑھے یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ **رقعه** ثوبان مولے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ کلمے پڑھے مجکو خواب میں دیکھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَقْرِأْ

مورث العلم والمال

مورث محبت الٰہی

برائے غفران

دفع نارو کیلئے

دعائے کثیر البرکۃ

برائے حاجت

برائے زیارت آنحضرت صلعم

رُوحُ مُحَمَّدٍ مِّنِّی السَّلَامَ

برائے زیارت آنحضرت صلعم و دیگر بزرگان

رقعه چون خواهی که حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم یا دیگری را از موتی در خواب بینی که خبر دهد از التفاتیکه داشته باشی وضو تمام کن لباس طاهر بپوش و بخوان والشمس و اللیل هفت بار و سورهٔ اخلاص هفت بار و بگو اَللّٰهُمَّ أَرِنِي فِي مَنَامِي چنین چنین[1] وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِي فِي مَنَامِي مَا أَسْتَدِلُّ بِهِ عَلَى إِجَابَةِ دَعْوَتِي در اول شب یا دوم یا هفتم و این از اسرار مخزونه است

برائے زیارت آنحضرت

رقعه که هزار بار سورهٔ کوثر بر طهارت کامله بخواند و بخواب رود به نیت مواجهه شریف آنحضرت صلی الله علیه وسلم را در خواب بیند

برائے زیارت آنحضرت و مغفرت

رقعه شب جمعه بخواند دو رکعت و در هر رکعت آیة الکرسی یکبار و اخلاص پانزده بار و بگوید بعد سلام با خلاص حضور قلب هزار بار صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ آنحضرت صلی الله علیه وسلم را در خواب ببیند و مغفور گردد و عذاب قبر مرفوع شود و سختی روز قیامت تخفیف رسد و سکرات موت آسان شود و جنت یابد و دعا او مستجاب شود ٭

و ایضاً در معارج النبوة میگوید که بهاب صحابی بود که هنوز شرف اسلام نیافته بود و مشتاق جمال آنحضرت بود و چاره آن نمیدانست او را این دعا فرمودند میخواند تا بمطلب فائز گردید دعا اینست اَللّٰهُمَّ

رُوحُ مُحَمَّدٍ مِّنِّی السَّلَامَ

رقعه اگر تو چاہے کہ آنحضرت صلی الله علیہ وسلم یا کسی مردہ کو خواب میں دیکھے اور اُس سے اپنا مدعاے دلی سُنے تو وضو کر اور لباس پاک پہنکر سات دفعہ والشمس اور سات دفعہ واللیل اور سات دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ اور کہہ اَللّٰهُمَّ أَرِنِي فِي مَنَامِي كَذَا وَكَذَا[2] وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِي فِي مَنَامِي مَا أَسْتَدِلُّ بِهِ عَلَى إِجَابَةِ دَعْوَتِي پہلی یا دوسری یا ساتویں شب کو پڑھے اور یہ اسرار مخزونہ میں سے ہی

رقعه جو کوئی حضرت کی زیارت کے لیے وضو کامل کرکے ہزار دفعہ سورہ کوثر پڑھکر سو جاے آنحضرت صلی الله علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے

رقعه شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورہ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے اور سلام کے بعد اخلاص اور حضور قلب کے ساتھ ہزار دفعہ صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ کہے آنحضرت صلی الله علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے اور مغفور ہو اور عذاب قبر اُس پر سے اُٹھ جائے اور قیامت کی سختی کم ہو۔ سکرات موت آسان ہو اور جنت ملے دعا قبول ہو ٭

اور نیز معارج النبوۃ میں لکھا ہی کہ بہاب صحابی تھے کہ ہنوز مشرف باسلام نہوئے تھے اور آنحضرت کے جمال کے مشتاق تھے اُنکو یہ دعا فرمائی وہ پڑھا کرتے تھے یہاں تک کہ اپنے مطلب پر فائز ہوگئے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ

---

[1] بجاے چنین و چنین حاجت خود بیان کند ۱۲

[2] کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت چاہیے ۱۲

انزلت المطر من السماء لتحیی به الارض و نسقی به العباد من خلقت اللهم انی قد اشتد شوقی الی محمد و طال حزنی به اللهم فارحمنی و من علی من نظر وجهه صلی الله علیه وسلم **رقعه** شیخ علی زنبیلی پیش سلطان المشائخ میگفت که از شیخ بدر الدین غزنوی شنیدم که روایت میکرد از پیر خود شیخ قطب الدین وشی که برائے دفع التفات و قضائے حاجت دو رکعت تجدید وضو بگذارد و هر چه خواهد از قرآن بخواند و بعد از فراغ پانصد بار درود گوید و زانوے بہت بر گیرد و رخساره بر آن زانو نهد و بزبان هیچ نگوید و ساعتے همچنین بنشیند بر همان هیئت که گذارده باشد حق تعالی حاجت او را روا سازد۔ شیخ بدر الدین گفت مرا التفاتے بود چنین کردم غرض حاصل شد **رقعه** برائے برآمد حاجات هر که این دعا بخواند غرض او حاصل شود۔ یا حی یا حلیم یا عزیز یا کریم تو کنی کار صعب را سلیم بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین خواجه اقبال گوید که من از برائے حاجتے سه صد بار خواندم حاجت روا شد بامر الله عز و جل **رقعه** در شب تاریک دو رکعت بگذارد و بعد سلام گوید اللهم ان ذا النون عبدک و نبیک دعاک من ضر اصابه و ناداک من بطن الحوت

انزلت المطر من السماء لتحیی به الارض و تسقی به العباد من خلقک اللهم انی قد اشتد شوقی الی محمد و طال حزنی به اللهم فارحمنی و من علی من نظر وجهه صلی الله علیه وسلم

برائے قضائے حاجت

رقعه شیخ علی زنبیلی سلطان المشائخ کے سامنے کہتے تھے کہ مین نے شیخ بدر الدین غزنوی سے سنا ہے وہ اپنے پیر شیخ قطب الدین اوشی سے روایت کرتے تھے کہ دفع التفات اور قضائے حاجات کے لیے دو رکعت نفل تجدید وضو پڑھے اور اُنمین جہان سے قرآن یاد ہو پڑھے اور بعد فراغ پانسو دفعہ درود شریف پڑھکر زانو کھڑا کرے رخسار زانو پر رکھے اور زبان سے کچھ نہ کہے چند ساعت اسی طرح بیٹھا رہے اللہ تعالے اسکی حاجت روا کریگا شیخ بدرالدین کہتے تھے کہ میری ایک حاجت تھی مین نے ایسا کیا تو پوری ہوگئی

برائے حاجت روائی

رقعه حاجت برآری کے لیے یہ دعا پڑھے روا ہوگی یا حی یا حلیم یا عزیز یا کریم اس سخت کام کو آسان کر بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین خواجہ اقبال کہتے تھے کہ مین نے ایک حاجت کے لیے تین سو دفعہ پڑھا حکم خدا سے پوری ہوئی

برائے کفایت مہم

رقعه اندھیری رات مین دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے کہے اللهم ان ذا النون عبدک و نبیک دعاک من ضر اصابه و ناداک من بطن الحوت

فَاِنَّکَ قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ
وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ وَنَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ
اَدْعُوْکَ بِضُرٍّ اَصَابَنِیْ وَاَقُوْلُ کَمَا قَالَ یُوْنُسُ
عَلَیْہِ السَّلَامُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ
کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا اسْتَجَبْتَ
لِیُوْنُسَ فَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاَنْتَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **رقعہ** اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ این عمل برائے دفع ہر غم و ازالہ ہر الم است

رقعہ برائے کشائش رزق اَللّٰھُمَّ اقْذِفْ
فِیْ قَلْبِیْ رَجَاءَکَ وَاقْطَعْ رَجَائِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ
حَتّٰی لَآ اَرْجُوْ اَحَدًا غَیْرَکَ **رقعہ** سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ میفرمودند قاضی حمید الدین
کہ پیشوائے عشاق بود در مولفات خود آوردہ کہ
ہر کرا حاجت دینی و دنیوی باشد باید کہ غسل تازہ کند
و دو رکعت نماز بگذارد و بگوید الٰہی بحرمت آن
ساعت کہ با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی آشتی کردی
این حاجت مرا روا کن۔ اگر آن حاجت روا نہ شود
فردائے قیامت چنگل او در دامن من باشد۔

رقعہ از بعضے روایتست کہ ہر کہ دوازدہ ہزار بار
بسم اللہ الرحمن الرحیم باین ترتیب آخر ہر ہزار دو رکعت نماز بگذارد
و بخواند ہر قدر کہ خواہد بعد صلوٰۃ بر پیغمبر صلی اللہ

فَاِنَّکَ قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ
وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ وَنَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ
اَدْعُوْکَ بِضُرٍّ اَصَابَنِیْ وَاَقُوْلُ کَمَا قَالَ یُوْنُسُ
عَلَیْہِ السَّلَامُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ
کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا اسْتَجَبْتَ
لِیُوْنُسَ فَاِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاَنْتَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **رقعہ** اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

یہ عمل ہر غم اور رنج کے دور ہونے کے لیے ہے۔

رقعہ کشائش رزق کیواسطے اَللّٰھُمَّ اقْذِفْ
فِیْ قَلْبِیْ رَجَاءَکَ وَاقْطَعْ رَجَائِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ
حَتّٰی لَآ اَرْجُوْ اَحَدًا غَیْرَکَ **رقعہ** سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے قاضی حمید الدین جو
کہ پیشوائے عاشقین ہین اپنے مولفات مین نقل کرتے
ہین کہ جس کسیکو حاجت دینی یا دنیوی پیش آوے چاہیے
کہ تازہ غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور کہے
الٰہی بحرمت آن ساعت کہ با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی
آشتی کردی این حاجت مرا روا کن اگر وہ حاجت روا نہ ہو
تو قیامت کو میرا دامن گیر ہو۔ **رقعہ** بعض

روایت ہے کہ جو شخص بارہ ہزار دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اس
ترتیب سے پڑھے کہ ہر ہزار کے آخر مین دو رکعت نفل پڑھے
اور ان مین جہان تک قرآن یاد ہو پڑھے پھر حضرت پیغمبر صلی اللہ

برائے ازالہ غم ۔
برائے کشائش رزق ۔
برائے حاجت دینی و دنیوی ۔
ایضاً

علیہ وسلم فرستد و حاجت خواہد تا برسد مبلغ مذکور را حاجت او قضا شود ہر حاجتے کہ داشتہ باشد **رقعہ** اعداد تسمیہ باعتبار الف الرحمن ہفتصد و ہشتاد و ہفت میشود اگر تسمیہ ہمین عدد تا این عدد از ایام برساند برائے ہر کار بغایت مؤثر باشد **رقعہ** حکایت است از ابوبکر سراج قدس سرہ باجماع طائفہ از مشائخ کہ ہر کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ششصد بست و پنجبار بنویسد و باخود دارد در چشم عالمیان ہیبت نماید و احدے دست قدرت نیابد مجرب است **رقعہ** ہر کہ چہل و یکبار سورۂ فاتحہ بر درد چشم بخواند شفا حاصل شود **رقعہ** در یسین ذکر لفظ رحمن چہار جا ست و اسم جلالہ سہ جا و ہمچنین در سورۂ ملک پس در یسین بر لفظ رحمن ہر جا کہ آید عقد اصبع کند از دست راست شروع از خنصر نماید و چون بر لفظ اللہ رسد عقد اصبع کند از دست چپ و در تبارک چون بر لفظ رحمن رسد عقد اصابع بکشاید بہمان ترتیب بعد ازان ہر حاجت کہ از خدائے تعالے خواہد روا شود و ناحق کسے را ضرر نرسد و مؤلف در خاتمۂ سورۂ ملک سہ بار اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ میگوید و اکثر حال دعا عفو و عافیت و معافات میکند **رقعہ** سیصد و سیزدہ بار آیۃ الکرسی بخواند حاصل شود مراد او را چیزے آنچہ قیاس نتوان کرد این عدد را اثر عظیم ست و عدد مرسلین از انبیا و اصحاب طالوت و اہل بدر ہمین است **رقعہ** سورۂ

علیہ وسلم پر درود بھیجے اور حاجت چاہے مبلغ مذکور تک اُسکی حاجت روا ہو جاویگی

انجاحِ حاجت

رقعہ بسم اللہ کے عدد الف الرحمن کے اعتبار سے سات سو ستاسی ہوتے ہین اگر اُسیقدر تعداد سے سات سو ستاسی دن تک پڑھے ہر کام مین نہایت مؤثر ہو

مورث الہیبۃ و الحافظۃ

رقعہ ابوبکر سراج قدس سرہ سے بالاتفاق روایت ہی کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو چھ سو پچیس دفعہ لکھکر اپنے پاس رکھے عالم کی نظرون مین مہیب معلوم ہو اور کوئی اُسپر قادر نہو مجرب ہے

ازالہ درد چشم

رقعہ جو کوئی درد چشم پر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے شفا ہو

الکافی والقاہر

رقعہ یسین مین ذکر لفظ رحمن چار جگہ ہے اور اسم جلالہ تین جگہ ایسے ہی سورۂ ملک مین پس یسین مین لفظ رحمن پر جہان آئے داہنے ہاتھ سے عقد اصابع کرے اور خنصر (چھنگلی) سے شروع کرے اور جب اللہ پر آئے بائین ہاتھ کا عقد کرے اور جب سورۂ ملک مین لفظ رحمن پر پہنچے اسی ترتیب سے عقد کھولے بعد ازان جو حاجت خدا سے طلب کرے روا ہو مگر ناحق کسیکو ضرر نہ پہنچائے اور مؤلف خاتمۂ سورۂ ملک مین تین دفعہ اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ بھی کہتا ہے اور اکثر اوقات مین عفو و عافیت معافات کیلئے دعا کرتا ہے

جلیلہ

رقعہ جو شخص تین سو تیرہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے اُسکو ایسی چیز ملے جو اُسکے قیاس سے بھی باہر ہو اس عدد مین بڑا اثر ہے پیغمبرون اور نبیون اور اصحاب طالوت اور اصحاب بدر کا بھی یہی شمار ہی

کافی

رقعہ

واقعه در مجلس واحد برای قضای حاجت بخواند حاجت قضا شود

جالب الغنا

رقعه سوره قدر مشهور است در جلب غنا کسی که چهل و یکبار بخواند بعد ازان باین دعا مشغول شود اللهم یا من هو مکتف من خلقه جمیعا حتی لا یکتفی منه احد من خلقه یا احد من لا احد له انقطع الرجاء الا منك وخابت الآمال الا فیك وانسدت الطرق الا الیك یا غیاث المستغیثین اغثنی اغثنی اغثنی اغثنی اغثنی وحاجت خواهد روا شود +

برائے مقہوری اعدا و مغلوبیت دشمن

رقعه روایت کرده است فقیه احمد بن موسی العجیل که چهار آیت اند از کتاب الله چون خوانده شود برروی دشمن مغلوب مقهور خواننده شود و کفایت کند شر هر ظالم را و در هر آیه ازان ده قاف است اول در سوره بقره است قوله تعالی الم تر الی الملأ من بنی اسرائیل من بعد موسی اذ قالوا لنبی لهم تا والله علیم بالظالمین +

دوم در سوره آل عمران است قوله تعالی لقد سمع الله قول الذین قالوا ان الله فقیر ونحن اغنیاء سنکتب ما قالوا وقتلهم الانبیاء بغیر حق ونقول ذوقوا عذاب الحریق ۰

آیت سوم در سوره نسا است قوله تعالی الم تر الی الذین قیل لهم کفوا ایدیکم واقیموا الصلوة تا ولا تظلمون فتیلا چهارم در سوره مائده است قوله تعالی

قضائے حاجت کے لیے سورۂ واقعہ ایک جلسہ میں پڑھے

رقعہ جلب غنا میں سورۂ قدر مشہور ہے جو شخص اکتالیس دفعہ پڑھے اور اسکے بعد اس دعا میں مشغول ہو + اللهم یا من هو مکتف من خلقه جمیعا حتی لا یکتفی منه احد من خلقه یا احد من لا احد له انقطع الرجاء الا منك وخابت الآمال الا فیك وانسدت الطرق الا الیك یا غیاث المستغیثین اغثنی اغثنی اغثنی اغثنی اغثنی اور حاجت چاہے روا ہو

رقعہ فقیہ احمد بن موسیٰ العجیل روایت کرتے ہیں کہ کتاب اللہ میں چار آیتیں ایسی ہیں کہ جب دشمن کے مقابلہ میں پڑھی جاتی ہیں تو وہ مغلوب اور مقہور ہو جاتا ہے اور ظالم کے شر کو کافی ہیں ہر آیت میں دس قاف ہیں پہلی آیت سورۂ بقر میں ہے قولہ تعالیٰ الم تر الی الملأ من بنی اسرائیل من بعد موسی اذ قالوا لنبی لهم تا والله علیم بالظالمین +

دوسری سورۂ آل عمران میں ہے قولہ تعالیٰ لقد سمع الله قول الذین قالوا ان الله فقیر ونحن اغنیاء سنکتب ما قالوا وقتلهم الانبیاء بغیر حق ونقول ذوقوا عذاب الحریق ۰

تیسری آیت سورۂ نسا میں ہے قولہ تعالیٰ الم تر الی الذین قیل لهم کفوا ایدیکم واقیموا الصلوة تا ولا تظلمون فتیلا چوتھی سورۂ مائدہ میں ہے قولہ تعالیٰ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ تا مُتَّقِیْنَ وبعضے گویند کہ این آیت بنویسند و در رمح بلند کنند و مقابل بایستند ہنگام جنگ عدو بگریزد مجرب است

رقعہ

ہر کہ ہر روز این استغفار بست و پنج بار خواندہ باشد در مال و ولد او مکروہے نرسد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ درصحاح سید الاستغفار اینست بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَہْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ماحی ذنوب و جالب رزق است ہر کہ در صبح خواند و در آن روز بمیرد مغفور باشد و ہمچنان اگر در شب بخواند و بمیرد مغفور باشد

رقعہ سورہ واقعہ بقضاء دیون و ازالہ فاقہ وقت مغرب

رقعہ کسیکہ گم شود از وے چیزے بخواند یا حفیظ صد و نوزدہ بار کم و زیاد نکند بعد ازان بخواند یٰبُنَیَّ اِنَّہَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِہَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ صد و نوزدہ بار بکند

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ تا مُتَّقِیْنَ اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ آیتیں لکھے اور نیزہ پر چسپان کرکے بلند کرے اور لڑائی کیوقت دشمن کے مقابل گاڑدے دشمن بھاگ جاے مجرب ہے

برائے دفع مکروہ از مال و اولاد

رقعہ جو شخص ہر روز یہ استغفار پچیس دفعہ پڑھے اسکے مال و اولاد کو کوئی ضرر نہ پہنچے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ صحاح میں سید الاستغفار یہ ہے

مزید الرزق وماحی الذنوب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَہْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ماحی ذنوب اور جالب رزق ہے جو کوئی صبح کو پڑھے اگر اسی دن مر جائے تو مغفور ہو

مقضی الدین و مزیل الفاقہ

رقعہ سورہ واقعہ قضائے دین اور ازالہ فاقہ کے لیے مغرب کے وقت پڑھے

بازیافتن گم شدہ

رقعہ جس کی کوئی چیز گم ہو جائے ایک سو انیس دفعہ یا حفیظ پڑھے کم و زیادہ نہ کرے۔ پھر ایک سو انیس دفعہ یہ آیت پڑھے۔ یٰبُنَیَّ اِنَّہَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِہَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ

اللہ تعالیٰ گم شدہ او را صحیح و سالم مجرب است

رقعہ سورہ قدر و کافرون اخلاص ہر احد دہ بار بخواند و بر آب طاہر بدمد و بپاشد بارچہ جدید را بدان آب مادام کہ لابس او باشد در عیش بسیار بود و اگر تنہا سورہ قدر را ہشتاد و شش بار بر آب بخواند و آن آب بر آن ثوب جدید بریزد وسعت رزق شود مادام آن ثوب بر او بود

مورث العیش

رقعہ قراءۃ سورہ یوسف برائے مسجون نافع است در حق تخلیص چون مسجون گوید مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہزار بار در مجلس واحد خدا تعالیٰ خلاص کند او را مستعجلاً

برائے خلاصی محبوس

رقعہ چون در شش جہت مقابل وجہ مسجون این وفق باین طور بنویسد یعنی چار دیوار نوشتہ باشد شتاب خلاص شود و در مائۃ الفوائد وفق اینچنین نوشتہ

ایضاً

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۱۲	۱۹	۱۴
۱۷	۱۵	۱۳
۱۶	۱۱	۱۸

رقعہ چون شخصے از زحمتے و آفتے و مصیبتے یا قتلے یا حبسے بترسد در صحرائے یا در جائیکہ خالی از مردم باشد گوسفندے را کہ سالم باشد از عیوب چنانچہ در ضحیہ باشد ذبح کند باستقبال قبلہ و تکبیر این دعا بخواند اَللّٰہُمَّ اِنَّ ہٰذَا لَکَ اَللّٰہُمَّ اِنَّہٗ فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ ذٰلِکَ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَۃِ فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْہَا آنجا مغاکے کند تا لوم و احشاء وی چرم و آنچہ ناخوردنی باشد ازان مدفون نماید پس آن گوشت را شصت پارہ کردہ بیک یک فقیر

الحافظ من المصائب

اُسکی چیز کو صحیح و سالم لوٹا دیگا مجرب ہے

رقعہ جو کوئی سورہ قدر اور کافرون اور اخلاص ہر ایک دس دفعہ پڑھے اور پاک پانی پر دم کرکے نئے کپڑے پر چھڑکے جب تک اُس کپڑے کو پہنے گا عیش کریگا اور اگر فقط سورہ قدر چھیاسی دفعہ پانی پر پڑھکر نئے کپڑے پر چھڑکے جبتک وہ کپڑا پہنیگا رزق زیادہ ہوگا

رقعہ قیدی کی رہائی کے لیے سورہ یوسف کا پڑھنا بہت مفید ہے اگر قیدی جلسہ واحد میں ہزار دفعہ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے بہت جلدی رہائی پائے

رقعہ قیدی کے مقابل اور شش جہت میں اسطرح لکھے یعنی چار دیواری پر لکھے جلدی رہائی ہو اور مائۃ الفوائد میں اسکی صورت اسطرح لکھی ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۱۲	۱۹	۱۴
۱۷	۱۵	۱۳
۱۶	۱۱	۱۸

رقعہ اگر کوئی شخص کسی تکلیف یا آفت یا مصیبت یا قتل یا قید سے ڈرے تو جنگل میں یا ایسی جگہ جہاں کوئی نہو ایک بکرے صحیح سالم کو جو شرائط قربانی کے موافق ہو قبلہ رو بیٹھکر ذبح کرے اور تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰہُمَّ اِنَّ ہٰذَا لَکَ اَللّٰہُمَّ اِنَّہٗ فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ ذٰلِکَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْأَۃِ فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْہَا اور اس جگہ ایک گڑھا کھود کر اُسکی ہڈیاں اور کھال اور دُم وغیرہ دبا دے پھر اُس گوشت کے ساٹھ حصے کرکے فی فقیر

وہد خود نخورد و توابع او نیز نخورند بمشیت اللہ سبحانہ ازآنچہ میترسد سالم ماند

رقعہ اگر خوف بلا باشد شصت مسکین را از فضل اطعمہ شکم سیر بخوراند و این دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ ھٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمْ ھٰٓؤُلَآءِ وَاَسْئَلُکَ بِاَنْفُسِھِمْ وَاَزْوَاجِھِمْ وَعَزَآئِمِھِمْ وَاَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ۔ حق تعالے بفضل خویش ازان بلا نگہدارد

رقعہ کسیکہ بنویسد در آخرین چہار شنبہ ماہ این آیات را بترکیب دفن کند در موضعے کہ خواہد ابی آن موضع شتاب بخراب کند اما از خدائے تعالے بترسد کہ عمل نکند مگر برائے مستحق ھُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ تا اُولِی الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

رقعہ کسیکہ درمیان سنت فجر و فرض آن سورۂ فیل را چہل و یکبار بخواند و این اسما نیز ہمین عدد ذکر کند اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاھِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ

ایک حصہ تقسیم کرے نہ خود کھائے نہ اپنے متعلقین کو کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس چیز سے ڈرتا ہے محفوظ رہیگا

الحافظ من البلاء

رقعہ اگر بلا کا خوف ہو ساٹھ مسکینوں کو عمدہ کھانا پیٹ بھر کر کھلائے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ ھٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمْ ھٰٓؤُلَآءِ وَاَسْئَلُکَ بِاَنْفُسِھِمْ وَاَزْوَاجِھِمْ وَعَزَآئِمِھِمْ وَاَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اللہ تعالےٰ اس بلا سے اپنے فضل سے محفوظ رکھیگا

القاہر

رقعہ جو کوئی کسی مہینے کے آخری چہارشنبہ کو یہ آیتیں بہ ترکیب لکھکر جہاں کی خرابی منظور ہو دفن کرے تو وہ جگہ بہت جلد ہی ویران ہو جائیگی مگر خدا سے ڈرے یہ عمل اسکے مستحق ہی کے لیے کرے ھُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتَابِ مِنْ دِیَارِھِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ تا اُولِی الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ایضاً

رقعہ جو کوئی صبح کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس دفعہ سورۂ فیل پڑھے اور اسیقدر یہ اسما پڑھے اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاھِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ

حَیْثُ کَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ۔ در دشمن چیزے بیند کہ موجب سرور گردد **رقعہ**

برائے حفظ القرآن

کسے را کہ حافظہ نباشد روز یکشنبہ در رقعۂ صغیر بخط رفیع بنویسد لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ و ناشتا فرو برد و در یکشنبہ دوم بنویسد اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ و ناشتا فرو برد و در یکشنبہ سیوم بنویسد اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ و ناشتا فرو برد و در یکشنبہ چہارم بنویسد الٓمّٓصٓ کٓهٰیٰعٓصٓ طٰهٰ و در پنجم یکشنبہ بنویسد حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ و در ششم یکشنبہ بنویسد طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓرٰ و در ہفتم یکشنبہ صٓ قٓ نٓ اِنَّمَآ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ اما باید کہ یکشنبہ اول کہ روز شروع عمل است از ایام منحوسہ نباشد و قمر در منازل سعیدہ و سالم از نحوس باشد پس ظاہر شود او را حفظے کہ شرح نتوان کرد **رقعہ**

ایضاً

جماعتے از علما گفتہ اند کہ اگر سورۂ انشراح را بنویسد محو کنند و آب بخورانند در حفظ کنند **رقعہ**

ایضاً

امام کلبی را پسرے بود قرآن حفظ نتوانست کرد گویند در خواب گفت در ظرف پاک بنویس اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ لَا تُحَرِّکْ بِهٖ لِسَانَکَ

حَیْثُ کَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ تو دشمن کی ایسی حالت دیکھے کہ بہت خوش ہو **رقعہ**

جسکا حافظہ اچھا نہ ہو اتوار کے دن چھوٹے سے کاغذ پر موٹے قلم سے لکھے لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْقَیُّوْمُ اور نہار مونہ کھائے اور دوسرے اتوار کو اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ لکھے اور نہار مونہ کھائے تیسرے اتوار کو اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ لکھے اور نہار مونہ کھائے چوتھے اتوار کو الٓمّٓصٓ کٓهٰیٰعٓصٓ طٰهٰ لکھے پانچویں اتوار کو حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ لکھے چھٹے اتوار کو طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓرٰ اور ساتویں اتوار کو صٓ قٓ نٓ اِنَّمَآ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ مگر چاہیے کہ اول اتوار کہ شروع کا روز ہے ایام منحوسہ میں سے نہو اور چاند منزل سعید میں ہو انشاء اللہ بہت اچھا حافظہ ہوگا **رقعہ**

اکثر علما لکھتے ہیں کہ اگر سورۂ انشراح لکھکر پانی میں دھو کر پلائیں حافظہ کو مفید ہے **رقعہ**

امام کلبی کے لڑکے کو قرآن یاد نہیں ہوتا تھا کسی نے خواب میں کہا کہ پاک برتن پر اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ ٦
الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدَانِ لَا تُحَرِّکْ بِهٖ لِسَانَهٗ

لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ط بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ و بآب زمزم حل کن بنوشان پسرک را چون امام کرد پسر در اندک مدت یاد کرده

رقعه

از ذخائر مکنونه و دقائن مکتره است برای روا شدن حاجت. در محل خالی طاهر بر طهارت کامله بنشیند و بخواند آخر سوره آلِ عمران را و آیت الکرسی اخلاص را بعد از آنکه دو رکعت نفل خوانده باشد و آنچه داند در آن خوانده باشد و این ذکر ده بار گوید یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیُّ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پس دعا کند و حاجتی خواهد روا شود

رقعه برای روا شدن حاجت بعد از فراغ صلوٰة صبح پیش از تکلم صد بار گوید بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ هر حاجت که خواهد روا شود

رقعه از برای خلاصی بول آیه وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا را بنویسد محو کند و بنوشاند کمیز بسته بکشاید

رقعه هر کسے که بول و حبس شد بخواند رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا

لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ط بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ لکھ اور زمزم کے پانی میں دھو اور اپنے لڑکے کو پلا۔ جب امام نے ایسا کیا لڑکے نے تھوڑے دنوں میں قرآن یاد کر لیا

ایضاً

رقعہ حاجت روائی کیلئے ذخائر مکنونہ اور دقائن مکنزہ میں سے ہے کہ وضو کر کے کسی خالی اور پاک جگہ میں بیٹھے اور آخر سورۃ آلِ عمران اور آیۃ الکرسی اور اخلاص پڑھے اس کے بعد دو رکعت پڑھے ان میں جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے اور دس دفعہ یہ ذکر کرے یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیُّ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پھر دعا کرے اور حاجت چاہے روا ہو گی

ایضاً

رقعہ صبح کی نماز سے فارغ ہو کر کلام کرنے سے پہلے سو دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ کہے جو حاجت چاہے روا ہو گی

برائے جریان بول

رقعہ جریان بول کے لیے آیۃ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ط فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط لکھے اور گھول کر پلائے

ایضاً

رقعہ جس کا پیشاب بند ہو جائے رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا

وخطایانا انت رب الطیبین فانزل شفاء
من شفائک ورحمة من رحمتک علی هذا
شفا شود

شافی

رقعه در حدیث آمده ما من مسلم
یعود مسلما فیقول سبع مرات اسأل الله
العظیم رب العرش الکریم ان یشفیک الا
شفی الا ان یکون قد حضر اجله

ایضاً

رقعه
بر مریض هفتاد بار اعوذ بعزة الله وقدرته من
شر ما اجد خوانده دم کند شفا شود

برائے گزیدن مار و کژدم

رقعه بر لدغ
مار و کژدم هفت بار فاتحه بخواند و آنحضرت صلی الله
علیه وسلم بر لدغ کژدم آب نمک میمالیدند و سوره کافرون
و معوذتین میخواندند

ایضاً

رقعه سلام علی نوح فی
العالمین هرکه هر روز گوید مار و کژدم آنرا نگزد

حافظ العین

رقعه
از حضرت گنجشکر رح منقولست که هر روز بر هر دو ابهام
فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید
هفت بار هر بار درود بر حضرت صلی الله علیه وسلم فرستد
بعد از آن نقل کند به هر دو ابهام و مسح کند بآن هر دو
ابهام هر دو چشم را حق تعالی از آفات نگهدارد

مسین الحمل

رقعه
زنیکه حمل نگیرد روزیکه غسل کند آن زن بگیرد بزغاله
فربه و تمامش بپزد در دیگ واحد و تقلیل کند شوربا
آنرا و آن زن نهار علی الریق بنوشد آن شوربا و
این آیات را در اناء طاهر بنویسد از
نمودار آنکه حرفی را طمس کند یعنی
سفید بماند عین طا و فا

وخطایانا انت رب الطیبین فانزل شفاء
من شفائک ورحمة من رحمتک علی هذا
پڑھے شفا ہوگی **رقعه** حدیث شریف میں آیا ہے
ما من مسلم یعود مسلما فیقول سبع مرات
اسأل الله العظیم رب العرش الکریم ان یشفیک
الا شفی الا ان یکون قد حضر اجله **رقعه**
مریض پر ستر دفعہ اعوذ بعزة الله وقدرته من
شر ما اجد پڑھ کر دم کرے شفا ہو **رقعه** سانپ اور
بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بچھو کے کاٹے پر پانی اور
نمک ملا کرتے تھے اور سورۂ کافرون اور معوذتین پڑھا کرتے
تھے **رقعه** جو کوئی ہر روز سلام علی نوح فی
العالمین کہے اسکو سانپ و بچھو نہ کاٹے **رقعه** حضرت
بابا فرید گنجشکر سے منقول ہے کہ ہر روز دونوں انگوٹھوں پر
فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید سات
دفعہ پڑھکر دم کرے اور ہر دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
درود بھیجے اور دونوں انگوٹھے آنکھوں پر لگائے اللہ تعالیٰ
آفات سے محفوظ رکھے **رقعه** جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا
ہو جس دن نہائے ایک بکری کا بچہ موٹا تازہ لیکر ثابت
کا ثابت ایک دیگچی میں پکائے اور شوربا کم کرے اور نہار
منہ پیئے اور ان آیتوں کو پاک برتن پر اس طرح لکھے کہ
حروف کے نقاط پورے پورے اور شوشے اور
اور طا اور فا اور واؤ اور ضاد وغیرہ کے حلقے اندر

و واو وضاد و امثال آن نمایان کشاده وارد و اول
این آیات را بآب حلکرده بخورد و آن زن بعد ازان همبستر
مرد رود باذن الله تعالی حامله گردد و آیات اینست
الفاتحه مع البسملة والصلوٰة علی النبی صلی الله علیه وسلم
بعد ازان بنویسد اَبجد هوز حطی کلمن سعفص
قرشت ثخذ ضظغ باز بنویسد حم قال انما
انا رسول ربک لاهب لک غلاما زکیا قال
کذالک قال ربک هو علی هین ولنجعله آیة
للناس رحمة منا وکان امرا مقضیا فحملته باذن
الله فحملته بعون الله فحملته بلطف الله فحملته
بلاحول ولا قوة الا بالله فحملته فانتبذت به
مکانا قصیا انما امره اذا اراد شیئا ان یقول
له کن فیکون فسبحان الذی بیده ملکوت کل
شیٔ والیه ترجعون سبحان ربک رب العزة
عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد
لله رب العلمین **رقعه** برای حمل گرفتن زن در ظرف
چینی بنویسد این نقش مثلث را و زیر تمام بنویسد حرف از
الف تا طا در سطور تسعه باین طریق و بر آن مکتوب سورهٔ آل عمران
بخواند و بآب حلکرده بخوراند باذن الله تعالی حامله
گردد شکل اینست **رقعه** چون از حمل او
چهل روز گذشته باشد از اول قرآن تا چهل آیت
چهل روز نوشته علی الرق بخوراند باذن الله
بهر زانده ما بسم الله الرحمن الرحیم الصمد

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

ا ب
ا ب ج
ا ب ج د
ا ب ج د ه
ا ب ج د ه و
ا ب ج د ه و ز
ا ب ج د ه و ز ح
ا ب ج د ه و ز ح ی

اور بند نہوں بعد پانی مین دھو کر اول عورت پیئے بعد ازان
اپنے مرد کے پاس جائے حکم خدا سے حاملہ ہو آیتیں یہ مین
سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اور درود شریف پھر یہ
لکھے ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت
ثخذ ضظغ پھر لکھے حم قال انما انا
رسول ربک لاہب لک غلاما زکیا
قال کذالک قال ربک ہو علی ہین و
لنجعله آیة للناس ورحمة منا وکان امرا
مقضیا فحملته باذن الله فحملته بعون
الله فحملته بلطف الله فحملته بلاحول و
لا قوة الا بالله فحملته فانتبذت به مکانا
قصیا انما امره اذا اراد شیئا ان یقول له
کن فیکون فسبحان الذی بیده ملکوت کل
شیٔ والیه ترجعون سبحان ربک رب العزة
عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد
لله رب العلمین **رقعہ** عورت کے حمل ٹھیرنے کے لیے
چینی کے برتن پر یہ نقش مثلث لکھے اور اسکے نیچے نو حرف الف
سے لیکر طا تک نو سطروں مین اسطرح لکھے پھر سورۂ آل عمران
پڑھے اور پانی سے دھو کر پلا اسکے فضل سے حاملہ ہو شکل یہ ہے
رقعہ جب اسکے حمل سے چالیس دن گزرے ہوں تو شروع قرآن سے
چالیس آیتیں چالیس دن لکھکر نہار منہ کھلاوے
فضل الٰہی سے لڑکا پیدا ہو مگر بسم الله الرحمن

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

ا
ا ب
ا ب ج
ا ب ج د
ا ب ج د ه
ا ب ج د ه و
ا ب ج د ه و ز
ا ب ج د ه و ز ح
ا ب ج د ه و ز ح ی

برائے فرزند نرینہ

سدرب العالمین را یک آیہ شمار کنند و اگر زیادہ از چہل روز گزشتہ باشد اما روح نہ دمیدہ باشد و حرکت نہ کردہ باشد زن را بخواباند و سبابہ دست راست خود بر سرہ او نہد و گوید آنچہ در شکم تست من لو امحمد نام کردم امید است کہ پسر زاید۔ و ہمچنین اگر بر ران زن بنویسد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ہمین خاصیت دارد اما در صحت خانہ نرود مگر بعد از انکہ بپارچہ بشوید و ہمچنین این آیہ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ +

ایضاً

رقعہ زنے کہ از حیض پاک شدہ باشد غسل کند و بخورد حروف مقطعہ اللّٰہُ و رحمٰنْ را بگلاب و قدرے مشک حل کردہ حاملہ بولد مبارک شود

برائے حمل

رقعہ این اسم مبارک بنویسد و بر گردن زن بیاویزد حاملہ شود۔ چون پیش زوج خود برود و ہمچنین اگر بر شجرہ کہ بار نمی‌دہد بیاویزند بار گیرد باذن اللہ تعالی اسم اینست مخ مخ مخ خ خ +

برائے دفع عقم و افزونی شیر

رقعہ زن عقیمہ حاملہ گردد و فرزند نرینہ بزاید و زیادت شیر شود این آیت را بگلاب زعفران پارہ مشک بنویسد در شب آدینہ چنانکہ کسی نبیند پس مرد خورد و زن علیحدہ

سدرب العالمین کو ایک آیت شمار کرے اور اگر چالیس روز گزر گئے ہوں اور ابھی جان نہ پڑی ہو اور حرکت نکرتا ہو تو عورت کو لٹائے اور اُسکی ناف پر اپنے داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھکر کہے کہ جو کچھ تیرے پیٹ مین ہے مین نے اسکا نام محمد رکھدیا امید ہے کہ لڑکا جنے گی اسیطرح عورت کی ران پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ہ لکھنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے مگر جبتک کپڑے سے دہونہ لے پاخانہ مین نجائے اور اسیطرح یہ آیت لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ +

رقعہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو غسل کرے اور حروف مقطعہ اللہ و رحمٰن کو گلاب کو قدرے مشک مین حل کر کے پئے نیک لڑکے کا حمل ہو

رقعہ یہ اسم مبارک عورت کی گردن مین لٹکائے جب اپنے شوہر کے پاس جائیگی حاملہ ہوگی اسیطرح اگر درخت بے پھل پر لٹکائے تو حکم خدا سے باردار ہو اسم یہ ہے۔

مخ مخ مخ خ خ +

رقعہ اگر اس آیت کو شب جمعہ مین گلاب اور قدرے مشک سے لکھے اسطرح کہ کوئی نہ دیکھے پھر تین دن تک نہار منہ مرد و عورت علیحدہ علیحدہ لکھکر کھائین عورت باردار ہو اور

نوشتہ بدہد و سہ شب اینچنین کند زن بارگیر آیت
اینست بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ
اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ
وَّخَلَقَ مِنۡھَا زَوۡجَھَا وَبَثَّ مِنۡھُمَا رِجَالًا کَثِیۡرًا
وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ
وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ۝

رقعہ برائے افزونی شیر سورہ حجرات بزعفران
بنویسد و بشوید و بخوراند و ہمچنین سورہ یٰسین **رقعہ**
اِذۡ قَالَتِ امۡرَاَتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لَکَ مَا فِیۡ
بَطۡنِیۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
فَلَمَّا وَضَعَتۡھَا قَالَتۡ رَبِّ اِنِّیۡ وَضَعۡتُھَاۤ اُنۡثٰی ؕ وَ
اللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡ تا بِغَیۡرِ حِسَابٍ بہ مداد
زعفران بر پوست غزال بنویسد و بر تہیگاہ زن حاملہ بندد
از آفات او و آنچہ در شکم اوست ایمن باشد و اگر ہمین آیۃ کریمہ را
بنویسد و در گردن فرزند بہ بندد از آفات حرز عظیم باشد
و از فزع و نشو مبارک شود **رقعہ** ھُنَالِکَ دَعَا
زَکَرِیَّا رَبَّہٗ ۚ قَالَ رَبِّ ھَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ ذُرِّیَّۃً
طَیِّبَۃً ۚ اِنَّکَ سَمِیۡعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتۡہُ
الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَھُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیۡ فِی الۡمِحۡرَابِ اَنَّ
اللّٰہَ یُبَشِّرُکَ بِیَحۡیٰی مُصَدِّقًۢا بِکَلِمَۃٍ مِّنَ
اللّٰہِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوۡرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ
قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ وَّقَدۡ بَلَغَنِیَ الۡکِبَرُ
وَامۡرَاَتِیۡ عَاقِرٌ ؕ قَالَ کَذٰلِکَ اللّٰہُ یَفۡعَلُ

دو وسہ دن زیادتی ہو آیت یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ
خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنۡھَا زَوۡجَھَا
وَبَثَّ مِنۡھُمَا رِجَالًا کَثِیۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰہَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ
اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ۝

برائے افزونی شیر

رقعہ افزونی شیر کے لیے سورہ حجرات زعفران
سے لکھے اور دھو کر پلائے اور ایسے ہی سورہ یٰسین

الحرز العظیم عن فزع الولد

رقعہ اِذۡ قَالَتِ امۡرَاَتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ
لَکَ مَا فِیۡ بَطۡنِیۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ
الۡعَلِیۡمُ فَلَمَّا وَضَعَتۡھَا قَالَتۡ رَبِّ اِنِّیۡ وَضَعۡتُھَاۤ
اُنۡثٰی وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡ تا بِغَیۡرِ حِسَابٍ گلاب
اور زعفران کے پانی سے ہرن کی کھال پر لکھے اور حاملہ کو لے
پر باندھے وہ اور جو کچھ اسکے پیٹ میں ہو آفات سے بےخوف
رہیں اور اگر اسی آیۂ کریمہ کو لکھکر لڑکے کے گلے میں باندھے
آفات اور فزع سے اسکی حفاظت اور برکت سے نشو و نما ہو

معین الحمل

رقعہ قولہ تعالٰی ھُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ ۚ قَالَ رَبِّ ھَبۡ لِیۡ مِنۡ
لَّدُنۡکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً ۚ اِنَّکَ سَمِیۡعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتۡہُ
الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَھُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیۡ فِی الۡمِحۡرَابِ اَنَّ اللّٰہَ
یُبَشِّرُکَ بِیَحۡیٰی مُصَدِّقًۢا بِکَلِمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ
وَسَیِّدًا وَّحَصُوۡرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ قَالَ
رَبِّ اَنّٰی یَکُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ وَّقَدۡ بَلَغَنِیَ الۡکِبَرُ
وَامۡرَاَتِیۡ عَاقِرٌ ؕ قَالَ کَذٰلِکَ اللّٰہُ یَفۡعَلُ

مَا یَشَآءُ چون بنویسد بمشک و زعفران و مار وَرْد در ظرف بلورین یا زجاجی سفید و کاتب بر طهارت باشد و محو نماید بآب طاهر و بنوشاند مر عورت و مرد هر دو را که این احوط هست و اگر یک را بنوشد هم جائز است سه روز متوالی پے در پے و بنویسد بر بازو عورت مرد به بندد بخیط حریر نزد قلع (جماع) از بازو بکشاید و چون غسل آرند اعادت نمایند در اول لیل یا ثالث زن حامله شود

تیسیر الولادت

رقعه نسله برائے تیسیر ولادت بنویسد فاتحه پس بنویسد كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۰ اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ يَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۰

ایضا

رقعه بزنے را که مرده گرفته باشد به بندد بران چپ لا تنجس نشود و خلاص شود ان شاء الله تعالیٰ و اگر محو کرده بخوراند همین خاصیت دارد

ایضا

رقعه نسله برائے تیسیر ولادت اسم یا خفی بنویسد

مَا یَشَآءُ باوضو مشک اور زعفران اور گلاب سے بلور یا سفید کانچ پر لکھے اور پاک پانی سے دھو کر مرد اور عورت دونوں کو تین دن متواتر پلائے اسمیں زیادہ احتیاط ہے اور اگر ایک کو پلاوے یہ بھی جائز ہے اور یہی لکھکر دونوں کے بازو پر ریشم کے تاگے سے باندھے اور جماع کے وقت کھول دے جب غسل کر چکے پھر باندھے پہلی یا دوسری یا تیسری شب میں عورت حاملہ ہو جائیگی

رقعه سورہ فاتحہ لکھکر یہ لکھے كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۰ اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ يَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۰

رقعه اور جس عورت کو مردہ بچہ ہوا ہو اسکی بائیں ران میں باندھے گر ناپاک نہ ہونے دے انشاء اللہ بہت جلد خلاصی ہو جاوے دھو کر پلانا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے

رقعه اسم یا خفی جلی قلم سے لکھکر

را بقلم جلی نوشته مقابل روئے حاملہ دارد شتاب بار نہد و ہمچنین دنقش ثلاثی بیا ویزند بطوریکہ متنجس نشود۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

رقعہ عزیمت است

مبارک چون بنویسند و در متاع نہند برکت پیدا شود و در ذخیرہ حبوب نہند۔ از آفات موش و غیرہ سالم ماند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ۝ تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَیَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

رقعہ حروف مقطعات قرآنی

برکت المتاع و حفظ الحبوب عن الآفات

حافظ المتاع

حاملہ عورت کے سامنے رکھے بچہ باآسانی پیدا ہو اور ایسے ہی اس نقش مثلث کو ران میں باندھے مگر ناپاک نہ ہونے دے +

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

رقعہ یہ عزیمت ہے

مبارک اگر لکھکر مال میں رکھیں برکت ہو غلہ وغیرہ میں رکھیں حشرات الارض سے محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ۝ تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَیَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا تَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

رقعہ حروف مقطعات قرآنی

الم الم المص الر الر الر المر الر الر کھیعص
طہ طسم طسم طس الم الم الم یس
ص حم حم عسق حم حم حم ق ن

کلمات سی اند بقول آنکه حم عسق دو کلمه باشند و بست نه کلمه اند بقول آنکه حم عسق یک کلمه باشند و حروف آن بالاتفاق ہشتاد و ہشت است چون بنویسند و در متاع نهند از آفات ایمن باشد

حافظ المتاع

رقعه حروف خواتیم ا و د ل ر د ہ چون چهاردهم ماه بنویسند و در متاع نهند از کرم و سوس و آفات دیگر سالم باشد

ایضاً و حافظ السفینہ عن الغرق

رقعه حروف نورانیه و عالیات نیز گویند ک ہ ی ع ص ط س ق ا ل ر ح م ن بمال و متاع بنویسند مامون باشد و چون وقت سوار شدن بر کشتی بگوید از غرق شدن مصون اند و چون بحر در جوش زند و موجها بسیار زند و طوفان شود بنویسند و در بحر اندازند ساکن شود و چون جمع کنی اسمے از اسمای الٰہی که مرکب از حروف نورانیه باشد و در حروف ظلمانی که ما بقی از اینهاست نباشد اسم اعظم است چون اسم جلاله باو ضم نمایند ہر چه خواہی از کون و مکان در تصرف نمائی۔

شعر

طلسم

ثلاث عصي صففت بعد خاتم — على رأسها مثل السنان المقوم
وميم طميس أبتر ثم سلم — إلى كل مأمول وليس بسلم
وأربعة مثل الأنامل صففت — تشير إلى الخيرات من غير معصم

الم الم المص الر الر الر المر الر الر کھیعص
طہ طسم طسم طس الم الم الم یس
ص حم حم حم عسق حم حم حم ق ن

اگر حم عسق کو دو کلمے سمجھے جائین تو تیس ہوتے ہین اور جو ایک کلمہ شمار کیا جائے تو انتیس ۲۹ اور انکے حروف بالاتفاق اٹھاسی ہین اگر لکھکر مال مین رکھے جائین آفات سے مامون ہے **رقعہ** چاند کی چودہوین تاریخ حروف خواتیم ا و د ل ر د ہ لکھے اسباب وغیرہ مین رکھے تو آفتون سے بچے اور سوس اور کرم اور اور آفات سے محفوظ رہے **رقعہ** حروف نورانیہ جنکو عالیات بھی کہتے ہین ا ہ ی ع ص ط س ق ا ل ر ح م ن اگر مال متاع پر لکھ دین محفوظ رہے اور جو کشتی کی سواری کے وقت پڑہین ڈوبنے سے بچین اور جو دریا مین طغیان اور موجونکا تلاطم اور طوفان ہو تو انکو لکھ کر دریا مین ڈال دین دریا ٹھیر جائے اور نجات ملے اور جو ایسا اسم اسمائے الٰہی سے جمع کرے کہ وہ حروف نورانیہ سے مرکب ہے اور حروف ظلمانی سے (جو سوائے حروف مذکورہ بالا کے ہین یعنے حروف تہجی مین) خالی ہو وہ اسم اعظم ہے اگر اسم جلالہ اسمین ملا لین تو اسکے ذریعے موجودات مین تصرف ہو سکتا ہے ترجمہ اشعار بعد شکل خاتم تین خطوط بشکل عصا ہین جنکے سر پر مثل سنان نیزہ کھنچی ہوئی ہے اور میم کج و کور یعنی جسکا سر بند ہوا پھر صورت نردبان ہے جو ہر مقصد کا زینہ ہے

[illegible]

وَهَاءٌ شَقِيقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُنَكَّسٌ كَأَنْبُوبِ حَجَّامٍ وَلَيْسَ بِمُحْجَمِ

فَيَا حَامِلَ الْاِسْمِ الَّذِي لَيْسَ مِثْلَهُ تَوَقَّى بِهِ كُلَّ الْمَكَارِمِ تَسْلَمِ

فَذٰلِكَ اِسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهُ اِلٰى كُلِّ مَخْلُوقٍ فَصِيحٍ وَاَعْجَمِ

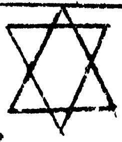

ااآ ے ▭ اااا ھ و

جامع این رساله در خط قدیم دید سلم

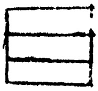

چنین نوشته بود و واو منکوس مجوف بود

وصورت خاتم این بود **۵- رباعی** منفرسته

الف وکشیده تا بسے برسر + میمے کج وکور کرد بانے

دربر هاپسے چار الف هاو واوے معکوس + ایست

یقین نام خدائے اکبر + **ارقعه** قوله تعالیٰ اَللّٰهُ

نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ این الفاظ را در وقت

نیک بروضوے کامل حضور قلب در مربع کشیده

وبر خود دارند از خیر و برکات چیزے بینند که شرح

آن نتوان کرد و اصل در تکسیر جود جمع کسر که در سر صفحه

و در قطر نیز درست همین است بدانکه تکسیر بر سه طریق

است یکی آنکه کسر کلمات کنند. دویم آنکه بجائے

کلمات اعداد نگارند. سیوم کسر حروف مبانی کنند مثلاً

دور اول

والارض	الله	السموات	نور
السموات	نور	والارض	الله
نور	السموات	الله	والارض
الله	والارض	نور	السموات

دور ثانی

۱۰۳۸	۶۶	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۶۶
۲۵۶	۵۳۸	۶۶	۱۰۳۸
۶۶	۱۰۳۸	۲۵۶	۵۳۸

اور ہائے مشقوقہ آیا ہے یعنی دو چشمی اور واو منکوس مثل آلہ حجام کے حالانکہ

وہ محجم نہیں ہے پس اے حامل اسم کہ جسکا مثل نہیں ہے اسکے ساتھ کل مکارم سے بچ

خفتہ ہوا ہے پس یہی اسم اللہ جل جلالہ کا ہے جانب ہر مخلوق فصیح و غیر فصیح کے

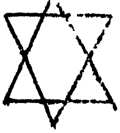

ااآ ے ▭ اااا ھ و

مؤلف رسالہ ہذا نے ایک نسخہ قدیم میں دیکھا

کہ صورت سلم کی اسطرح لکھی تھی اور واو منکوس کا

سر خالی تھا اور انگوٹھی کی شکل یہ تھی **۵- رباعی** صفرستہ

الف کشیدہ تا سے برسر + میمے کج وکور کرد بانے دندانہ

پس چار الف وہاؤ واوے معکوس + ایست یقین

نام خدائے اکبر + **رقعہ** قولہ تعالیٰ اَللّٰهُ

نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ان الفاظ کو اچھے وقت

کمال حضور کامل بوضو قلب ایک مربع نقش پر کرکے

پر کریں اور اپنے پاس رکھیں ایسی خیر اور برکت دیکھیں کہ جسکا

بیان ممکن نہیں اور اصل تکسیر میں تکسر ہر خرکا تر ایک چوتھائی

طرف میں موجود ہوتا ہے اور قطر میں بھی ہو اور ایک سے

واضح ہو کہ تکسیر تین طرح پر ہے۔ اول کلمات کی تکسیر۔ دویم

بجائے کلمات اعداد لکھیں۔ سیوم کسر حروف مبانی کی کریں مثلاً

اول میں

والارض	الله	السموات	نور
السموات	نور	والارض	الله
نور	السموات	الله	والارض
الله	والارض	نور	السموات

اور ثانی میں

۱۰۳۸	۶۶	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۶۶
۲۵۶	۵۳۸	۶۶	۱۰۳۸
۶۶	۱۰۳۸	۲۵۶	۵۳۸

[illegible]

بیان قواعد تکسیر

ودر سوم له تکسیر حروف کنند در سطر اول تا آخر و عمل بدان تمام شود و طریق تکسیر آنست که در سطر اول تکسیر حروف بنویسند و در سطر ثانی ابتدا با خر اول نمایند و جنب او اول سطر اول و جنب او انچه متصل با خر بود باز جنب او انچه متصل ول اول بود باز جنب او ردیف ردیف آخر باز ردیف ردیف اول باز ردیف ردیف آخر باز ردیف ردیف ردیف اول و قس علی ذلک تا ختم شوند سطر بسطرے که عین اول باشند پس تمام شد برابر است که در سطر اول یک اسم باشد یا دو یا سه یا آیة یا زیاده و این معمول است در جفر وجافیه و علمای تکسیر همین طور عمل دارند۔ اما تکسیر را نوعے دیگر هم هست که متقدمون بآن عمل کرده اند و سطر اول اسم مکسر بنویسند و در سطر ثانی اول سطر اول و در جنب او آخر سطر اول پس تالی اول پس تالی آخر پس ردیف تالی اول پس ردیف تالی آخر همچنین و همچنین تا سطر تمام شود باز سطر سوم شروع کنند اول سطر دویم در اول این بنویسد با آخر سطر دویم در جنب اول وَهٰكَذَا إِلٰى اَنْ يَحْصُلَ السَّطْرُ الْاَوَّلُ بِلَا تَفَاوُتٍ و برائے مثال هر دو قاعده این مثال نوشته آید +

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

و از اسرار بدیعه در کتابت کلمات اینست که حروف

له واما السطر الثالثة فهی ان [illegible] تسعة عشر حرفا وهی تسعة عشر حرفا [illegible] فان السموات [illegible] الالف بعد المیم والکلمات [illegible] المصحف [illegible] الفوائد

تیسرے تکسیر حروف کرتے ہین اور سطر اول مین آخر تک حروف لکھتے ہین اور اُسی پر عمل تمام ہوجاتا ہی اسکا طریقہ یہ ہے کہ اول سطر مین حروف تکسیر لکھین اور دوسری سطر کی ابتدا اول سطر کے آخر حرف سے کرین اور اُسکے برابر مین سطر اول کا اول حرف اور اُسکے برابر آخر حرف کا ماقبل اسکے برابر اول حرف کے برابر کا ماقبل لکھین پھر تیسری سطر مین اول آخر کی طرف سے تیسرا حرف لکھین اسکے برابر اول کی طرف سے تیسرا اسکے برابر آخر کی طرف سے چوتھا اسکے برابر اول کی طرف سے چوتھا علی ہذا القیاس یہانتک کہ اول سطر کے موافق سطر آجائے تو عمل تمام ہوجائیگا برابر ہے کہ اول سطر مین ایک اسم ہو یا دو یا تین یا آیت یا زیادہ اور یہی معمول ہی جفر وجافیہ مین اور علماء تکسیر کا بھی معمول تھا اور تکسیر کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہی جسپر متقدمین نے عمل کیا ہی وہ یہ کہ سطر اول مین اسم مکسر لکھتے ہین اور دوسری سطر مین پہلی سطر کا پہلا حرف اور اُسکے برابر پہلی سطر کا سب سے پچھلا۔ پھر جو اول حرف کے قریب ہے پھر جو آخر حرف کے قریب ہے پھر اول کی طرف سے تیسرا پھر آخر کی طرف سے تیسرا اسیطرح جبتک تمام ہو پھر تیسری سطر شروع کرے پہلی سطر مین سطر دوم کا اول حرف لکھے پہ آخر اسیطرح جب تک سطر اول کے موافق ہو اور دونون قاعدون کی مثال کے لیے یہ مثال لکھی جاتی ہے +

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

اور اسرار بدیعہ سے کتابت ان کلمات مین یہ ہے کہ کل حروف

را ظاہر نویسد و درست سطورش نماید که در عمل نقصان می آرد **رقعه** قوله تعالی فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا الآیة کسیکه کسر کند کلماتش در شکل شانزده و باخود دارد اثر عظیم مبینه در قبول حاجت سلامت از هر بدی حتی که اگر حامل آن در معرکه جنگ رود سلاح در وی عمل نکند و مناط شان کلی در صدق این کار باصدق نیت و عمل بتقوی است نه بهوا و صورت تکسیر اینست۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا
نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا
قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ظاہر و درست اور کشادہ لکھے جائیں کیونکہ مشکوک عمل کو ناقص کرتے ہین **رقعه** قولہ تعالی فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا الآیہ جو کوئی اس آیت کو سولہ خانون مین تکسیر کرکے پُر کرے اور اپنے پاس رکھے قبولیت اور حصول مرتبہ مین اثر عظیم رکھے اور ہر بدی سے بچے یہان تک کہ اگر حامل اسکا معرکہ جنگ مین جاوے ہتھیار اسکے بدن پر اثر نکرے اور بنا اس کام کا انکے سچے ہونے مین صدق نیت ہے اور عمل ساتھ تقوے کے ہو نہ ہوائے نفس سے۔ صورت تکسیر یہ ہے۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا
حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا
قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

نتقبلها	دبها	بقبول	حسن	وانبتها	بناتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها
ربها	بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا
بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال
حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم
وانبتها	نباتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی
نباتا	حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک
حسنا	وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا
وکفلها	زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت
زکریا	کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو
کلما	دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من
دخل	علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله
علیها	زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان
زکریا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله
المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	یرزق
وجد	عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	یرزق	من یشاء
عندها	رزقا	قال	یمریم	انی	لک	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	یرزق	من یشاء	بغیرحساب

نقش عمل اور ترجمہ دونون یہان ختم ہوئے

بخار کا طلسم

برائے حمل زنان

حفظ از نظر بد

الحافظ من مزلة القدم

الناصر علی الاعداء

رقعه حافظ ابن حاتم رازی گفت در مسجد ابو الیمان که شیخ حجازیست داخل شدم پس مرا حمی گرفت پس از نماز خود ابو الیمان بمسجد آمد و گفت چه حال هست گفتم مرا حمی فرا گرفته۔ گفت چرا طلسم حمی نمیکنی گفتم چیست پس این طلسم نوشت و گفت در زیر سر بدار پس نهادم حمی زائل شد آنرا برکشادم این شکل مکتوب بود پس ابو الیمان گفت یاد دار و بمردمان برسان

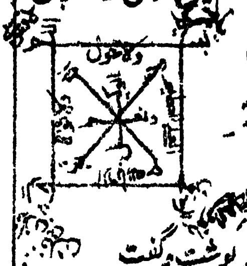

رقعه در کتاب مستوجب الدعوات نوشته کرده مزوجات وفق ثلاثی را یعنی در دائرهٔ ثلاثی که لفظ زوج است بنویسد. و آن چهار عدد اند دو و چار و شش و هشت در جایهائے او نوشته زیر زبان نگاهدارد و مجامعت کند زن بار دار شود و گفت که صحیح و مجرب است مزوجات وفق ثلاثی اینست۔

۲		۴
۶		۸

رقعه چون در اهل و مال چیزے خوش آید شتاب گوید مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ از چشم زخم و آفت در امان باشد۔

رقعه کسے را که پائے از جائے رفت علی الفور کسے را که دوست دارد یاد کند از آفت در امان باشد عبد الله بن عمر رضی الله عنهما پائے لغزید گفت یا محمد از آفت محفوظ ماند۔

رقعه اگر در معرکهٔ جنگ حاضر شود بخواند سورهٔ زلزال را و بدو دست خود بر زمین زند و خاکے بجانب خصم

رقعه حافظ ابن حاتم رازی کہتے تھے کہ مین مسجد ابو الیمان مین کہ شیخ حجازی ہے داخل ہوا کہ مجکو بخار آگیا ابو الیمان گھر سے مسجد مین آیا پوچھا کیا حال ہے مین نے کہا مجھے بخار آگیا کہا بخار کا طلسم کیون نہین کرتا مین نے کہا وہ کیسا ہے اسنے یہ طلسم لکھکر مجھے دیا اور کہا سر کے نیچے رکھ چنانچہ مین نے رکھا بخار جاتا رہا پھر طلسم کو مین نے کھولا تو یہ صورت لکھی تھی۔ ابو الیمان نے کہا کہ اسکو یاد رکھ اور لوگونکو سکھا طلسم یہ ہے۔

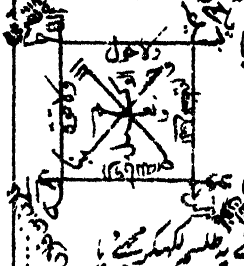

رقعه کتاب مستوجب الدعوات مین لکھا ہے کہ جو کوئی مزوجات وفق ثلاثی کو یعنی دائرہ ثلاثی مین جو لفظ زوج ہون لکھے اور وہ چار عدد ہین دو چار چھ آٹھ اپنے مرتبون مین لکھکر زبان کے نیچے رکھ لے اور عورت سے ہم بستر ہو تو عورت حاملہ ہوگی اور لکھا ہے کہ صحیح و مجرب ہے۔ مزوجات وفق ثلاثی یہ ہے۔

۲		۴
۶		۸

رقعه اگر اپنے اہل و مال سے کوئی اچھی چیز معلوم ہو تو جلدی سے مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے تو نظر بد اور دوسری آفتون سے محفوظ رہیگا

رقعه جس کسیکا پانون کسی جگہ سے پھسلے فی الفور اپنے دوست کو جس سے الفت رکھتا ہے یاد کرے تو امان مین رہیگا جیسے عبد الله بن عمر رضی الله عنہما کا پانون پھسلا تو انہون نے یا محمد کہا گرنے سے محفوظ رہے

رقعه اگر معرکۂ جنگ مین پہنچکر سورۂ اذا زلزلت پڑھکر دونون ہاتھ اپنے زمین پر مارے اور تھوڑی سی خاک اٹھا کر دشمن کیطرف

بیاندازد و سر خود از دست خود مسح کند پس بخوانند
وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ
دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ٥ تا لب آیہ بدشمن فیروزی نصیب شود
واین از اسرار است کہ یاد باید داشت **رقعہ**
اسمار اصحاب کہف نوشتہ در حریق بیاندازد سرد
شود باذن اللہ تعالٰی **وایضًا** من حریق بلند شود
تکبیر بلند گوید کہ تکبیر حریق را بنشاند **یَمْلِیْخَا**
مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَس اَذَرْفَطْیُوْنَس
کَشَافَطْیُوْنَس یُوَانِس بُوَسْ وَاِسْمُ كَلْبِهِمْ قِطْمِیْر
واگر ہمین اسمار شریفہ را نوشتہ بر در خانہ بچسپاند از شر جن
و پری امان یابد و اسمع **رقعہ** برای دفع درد چشم نویسد
و با و بندد **شعر** اِذَا مَا مُقْلَتِیْ رَمِدَتْ فَكُحْلِیْ
تُرَابٌ مَسَّ نَعْلَ اَبِیْ تُرَابٍ ٭ هُوَ الْبَكَّاءُ
فِی الْمِحْرَابِ لَيْلًا ٭ هُوَ الضَّحَّاكُ فِیْ يَوْمِ الضِّرَابِ
وایضًا بمشک زعفران آیۃ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ
هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا
وقولہ تعالٰی فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيْدٌ بنویسد و با خود دارد و اگر محو کردہ خورد
باشد ہم خوب است **رقعہ** نود و نہ نام است سوای آن
نود و نہ نام کہ در حدیث آمدہ کہ مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ
الْجَنَّةَ اگر کسے بآن دعا کند البتہ اجابت شود چون

پھینکے پھر اپنے سر پر ہاتھ پھیرے پھر یہ آیت پڑھے
وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ
دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ٥ تک پڑھے دشمن پر غالب ہو اور یہ بھید ہے اسے
یاد رکھنا چاہیے اور یاد رکھنے کے قابل ہے **رقعہ** لکھو
اصحاب کہف کے نام لکھ کر آگ میں ڈالے تو آگ سرد ہو
بحکم خدا بجھ جاوے **ایضًا** جب آگ لگ کر بلند ہووے
تو تکبیر کہے تو آگ بجھ جاوے نام یہ ہیں **یَمْلِیْخَا**
مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَس اَذَرْفَطْیُوْنَس
کَشَافَطْیُوْنَس یُوَانِس بُوَسْ وَاِسْمُ كَلْبِهِمْ قِطْمِیْر
اگر ان اسمائے شریفہ کو لکھکر دروازہ پر چسپان کرے تو جن اور پری کے
شر سے محفوظ رہے اسیطرح سننے میں آیا ہے **رقعہ** آشوب
چشم کے دفعیہ کے لیے لکھکر باندھے **شعر** اِذَا مَا مُقْلَتِیْ
رَمِدَتْ فَكُحْلِیْ ٭ تُرَابٌ مَسَّ نَعْلَ اَبِیْ تُرَابٍ ٭ هُوَ
الْبَكَّاءُ فِی الْمِحْرَابِ لَيْلًا ٭ هُوَ الضَّحَّاكُ فِیْ يَوْمِ الضِّرَابِ
اسیطرح اگر مشک زعفران سے یہ آیت اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ
هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا
وقولہ تعالٰی فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيْدٌ لکھکر اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیئے تو بھی
خوب ہے **رقعہ** یہ ننانوین نام اُن ننانوین ناموں کے
سوا ہیں جنکے لیے حدیث میں آیا ہے کہ مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ
الْجَنَّةَ کوئی شخص انکے ذریعہ سے دعا کرے قبول ہو جب

خواہد کہ دعا کند روز خمیس روزہ دارد در شب آدینہ قریب
سحر دعا کند فواللہ لا یدعو بها عبد مؤمن
بالخضوع والخشوع الا اجابه اللہ تعالیٰ حتی
لو سأل ان یمشی علی الماء او متن الریح پنج
اسم در فاتحہ است یا اللہ یا ربّ یا رحمن یا رحیم
یا مالک وبیست وسہ اسم در سورہ بقرہ است یا محیط
یا قدیر یا علیم یا حکیم یا توّاب یا بصیر
یا واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا رؤف
یا شکور یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض
یا باسط یا حیّ یا قیّوم یا عظیم یا ولیّ
یا غنیّ وچہار اسم در آل عمران است یا قائم
یا وهّاب یا سریع یا خبیر وشش اسم در سورہ
نساء است یا رقیب یا حسیب یا شہید یا غفور
یا مقیت یا وکیل وچہار اسم در انعام است یا فاطر
یا قاہر یا قادر یا لطیف ودو اسم در اعراف است
یا محیی یا ممیت ودو اسم انفال است یا نعم المولیٰ
یا نعم النصیر وہفت اسم در ہود است یا حفیظ
یا قریب یا مجیب یا حمید یا فعّال لما یرید
یا ودود ودو اسم در رعد است یا کبیر یا متعال
ویک اسم در ابراہیم است یا منّان ویک اسم در حجر است
یا خلّاق ودو اسم در مریم است یا صادق
یا وارث ویک اسم در حج است یا باعث
ویک اسم در مومنون است

دعا کرنی چاہیے تو جمعرات کو روزہ رکھے اور جمعہ کی شب
کو قریب سحر کے دعا کرے قسم ہے اسکی کوئی بندۂ مومن ان
اسماء کے ذریعہ سے دعا نہین کرتا بشرط خضوع وخشوع کے مگر اللہ
تعالیٰ اسکو قبول کرتا ہے اگرچہ پانی پر چلنا اور ہوا پر اڑنا چاہے
منجملہ انکے پانچ اسم سورۂ فاتحہ مین ہین یا اللہ یا ربّ یا رحمن
یا رحیم یا مالک وبیست سہ اسم در سورۂ بقرہ است یا محیط
یا قدیر یا علیم یا حکیم یا توّاب یا بصیر
یا واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا رؤف
یا شکور یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض
یا باسط یا حیّ یا قیّوم یا عظیم یا ولیّ
یا غنیّ اور چار اسم آل عمران مین یا قائم یا وهّاب
یا سریع یا خبیر اور چھ اسم سورۂ نسا مین ہین یا
رقیب یا حسیب یا شہید یا غفور یا
مقیت یا وکیل اور چار اسم سورۂ انعام مین یا
فاطر یا قاہر یا قادر یا لطیف اور دو اسم سورۂ
اعراف مین یا محیی یا ممیت اور دو اسم سورۂ انفال
مین یا نعم المولیٰ یا نعم النصیر اور سات اسم سورۂ ہود
مین یا حفیظ یا قریب یا مجیب یا حمید یا فعّال
لما یرید یا ودود اور دو اسم رعد مین یا کبیر یا متعال
اور ایک اسم سورۂ ابراہیم مین یا منّان اور ایک اسم سورۂ
حجر مین یا خلّاق اور دو اسم سورۂ مریم مین ہین
یا صادق یا وارث اور ایک اسم سورۂ حج مین
یا باعث اور ایک اسم سورۂ مومنون مین

یا کریمُ وسہ اسم در نور ست یا حقُّ یا مبینُ یا نورُ ویک اسم در فرقان ست یا ھادِیُ ویک اسم در سبا ست یا فتّاحُ وچہار اسم در مومن ست یا غفّارُ یا قابِلَ التَّوبِ یا شَدِیدَ العِقَابِ یا ذَا الطَّولِ وسہ اسم در ذاریات ست یا رزّاقُ یا ذَا القُوَّۃِ یا متینُ ویک اسم در طور ست یا برُّ ودو اسم در قمر است یا ملیکُ یا مقتدِرُ وسہ اسم در رحمٰن ست یا ربَّ المشرِقَینِ یا ربَّ المغرِبَینِ یا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ وچہار اسم در حدید ست یا اوّلُ یا آخِرُ یا ظاھِرُ یا باطِنُ ویازدہ اسم در حشر است یا ملِکُ یا قدّوسُ یا سلامُ یا مؤمِنُ یا مھیمِنُ یا عزیزُ یا جبّارُ یا متکبِّرُ یا خالقُ یا بارِئُ یا مصوِّرُ ویک اسم در سورۂ جمعہ ست یا خیرَ الرّازقِینَ ویک اسم در سورۂ تغابن ست یا عالِمَ الغَیبِ وَالشَّھادَۃِ۔ ویک در تین ست یا احکمَ الحاکمینَ ودو اسم در بروج است یا مبدِئُ یا معیدُ ودو اسم اخلاص ست یا احدُ یا صمدُ **رقعہ** بعد نماز جمعہ کسیکہ بخواند وتکلم نکردہ باشد بہ بیند در نفس ومال خود حفظ ونرسد مکروہے این خواندہ را جماعتے از صحابہ نقل کردہ اند از حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اخلاص ومعوذتین ہفت ہفت بار **رقعہ** مرد بخیل را اِین معنی کہ تقیہ میکند یعنے نفقہ بر عیال خود تنگ

یا کریمُ اور تین اسم نور مین یا حقُّ یا مبینُ یا نورُ اور ایک اسم فرقان مین یا ھادِیُ اور ایک اسم سبا مین یا فتّاحُ اور چار اسم مومن مین یا غفّارُ یا قابِلَ التَّوبِ یا شَدِیدَ العِقَابِ یا ذَا الطَّولِ اور تین اسم ذاریات مین یا رزّاقُ یا ذَا القُوَّۃِ یا متینُ اور ایک اسم طور مین یا برُّ اور دو اسم قمر مین یا ملیکُ یا مقتدِرُ اور تین اسم رحمٰن مین یا ربَّ المشرِقَینِ یا ربَّ المغرِبَینِ یا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ اور چار اسم حدید مین یا اوّلُ یا آخِرُ یا ظاھِرُ یا باطِنُ اور گیارہ اسم حشر مین یا ملِکُ یا قدّوسُ یا سلامُ یا مؤمِنُ یا مھیمِنُ یا عزیزُ یا جبّارُ یا متکبِّرُ یا خالقُ یا بارِئُ یا مصوِّرُ اور ایک اسم سورۂ جمعہ مین یا خیرَ الرّازقِینَ اور ایک اسم سورۂ تغابن مین یا عالِمَ الغَیبِ وَالشَّھادَۃِ اور ایک سورۂ تین مین یا احکمَ الحاکمینَ اور دو اسم بروج مین یا مبدِئُ یا معیدُ اور دو اسم سورۂ اخلاص مین یا احدُ یا صمدُ **رقعہ** صحابہؓ مین سے ایک جماعت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ اخلاص اور معوذتین سات سات بار پڑھے اور بیچ مین کسی سے کلام نہ کرے تو اُس کا نفس اور مال محفوظ رہے اور تکلیف نہ پہنچے **رقعہ** اگر کسی بخیل کو دیکھے کہ اپنے اہل وعیال

لانفاق البخیل علی العیال برائے حفاظت

کنه بر جامه او بنویسی لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا
مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۰ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
بِهٖ عَلِيْمٌ ۰ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ
اِسْرَآئِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآئِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۰ قُلْ فَاْتُوْا
بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ ۰
تسهیل بر نفس خود و انفاق بر خلاف گزارد

برائے افزایش حافظہ

رقعه خواتیم سوره بقره چون بنویسی بمداد طاهر و محو کنی بآب
شیرین که او را آفتاب ندیده باشد و بنوشی بر تو حافظ
بیفزاید و انبساط نفس و راحت از عدو حاصل آید و فواید
دیگر هم پیدا آید

ایضاً

رقعه ایضاً برائے حافظ قوله
تعالیٰ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۰ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۰ اِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ
يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا
وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۰ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ بمشک و زعفران
و ماء ورد در ظرف چینی یا بلورین یا زجاجی ابیض نویسند
و نوشند بالطهارت کامل باشد

آیات شفا برائے ہر مرض

رقعه آیات شفا را با فاتحه
برائے ہر مرض بنویسند و بیاویزند نافع است و اگر نوشته محو
کرده بخورانند و اگر خوانده دم کنند هم نافع است آیات این است

کو خرچ کم دیتا ہے تو اسکے کپڑے پر لکھے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ
حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۰ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۰ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ
اِسْرَآئِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآئِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ
مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۰ قُلْ فَاْتُوْا
بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ ۰
اپنے نفس کو آرام سے رکھیگا اور اچھی طرح خرچ بھی کریگا

رقعہ اگر خواتیم سورہ بقر پاک روشنائی سے لکھے اور میٹھے
پانی سے جسپر آفتاب نہ چمکا ہو دھو کر نہار منہ پیئے حافظہ تیز ہو
اور انبساط نفس اور دشمن سے راحت حاصل ہو اور ان سے
علاوہ اور بہت سے فوائد حاصل ہوں

رقعہ حافظہ کے
لیے یہ آیہ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۰ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۰ اِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ
يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا
وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۰ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ مشک اور زعفران
اور گلاب کے پانی سے باوضو چینی یا بلور یا سفید کانچ کے برتن
پر لکھے

رقعہ اگر آیات شفا کو مع سورہ فاتحہ کے لکھکر
اور گلے میں باندھیں نافع ہے اور اگر دھو کر پائیں یا
پڑھکر دم کریں یہ بھی مفید ہے۔ آیات یہ ہیں:

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ **رقعہ** این آیات برائے
ہر چیز نافع است وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ
وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَ
حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ
نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ
مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ
اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ وَرَبُّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَ
مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
حَفِيْظٌ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ **رقعہ** اگر
حاملہ را خونے روان شود و خوف سقوط حمل باشد
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ **رقعہ** یہ آیتیں ہر چیز کی
حفاظت کے لیے نافع ہیں وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ
وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَ
حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ
نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ
مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ
اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ وَرَبُّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَ
مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
حَفِيْظٌ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ **رقعہ** اگر
حاملہ کا خون جاری ہو جائے اور خوف اسقاط حمل ہو تو آیہ
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ

برائے حفاظت اشیاء

برائے حفظ حمل از سقوط

برائے ترقی بصارت وازالہ امراض چشم

تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا نوشته بر حمل بندد از افتادن محفوظ ماند و اگر چشم سرخ باد یا ناخنه شود یا روشنائی کم شود همین آیت بخواند بر دست دمد و بر رو فرود آرد و بر آب تازه بدمد و بدان چشم بشوید که قطره بر زمین نیفتد

برائے درد شکم

رقعه مردے بود ناخوانده و هیچمدان در خاندان فقیر شبے اورا درد شکم شد در حجره افتاده بود در خواب دید که آینده آمد و گفت بخوان وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ و بر شکم خود بمال درد فرو نشست صبح این کلمات اورا یاد بود

برائے ہزیمت لشکر دشمن

رقعه اگر بر قبضه تراب سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ و اب ج د ه و ز ح ط بخواند و بجانب لشکر دشمن اندازد دشمن گریزد **رقعه** برائے نظر بد وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ مفید است

برائے درد چشم وامراض چشم

رقعه ایضا برائے درد عین نافع است و آنحضرت صلی الله علیه وسلم رقی العین چنین فرمود بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ این کلمات بنویسد و محو کند و بنوشاند **رقعه** از کعب الاحبار

تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا لکھکر حمل پر باندھے تو گرنے سے محفوظ رہے اور اگر آنکھ میں سرخباد یا ناخنہ ہو یا روشنی کم ہو گئی ہو تو یہی آیت پڑھ کر دم کرکے منہ پر پھیرے اور تھوڑے سے تازے پانی پر دم کرکے اس سے آنکھ اس طرح دھووے کہ ایک قطرہ زمین پر نہ گرے **رقعہ** مؤلف کے خاندان میں ایک شخص ان پڑھ اور ہیچمدان تھا ایک شب اسکے پیٹ میں درد اٹھا کوٹھری میں پڑا تھا خواب میں دیکھا کہ ایک آنیوالا کہتا ہے کہ پڑھ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ اور پیٹ پر مل (چنانچہ ملنے سے) درد جاتا رہا اور صبحکو یہ کلمے اسکو یاد تھے **رقعہ** اگر ایک مٹھی خاک پر آیہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ اور اب ج د ه و ز ح ط پڑھے اور دشمن کے لشکر کیطرف پھینکے لشکر دشمن بھاگ جائے **رقعہ** نظر بد کیلیے وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ مفید ہے **رقعہ** ایسے ہی آنکھ کے درد کیلیے یہ رقعہ مفید ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ کو ایسے ہی منتر دیکے جھاڑا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْقِيْكَ یہ کلمے لکھکر دھوئے اور مریض کو پلاوے **رقعہ** کعب احبار نے

برائے حفاظت از آفات

منقولست کہ ہفت آیت در قرآن می شناسم اگر آسمان
بر زمین منطبق شود قاری محفوظ باشد۔ اول
قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا هو مولنا
وعلى الله فليتوكل المتوكلون دوم
وان يمسسك الله بضر فلا كاشف
له الا هو وان يردك بخير فلا راد
لفضله يصيب به من يشاء من عباده
وهو الغفور الرحيم سوم وما من دابة في
الارض الا على الله رزقها ويعلم مستقرها
ومستودعها كل في كتاب مبين چہارم
اني توكلت على الله ربي وربكم ما من
دابة الا هو اخذ بناصيتها ان ربي على
صراط مستقيم پنجم وكاين من دابة
لا تحمل رزقها الله يرزقها واياكم وهو السميع
العليم ششم ما يفتح الله للناس من
رحمة فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل
له من بعده وهو العزيز الحكيم ہفتم
ولئن سالتهم من خلق السموت والارض
ليقولن الله قل افرايتم ما تدعون
من دون الله ان ارادني الله بضر هل
هن كاشفت ضره او ارادني برحمة
هل هن ممسكت رحمته قل حسبي الله
عليه يتوكل المتوكلون ۝ و در حدیث است

منقول ہی کہ سات آیتین قرآن کی مجھے ایسی معلوم ہین کہ اگر
آسمان زمین پر گر پڑے تو ان کا پڑھنے والا بچ جائے۔ اول
قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا هو مولنا
وعلى الله فليتوكل المتوكلون ۝ دوم
وان يمسسك الله بضر فلا كاشف
له الا هو وان يردك بخير فلا راد
لفضله يصيب به من يشاء من عباده
وهو الغفور الرحيم سوم وما من دابة في
الارض الا على الله رزقها ويعلم مستقرها
ومستودعها كل في كتاب مبين چہارم
اني توكلت على الله ربي وربكم ما من
دابة الا هو اخذ بناصيتها ان ربي على
صراط مستقيم پنجم وكاين من دابة
لا تحمل رزقها الله يرزقها واياكم وهو
السميع العليم ششم ما يفتح الله للناس من
رحمة فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل
له من بعده وهو العزيز الحكيم ۝ ہفتم
ولئن سالتهم من خلق السموت والارض
ليقولن الله قل افرايتم ما تدعون
من دون الله ان ارادني الله بضر هل
هن كاشفت ضره او ارادني برحمة
هل هن ممسكت رحمته قل حسبي الله
عليه يتوكل المتوكلون ۝ اور حدیث شریف مین آیا

کسیکه این آیت بخواند یا نوشته با خود دارد اگر بروے عذاب مثل کوه اُحد نازل شود امان و نجات یابد

برائے اجابت دعوات

رقعه شیخ احمد بونی رح میگوید از سر مکنون دعا در اینست که حروف اسماء الٰہی بحذف الف و لام بگیرد و بجمل کبیر آن اسم را در موضع خالی ذکر کند من غیر زیادة و نقصان مستجاب شود فی الساعة و این کبریت احمر است زیادتی اسراف است و نقصان اخلال۔

برائے تالیف قلوب

رقعه برائے تالیف قلوب۔ چون نصف شب جمعه شود برخیزد و سی ۳۰ بار خواند فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ و در آخر هر بار گوید اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اَعْطِفْ قَلْبَهٗ اَوْ قَلْبَهَا عَلَیَّ وَذَلِّلْهُ اَوْ ذَلِّلْهَا فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْطِفُ قَلْبَهٗ اَوْ قَلْبَهَا عَلَيْهِ اَوْ يُذَلِّلُهَا

ایضاً

رقعه برائے تالیف قلوب بین اثنین ابتدا کند باسم طالب و مؤخر کند اسم مطلوب و درمیان این هر دو اسم لفظ محبت بنویسد و تکسیر کند و نقش کند بر لوحے که از رصاص سیاه ساخته باشد و در روز شنبه دفن کند آن لوح را در جائیکه خواهد مراد حاصل شود و این از اسراریست

ایضاً

رقعه برائے تالیف وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ

کہ جو شخص یہ آیتین پڑھے یا لکھکر اپنے پاس رکھے اگر اوپر عذاب کوہ اُحد کے برابر نازل ہو امان اور نجات مین ہے

رقعہ شیخ احمد بونی رح فرماتے ہین کہ دعا کے باب مین ایک بھید پوشیدہ ہی کہ حروف اسماء الٰہی کو بغیر الف لام کے لیوے اور بہ اعداد جمل کبیر اُس اسم کو خالی مکان مین بغیر کمی بیشی کے پڑھے فوراً قبول ہو اور یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے کیونکہ زیادتی تو اسراف ہی اور کمی سبب خلل عمل کا ہے

رقعہ الفت قلوب کے واسطے جب جمعہ کی آدھی رات ہو تو اُٹھے اور تیس ۳۰ بار پڑھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اور آخر مین ہر بار کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اَعْطِفْ قَلْبَهٗ اَوْ قَلْبَهَا عَلَیَّ وَذَلِّلْهُ اَوْ ذَلِّلْهَا فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْطِفُ قَلْبَهٗ اَوْ قَلْبَهَا عَلَيْهِ اَوْ يُذَلِّلُهَا

رقعہ دو آدمیون کے دل ملنے کے لیے ابتدا کرے طالب کے نام سے اور مؤخر کرے مطلوب کا نام اور اُنکے درمیان لفظ محبت کا لکھکر تکسیر کرے اور سیسہ کی تختی پر نقش کر لے اور ہفتہ کے دن اُس تختی کو جس جگہ چاہے دفن کر دے مراد حاصل ہو گی اور یہ عمل اسرار مین سے ہے

رقعہ الفت کے لیے وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ

عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ
وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَ
اللّٰهُ قَدِیْرٌ ۔ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ
کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔
باسم خود و اسم مطلوب این سہ آیت را تکسیر کند و پیش
خود دارد الفت پیدا شود **رقعہ** آیات الرزق
من داوم یرزق بالسعة والرغد ۔ مرویست از ابو العباس
المرعشی قدس سرہ و نیز از امام یافعی قدس سرہ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۔ کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا
الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۔ قَالَ یٰمَرْیَمُ
اَنّٰی لَكِ هٰذَا ۔ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۔ اِنَّ
اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ وَ
ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۔ قُلْ اَغَیْرَ
اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ۔ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ
الَّذِیْنَ کَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْهَا ۔ فَاٰوٰکُمْ
وَاَیَّدَکُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ
لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۔ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ
فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْٓ اِلَیْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْکُرُوْنَ
وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا

عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ
وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَ
اللّٰهُ قَدِیْرٌ ۔ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ
کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ اپنے
نام اور مطلوب کے نام اور ان تینوں آیتوں کی تکسیر کرکے
اپنے پاس رکھے الفت پیدا ہو ۔ **رقعہ** ان رزق
کی آیتوں پر جو کوئی مداومت کرے اسکو ہمیشہ ہی
کشایش اور فراخی سے رزق ملے ابو العباس مرعشی اور
امام یافعی دونوں سے منقول ہے وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ
کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا
رِزْقًا ۔ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا ۔ قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۔ قُلْ اَغَیْرَ
اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
هُوَ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ
کَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ
وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَکْنَا فِیْهَا ۔ فَاٰوٰکُمْ
وَاَیَّدَکُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَکُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ
لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ
فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْٓ اِلَیْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْکُرُوْنَ
وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا

برائے توسیع رزق [illegible] کا احتمال [illegible] جو شخص [illegible] پاس رکھے [illegible] رکھے [illegible] اگر اوقات میں [illegible] کتاب [illegible] مرتبہ علی محمد

مَعَایِشَ قَلِیلًا مَا تَشْکُرُونَ ۝ کُلًّا نُمِدُّ هٰؤُلَاءِ
وَهٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّکَ وَمَا کَانَ عَطَاءُ
رَبِّکَ مَحْظُورًا وَإِنْ مِنْ شَیْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ
وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ وَأَرْسَلْنَا الرِّیَاحَ
لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَیْنَاکُمُوهُ
وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِینَ إِنَّا مَکَّنَّا لَهُ فِی الْأَرْضِ
وَآتَیْنَاهُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا فَأَتْبَعَ سَبَبًا
وَرِزْقُ رَبِّکَ خَیْرٌ وَأَبْقٰی وَهُوَ خَیْرُ الرَّازِقِینَ
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِیهَا بُکْرَةً وَعَشِیًّا ۝ وَلَقَدْ
کَتَبْنَا فِی الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّکْرِ أَنَّ الْأَرْضَ
یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصَّالِحُونَ ۝ فَخَرَاجُ رَبِّکَ
خَیْرٌ وَهُوَ خَیْرُ الرَّازِقِینَ ۝ لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَیَزِیدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَ
اللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ قَالَ
أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِیَ اللّٰهُ خَیْرٌ مِمَّا
آتَاکُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِیَّتِکُمْ تَفْرَحُونَ ۝
أَمَّنْ یَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیدُهُ وَمَنْ یَرْزُقُکُمْ
مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ءَإِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ وَنُرِیدُ
أَنْ نَمُنَّ عَلَی الَّذِینَ اسْتُضْعِفُوا فِی الْأَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِینَ ۝ رَبِّ
إِنِّی لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیرٌ ۝ أَوَلَمْ
نُمَکِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا یُجْبٰی إِلَیْهِ ثَمَرَاتُ
کُلِّ شَیْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلٰکِنَّ أَکْثَرَهُمْ

مَعَایِشَ قَلِیلًا مَا تَشْکُرُونَ کُلًّا نُمِدُّ هٰؤُلَاءِ
وَهٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّکَ وَمَا کَانَ عَطَاءُ
رَبِّکَ مَحْظُورًا وَإِنْ مِنْ شَیْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ
وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ وَأَرْسَلْنَا الرِّیَاحَ
لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَیْنَاکُمُوهُ
وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِینَ إِنَّا مَکَّنَّا لَهُ فِی الْأَرْضِ
وَآتَیْنَاهُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا فَأَتْبَعَ سَبَبًا
وَرِزْقُ رَبِّکَ خَیْرٌ وَأَبْقٰی وَهُوَ خَیْرُ الرَّازِقِینَ
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِیهَا بُکْرَةً وَعَشِیًّا ۝ وَلَقَدْ
کَتَبْنَا فِی الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّکْرِ أَنَّ الْأَرْضَ
یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصَّالِحُونَ ۝ فَخَرَاجُ رَبِّکَ
خَیْرٌ وَهُوَ خَیْرُ الرَّازِقِینَ لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَیَزِیدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَ
اللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ قَالَ
أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِیَ اللّٰهُ خَیْرٌ مِمَّا
آتَاکُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِیَّتِکُمْ تَفْرَحُونَ ۝
أَمَّنْ یَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیدُهُ وَمَنْ یَرْزُقُکُمْ
مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ءَإِلٰهٌ مَعَ اللّٰهِ وَنُرِیدُ
أَنْ نَمُنَّ عَلَی الَّذِینَ اسْتُضْعِفُوا فِی الْأَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِینَ ۝ رَبِّ
إِنِّی لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیرٌ ۝ أَوَلَمْ
نُمَکِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا یُجْبٰی إِلَیْهِ ثَمَرَاتُ
کُلِّ شَیْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلٰکِنَّ أَکْثَرَهُمْ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ
وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ
بَاطِنَةً ۝ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
قُلِ اللّٰهُ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ بَلْدَةٌ
طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ
رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ
لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۝ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَمَا
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا
قَدِيْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
بَاقٍ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۝ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۝ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ۝ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

رقعہ از حضرت شیخ بہادر قادری رح رسید
شب چہاردہم از ہر شہر کہ باشد غسل کند با بسم اللہ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ
وَاشْكُرُوْا لَهٗ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ
بَاطِنَةً ۝ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
قُلِ اللّٰهُ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ بَلْدَةٌ
طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ
رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ
لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ۝ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَمَا
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا
قَدِيْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
بَاقٍ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۝ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۝ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ۝ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

رقعہ حضرت شیخ بہادر قادری رح سے پہنچا ہے کہ
ہر مہینے کی چودھویں تاریخ کو غسل کرے اور درود

درود خواند ده بار پس سورۂ یٰس بخواند باز بست
یکبار درود مبارک بر حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام
فرستد و آیۃ الکرسی یکبار و اخلاص بست و یکبار
این ہمہ ہدیہ حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام گرداند و
باز با تسمیہ صلوٰۃ ده بار و سورۂ یٰس یکبار و درود بر
حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام یازده بار
باز فاتحہ خواند و آیۃ الکرسی و سورۂ کافرون و اخلاص
ده بار و این جملہ ہدیہ حضرت غوث الاعظم رح گرداند
بعدازان بنشیند جلسہ کہ ہر دو ساق ایستاده باشند
و پاشنہ از زمین بلند تر داشتہ باشد و زور بر
پیش قدم افتد و باین جلسہ نشستہ بر آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام یازده بار درود بفرستد و
سورۂ مزمل یازده بار بخواند باز یازده بار درود بفرستد
و چہل روز بے ناغہ کند۔ مدعا حاصل شود **رقعہ**
شیخ فتح محمد قادری رح گفت بعد فریضۂ فجر یکبار سورۂ
مزمل ورد دارد و چہار موضع ازین سورہ سہ بار تکرار
کند۔ اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا دوم وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ چون تمام شود حاجت خواہ
برآید **رقعہ** سید عظمت اللہ بخاری از فرزندان
شاه عالم گجراتی قدست اللہ برائے برآمدن

شریف مع بسم اللہ کے دس دفعہ پڑھکر سورۂ یٰس پڑھے
پھر اکیس دفعہ درود مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے
اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورۂ اخلاص اکیس دفعہ یہ
سب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہدیہ کرے پھر دس دفعہ
درود شریف مع بسم اللہ کے پڑھکر سورۂ یٰس ایک دفعہ
حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف
گیارہ دفعہ پھر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ سورۂ کافرون
اور اخلاص دس دفعہ پڑھے اور یہ سب ہدیہ حضرت غوث
الاعظم رح کا کرے بعدہ اس طرح بیٹھے کہ دونوں پنڈلیاں
کھڑی رہیں اور ایڑی زمین سے اونچی رہے اور زور سر قدم
پر پڑے اور گیارہ دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیجے بلاناغہ چالیس روز تک اسیطرح کرے مدعا حاصل
ہو **رقعہ** شیخ فتح محمد قادری رحمۃ اللہ
کہتے تھے کہ فجر کی نماز کے بعد سورۂ مزمل کے ایک
دفعہ پڑھنے کا ورد رکھے۔ اور ان چار آیتوں کو تین
تین دفعہ پڑھا کرے۔

اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا دوم وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ جب تمام ہو جو حاجت چاہے
برآوے **رقعہ** سید عظمت اللہ بخاری جو شاہ
عالم گجراتی کی اولاد میں سے ہیں قدس سرہ میں ملتجا

اذن داد طریقش اینست کہ بنویسد قبل از طلوع شمس اما رو بجانب شمس باشد این عبارت بر کاغذ سفید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ
اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ سَلَامٌ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ
وَفَاطِمَةَ وَخَدِيْجَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ
وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالْقَاسِمِ
وَسَادَاتِنَا وَمَوْلٰنَا صَلٰوةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ قَدْ مَسَّنِيَ
الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ وَّوَصِيٍّ وَّوَثِيْقٍ
وَّوَشِيْقٍ وَّشَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ شَفِّعُوْنِيْ يَا سَادَاتِيْ
بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
فَاِنَّ لَكُمْ شَاْنًا اَعَزَّ شَاْنًا قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ
يَا سَادَاتِيْ وَاللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ؁

زیر این مطلب بنویسد بزبان عربی و اگر نداند بفارسی نویسد این رقعہ را کشادہ بر دریا یا نہر آبے کہ جاری باشد و جانب تسمیہ و شروع رقعہ را بر جانب آمد آب دارد و ختم و پایان رقعہ را جانب رفتن آب دارد بگذارد کہ آب برود چہل روز کند بدعا برسد اما باید کہ تجاوز را رعایت کند و بعضے یاران نقل کردہ اند از سید کہ رقعہ را تمام یک سطر مینوشت و دو سطر یا سہ سطر نمیگردانید گفت اللہ اعلم **رقعہ** منقول از شیخ جمال الدین سجاوندی ہست کہ بر تست کہ بنویسی رقعۃ اللہ را و بفرستی

پر آپکے لیے اذن ہوا ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ طلوع شمس سے پہلے آفتاب کیطرف منہ کرکے یہ عبارت سفید کاغذ پر لکھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ
اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ سَلَامٌ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّ
فَاطِمَةَ وَخَدِيْجَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَّ
مُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالْقَاسِمِ
وَسَادَاتِنَا وَمَوْلٰنَا صَلٰوةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ قَدْ مَسَّنِيَ
الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ وَّوَصِيٍّ وَّوَثِيْقٍ
وَّوَشِيْقٍ وَّشَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ شَفِّعُوْنِيْ يَا سَادَاتِيْ
بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
فَاِنَّ لَكُمْ شَاْنًا اَعَزَّ شَاْنًا قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ
يَا سَادَاتِيْ وَاللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ؁

اسکے نیچے عربی مین مطلب لکھے اگر نہ جانتا ہو تو فارسی مین اور اس رقعہ کو کھولکر دریا مین یا کسی اور پانی جاری مین بہاسکے اور بسم اللہ کا رخ پانی کے آنے کی طرف اور خاتمہ کا رخ پانی کے جانے کی طرف رکھے۔ چالیس روز کرے مدعا حاصل ہو مگر درمیان مین کوئی دن ناغہ نہ کرے اور بعضے یارون نے سید موصوف سے نقل کیا ہے کہ وہ رقعہ کو ایک سطر مین لکھتے تھے دو یا تین مین کبھی نہ لکھتے تھے مگر مجھہ سے نہین کہا واللہ اعلم **رقعہ** شیخ جمال الدین سجاوندی سے منقول ہے کہ لازم ہے کہ رقعہ اللہ کو لکھے اور آب ان

سطر ۵ سے سید غلمت اللہ مذکورہ ۱۲

وآب جاری حق تعالیٰ قادر است کہ غرض و مطبوع واحد حاصل کند طریقش اینست بسم اللہ الرحمن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ الملک الحق المبین من العبد الذلیل الی المولی الجلیل قد مسنی الضر وانت ارحم الراحمین ○

الکافی

رقعہ کسیکہ اورا ضررے یا آزارے از کسے برسد بنویسد بر شقہ قرطاس بسم اللہ الرحمن الرحیم من العبد الذلیل العاصی المعترف بذنوبہ فلان بن فلان الی الکبیر الجبار القہار الغفار الذی لا الہ الا ہو رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین اللہم ادفع عنی کل ہم و غم کما تشاء واکفنی شر فلان بن فلان (ان کان شخصا واحدا وان کانوا جماعۃ سماہم باسمائہم) بحق لا الہ الا انت وصل اللہم علی سیدنا محمد وصحبہ اجمعین بعد ازان سنگریزۂ پاک بگیرد و این رقعہ را بسنگ پیچیدہ خود یا ہمراہ دیگرے در آب روان یا چاہ طاہر بیاندازد و دو سہ روز چنین کند آنچہ خواہد بیند ؛

برائے دفع سختی و مصیبت

رقعہ شیخ صوفی قادری گفت بعد فجر ہو الحی القیوم و بعد از فرض ظہر ہو العلی العظیم و بعد از فرض عصر ہو الرحمن الرحیم و بعد از فرض مغرب ہو الغنی الحمید و بعد از فرض عشا ہو

مین ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلب بر آوے وہ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بسم اللہ الملک الحق المبین من العبد الذلیل الی المولی الجلیل قد مسنی الضر وانت ارحم الراحمین ○

رقعہ جس کسو کو کسی سے نقصان یا تکلیف پہنچے تو کاغذ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم من العبد الذلیل العاصی المعترف بذنوبہ فلان بن فلان الی الکبیر الجبار القہار الغفار الذی لا الہ الا ہو رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین اللہم ادفع عنی کل ہم و غم کما تشاء واکفنی شر فلان بن فلان (اگر ایک شخص ہو تو یہی کہے اور اگر جماعت ہو تو ان سب کے نام لیوے) بحق لا الہ الا انت وصل اللہم علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین لکھ کر پاک پتھر کا ٹکڑا لیکر اسپر یہ کاغذ لپیٹے آپ یا کسی کے حکم سے دوسرا آب رواں یا کنوے مین ڈالے دو تین دن ایسا کرے جو چاہے سو ملے ؛

رقعہ شیخ صوفی قادری کہتے تھے کہ بعد فرض فجر ہو الحی القیوم اور بعد فرض ظہر ہو العلی العظیم اور بعد فرض عصر ہو الرحمن الرحیم اور بعد فرض مغرب ہو الغنی الحمید اور بعد فرض عشا ہو

اَللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ صد صد بار باید خواند فائدہ عظیم است
رقعہ در ہر کربت و بلیت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیْمِ
الَّذِیْ لَمْ یَجْہَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْجَوَادِ الَّذِیْ
لَمْ یَبْخَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْحَلِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَعْجَلْ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہزار بار خواند **رقعہ**
برائے ہر حاجت و استغاثہ اِلٰہِیْ اَحَدِیْ صَمَدِیْ
مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ پانصد بار **رقعہ** مترجم
بونی گوید اُہٖ اُہٖ اُہٖ اَنْتَ اَنْتَ این کلمات را
تاثیر عجیب است در کشف علوم جلیلہ و رموز بعیدہ
شصت و سہ بار بنویسد و با خود دارد **رقعہ** مسبعات
عشر از ابراہیم تیمی بمشائخ رسیدہ و او را از حضرت خضر
و او را از حضرت پیغمبر ما محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
مسبعات قبل از طلوع و قبل از غروب مدام خوانند و
بر سر ہر سورہ تسمیہ خوانند و مسبعات برائے بر آمدن
مہمات جدا نیز خوانند و از سلطان المشائخ رضی اللہ عنہ
منقول است کہ مرا آنحضرت صلی اللہ علیہ و علی آلہ و صحبہ
فرمود کہ شش شش بار بعد آخر مسبعات اَللّٰہُمَّ
اہْدِنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا دَائِمُ وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ
اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ بر دو ما نیز خواندہ باشی سورہ
فاتحہ و ناس و فلق و اخلاص و کافرون و آیۃ الکرسی و
کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ بعد

اَللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ سو سو دفعہ پڑھے بڑا فائدہ ہے
رقعہ ہر سختی اور مصیبت میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیْمِ
الَّذِیْ لَمْ یَجْہَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْجَوَادِ الَّذِیْ
لَمْ یَبْخَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْحَلِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَعْجَلْ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہزار بار پڑھے **رقعہ**
ہر حاجت اور استغاثہ کے لیے اِلٰہِیْ اَحَدِیْ صَمَدِیْ
مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ پانسو دفعہ پڑھے **رقعہ**
مترجم بونی کہتے ہیں اُہٖ اُہٖ اُہٖ اَنْتَ اَنْتَ ان کلمات
کی کشف علوم جلیلہ اور رموز بعیدہ میں عجیب تاثیر ہے تریسٹھ
دفعہ لکھے اور اپنے پاس رکھے **رقعہ** مسبعات عشر
مشائخ کو ابراہیم تیمی سے پہنچے ہیں اور انکو خضر سے
اور انکو حضرت پیغمبر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے
اور مسبعات ہمیشہ طلوع و غروب سے پہلے پڑھتے ہیں اور ہر
سورۃ کے شروع پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتی ہیں اور مسبعات
فتح مہمات کے لیے جدا بھی پڑھتے ہیں اور سلطان المشائخ سے
منقول ہے کہ مجکو آنحضرت صلی اللہ علیہ و علی آلہ و صحابہ
وسلم فرمایا ہے مسبعات کے آخر میں [illegible]
پڑھے اَللّٰہُمَّ اہْدِنِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا دَائِمُ وَتَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا
وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ اور سورہ فاتحہ اور ناس اور
فلق اور اخلاص اور کافرون اور آیۃ الکرسی اور کلمہ
تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ ساتوں

مسبعات عشر برائے کشف علوم جلیلہ دفع کربت

مرتبہ ہفتم عدد ما علم اللہ وزنۃ ما علم اللہ
وملأ ما علم اللہ وصلوۃ یعنی اللّٰھم صل علی
سیدنا محمد عبدک ونبیک ورسولک
النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ بارک وسلم
اللّٰھم اغفرلی ولوالدی الخ و اللّٰھم یا رب
افعل بی وبھم عاجلا واٰجلا فی الدین
والدنیا والاٰخرۃ ما انت لہ اھل ولا
تفعل بنا یا مولٰنا ما نحن لہ اھل انک
غفور حلیم جواد کریم ملک بر رءوف
رحیم ہر واحد ہفت ہفت بار اما سید محمود گیسودراز
رحمۃ اللہ علیہ بعد مرتبہ ہفتم از کلمہ تمجید بعد
عدد ما علم اللہ الخ تبرأت من الکفرین
حولی وقوتی والجأت الی حول اللہ وقوتہ
فی جمیع اموری یک بار میخواندند ومیگفتند
کہ اگر دروغگوئے دروغ گوید وگوید من راست میگویم
واگر دروغ گویم فتبرأت من حول اللہ وقوتہ
والجأت الی حولی وقوتی فی جمیع اموری
درہمان ساعت بمیرد یا ہلاک شود
این سیف قاطع است بہزل بازی استعمال نکند
از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اجمعین منقولست

رقعہ حضرت شیخ یحییٰ مدنی قدس سرہ روز رخصت
از مدینہ مطہرہ فرمودند بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا ذا الجلال والاکرام یک ہزار و

مرتبہ کے بعد عدد ما علم اللہ وزنۃ ما علم اللہ
وملأ ما علم اللہ اور درود یعنی اللّٰھم صل علی
سیدنا محمد عبدک ونبیک ورسولک
النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ بارک وسلم
اللّٰھم اغفرلی ولوالدی الخ۔ اللّٰھم یا رب
افعل بی وبھم عاجلا واٰجلا فی الدین
والدنیا والاٰخرۃ ما انت لہ اھل ولا
تفعل بنا یا مولٰنا ما نحن لہ اھل انک
غفور حلیم جواد کریم ملک بر رءوف
رحیم ہر ایک سات سات بار پڑھے مگر سید محمود گیسودراز
رحمۃ اللہ علیہ کلمہ تمجید سے ساتویں مرتبہ کے بعد عدد
ما علم اللہ الخ کے بعد تبرأت من الکفرین
من حولی وقوتی والجأت الی حول اللہ و
قوتہ فی جمیع اموری ایک دفعہ پڑھتے تھے اور کہتے
تھے کہ اگر کوئی دروغگو جھوٹھ کہے اور کہے کہ میں سچ کہتا
ہوں اگر جھوٹھ کہتا ہوں تو فتبرأت من حول
اللہ وقوتہ والجأت الی حولی وقوتی فی جمیع
اموری اسیوقت مرجائے یا جلدی ہلاک ہوجائے یہ سیف
قاطع ہے ہنسی کھیل میں استعمال نکرے امام جعفر صادق
رضی اللہ عنہ سے اسیطرح منقول ہے۔

رقعہ حضرت شیخ یحییٰ مدنی قدس سرہ نے مدینہ منورہ سے
رخصت ہونے کے وقت فرمایا بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا ذا الجلال والاکرام ہر حاجت کیلئے ایک ہزار

[illegible]

یک بار خواندن برائے ہر حاجت آمدہ است یَا اَللّٰہُ سہ ہزار و یازدہ بار وقت خواب بخواند ایضاً حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ صد بار ہر روز بخواند خوب ست و نیز ہمان روز فرمودند کہ تائب را باید کہ بفرماید کہ بعد صلوٰۃ فریضہ دہ بار درود و دہ بار اخلاص بخواند و بعد فرض مغرب شش رکعت اوابین بسہ سلام بخواند در ہر رکعتے اخلاص سہ بار و دو رکعت حفظ الایمان بخواند اخلاص دہ بار و چون خواہد کہ در خواب رود لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صد بار و فاتحہ بارواح اہل شجرہ و بذکر اسم اللّٰہ و لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ در اغلب احیان مشغول باشد **رقعہ** شیخے از شیوخ سلسلہ شطاریہ بالحاح کثیر میگفت کہ برائے ہر حاجت یکصد و یازدہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہُ الْکَافِیْ قَصَدْتُّ الْکَافِیْ وَجَدْتُّ الْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافٍ کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ شصت اسم از اسمای الٰہی اینجا با اعداد جمل و خواص باجمالی ذکر میگردد طالب را باید کہ در آنچہ مقتضائے وقت بود عامل شود اَللّٰہُ ۶۶ اِلَّا اللّٰہُ ۶۷ اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِیُٔ ۲۰۴ اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِئُ ۴۷ اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰ اکابر و اہل ارشاد را مناسبت ذکر اسم و الا اللہ باقی اہل ریاضت را کہ نور قلب داشتہ باشد اَلْاَحَدُ ۱۳- اَلْوَاحِدُ ۱۹- اَلصَّمَدُ ۱۳۴- اَلْفَعَّالُ ۱۸۱- اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲

اور ایک دفعہ پڑہنا آیا ہے اور یَا اَللّٰہُ تین ہزار گیارہ دفعہ سوتے وقت پڑہے و ایضاً حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہر روز سو دفعہ پڑہے اچھا ہے اور نیز اسی روز فرمایا کہ تائب کو چاہیئے کہ فرمائیں کہ ہر فریضہ کے بعد دس دس دفعہ درود شریف اور دس دفعہ سورۂ اخلاص پڑہے اور فرض مغرب کے بعد چھ رکعت اوابین تین سلام سے پڑہے اور ہر رکعت مین سورۂ اخلاص تین دفعہ پڑہے اور دو رکعت حفظ الایمان پڑہے ہر رکعت مین سورۂ اخلاص دس دفعہ پڑہے اور جب سونے لگے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سو بار پڑہے اور اہل شجرہ کی ارواح پر فاتحہ پڑہے اور اکثر اوقات مین ذکر اللّٰہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مین مشغول رہے **رقعہ** شیوخ سلسلۂ شطاریہ مین سے ایک شیخ نہایت الحاح سے کہتا تہا کہ ہر حاجت کیلیے ایکسو گیارہ دفعہ پڑہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہُ الْکَافِیْ قَصَدْتُّ الْکَافِیْ وَجَدْتُّ الْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافٍ کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اس جگہ اسمائے الٰہی مین سے ساٹہ اسم مع اعداد جمل و خواص مجملاً ذکر کیے جاتے ہین طالب کو چاہیئے کہ حسب مقتضائے وقت عمل کرے اَللّٰہُ ۶۶- اِلَّا اللّٰہُ ۶۷- اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِیُٔ ۲۰۴- اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶- اَلْمُبْدِئُ ۴۷ اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸- اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰ ذکر اسم اور الا اللہ اکابر اور اہل ارشاد کو اور باقی سے اہل ریاضت کو جو نور قلب رکھتے ہین مناسب ہے اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلصَّمَدُ ۱۳۴ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲

خواص شصت اسمائے الٰہی

[illegible]

السمیع ۱۸۰- القادر ۳۰۵- المقتدر ۷۴۴- القوی
۱۱۶- القائم ۱۵۱ در اول برائے مشتاقان حصول توحید
و ثالث برائے اہل ریاضت در تحمل جوع و عطش و چہارم
ذکر کسے است کہ مغلوب خواطر و وساوس گردد و پنجم
و ششم برائے روا شدن حاجات و چہار اخیر برائے
متحملان احمال و جبر اثقال و شدة انتقال الحی
۱۸- القیوم ۱۵۶- الرحمن ۲۹۸- الرحیم ۲۵۸
الملک ۹۰- القدوس ۱۷۰- العلی ۱۱۰- العظیم
۱۰۲۰- الکبیر ۲۳۲- المتعال ۵۴۱ در اول جد و
طلب فضائل آرد سیما در وقت صبح و ہر کہ روز جمعہ
نزد طلوع آفتاب بنویسد ملازم نفس خود دارد مشہور
شود اگرچہ مجہول بود و مرزوق اگرچہ مسدود باشد و ثانی
و ثالث برائے ناامیدان و متحیران در امور و ترسندگان
از زبردستان و پنجم و ششم برائے ملوک و غلاب
برائے فراخی ملک و بواقی برائے اہل ریاضت
المہیمن ۱۴۵- المغیث ۱۵۵۰- العزیز ۹۴-
الجبار ۲۰۶- المتکبر ۶۶۲- المحیط ۶۷- الحفیظ
۹۹۸- المجید ۵۷- الفاطر ۲۹۰- ذو الجلال
والاکرام ۱۱۰۰ در اول برائے ادراک امور و استیلاء
و سیوم و چہارم برائے تخویف و عظمت و عزت ذلیل
و تعظیم حقیر و اثر این دو اسم ظاہر نشود مگر بمداومت
و اقلش یک ساعت یعنی دو نیم گھڑی تقریباً چون اکر
انقضاست بے مہلت مشغول شود الا کہ این دو

السمیع ۱۸۰- القادر ۳۰۵- المقتدر ۷۴۴- القوی
۱۱۶- القائم ۱۵۱ اول دو مشتاقان حصول توحید کے لیے
اور تیسرا اہل ریاضت کے لیے تحمل جوع و عطش کے بارے
میں اور چوتھا ذکر اسکے لیے ہے کہ خواطر اور وساوس کا
مغلوب ہو اور پانچواں اور چھٹا حاجات بر لانیکے لیے
اور چار آخر کے متحملان احمال اور جبر اثقال و شدۃ
انتقال کے لیے الحی ۱۸- القیوم ۱۵۶- الرحمن ۲۹۸
الرحیم ۲۵۸- الملک ۹۰- القدوس ۱۷۰- العلی
۱۱۰- العظیم ۱۰۲۰- الکبیر ۲۳۲- المتعال ۵۴۱
اول میں طلب فضائل میں کوشش کرے خصوصاً
صبح کیوقت اور جو کوئی جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت
لکھے اور مداومت کرے اگرچہ گمنام ہو مشہور ہو جائے اور بند
روزی ہو تو کھل جائے اور تیسرا ناامیدوں اور متحیران امور اور
ظالم سے خوف زدوں کے لیے پانچواں اور چھٹا بادشاہوں
اور ارباب غلبہ کے لیے ہے بغرض فراخی ملک کے اور باقی اسم اہل
ریاضت کے واسطے ہیں المہیمن ۱۴۵- المغیث ۱۵۵۰
العزیز ۹۴- الجبار ۲۰۶- المتکبر ۶۶۲- المحیط ۶۷
الحفیظ ۹۹۸- المجید ۵۷- الفاطر ۲۹۰- ذو الجلال
والاکرام ۱۱۰۰- اول اسم دریافت اور استیلا امور کے لیے
اور تیسرا اور چوتھا تخویف اور عظمت اور عزت ذلیل اور
تعظیم حقیر کے بارے میں ہے اور اثر ان دونوں اسموں کا نہیں
جبتک انپر کم سے کم ایک گھنٹہ بھر روزانہ مداومت نہو
[illegible] مشغول ہوگا تو ان دونوں اسموں کے

اسم کہ اعداد ایشانند مددگار طالب گردند و خواص ترتیب شود و حفیظ برائے امان سفر ہست و باقی برائے ازدیاد یقین و برائے ارباب یقین اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ - اَلْحَکِیْمُ ۷۸ - اَلْبَدِیْعُ ۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ - اَلْقَابِضُ ۹۰۳ اَلْبَاسِطُ ۷۲ - اَلْاَوَّلُ ۳۷ - اَلْاٰخِرُ ۸۰۱ اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ - اَلْبَاطِنُ ۶۲ - ۳ اول برائے توحید و کشف اسرار و نور و باسط و ظاہر برائے ارباب مکاشفات و رُویا ئیکہ بر وضو خسپد مشغول بذکر این اسما و قابض و اول و آخر و باطن - برائے ارباب توحید و تعظیم اَلْحَلِیْمُ ۸۸ - اَلرَّءُوْفُ ۲۸۷ اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰ - ذُوالطَّوْلِ ۷۸۲ اَلْوَهَّابُ ۱۴ - اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶ - اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱ اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلْمُجِیْبُ ۵۵ - ۳ اول برائے امان خائفان کسیکہ بذکر اینہا مشغول شود سرد کند حرارت نار و حرارتِ غضب را - بدانکہ ہر اسم را چون عدد بگیری و آنرا بیفزائی تا حصہ دیگر برو مجموع مربع شود مثلاً وَدُوْدُ عدد او بست است بیفزائی ۳ حصہ دیگر برین بیست کہ مجموع ہشتاد شود و ہر روز ہشتاد بار تا ہشتاد روز باشرائطِ دیگر بخوانی البتہ اثر ظاہر شود

رقعہ

برائے ردّ دعوت دیگر و رجعت دعوتِ داعی و رد سحر این الفاظ در وقتِ اشراق بیست و یکبار بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ کَاَنْتَ وَکِیْلِیْ کَافِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ یَکْفِیْنِیْ

شفیقہ ۔ ۲۸۷

کہ انکی اعداد ہیں طالب کی مددگار ہیں اور خواص اسما ترتیب ہوں اور امان سفر کے لیے نگہبان ہو اور باقی واسطے ازدیاد الیقین اور اہل یقین کے لیے اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ اَلْحَکِیْمُ ۷۸ - اَلْبَدِیْعُ ۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ - اَلْقَابِضُ ۹۰۳ اَلْبَاسِطُ ۷۲ - اَلْاَوَّلُ ۳۷ - اَلْاٰخِرُ ۸۰۱ اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ - اَلْبَاطِنُ ۶۲ - اول کے تین توحید اور کشف اسرار کے واسطے اور نور اور باسط اور ظاہر ارباب مکاشفات کے واسطے اُس خواب کے لیئے کہ باوضو ان اسماء کو پڑھتا ہوا سو جائے اور قابض اور اول اور آخر اور باطن ارباب توحید اور تعظیم کے لیے اَلْحَلِیْمُ ۸۸ - اَلرَّءُوْفُ ۲۸۷ - اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰ ذُوالطَّوْلِ ۷۸۲ - اَلْوَهَّابُ ۱۴ - اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶ اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱ - اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلْمُجِیْبُ ۵۵ - اول کے تین اسم امان خائفوں کے واسطے ہیں جو شخص ان کے ذکر میں مشغول ہو غصہ اور آگ کی حرارت کو کم کرے جاننا چاہیئے کہ جس اسم کے عدد لیکر اُسپر اُسکے تین حصے بڑھا جائیں مجموع مربع ہو مثلاً وَدُوْدُ اسکے عدد بیس ہیں اسپر تین حصے بڑھائی کل اسی ۸۰ ہوئے اب ہر روز اسی دفعہ اسی روز تک مع اور شرائط کے پڑھے البتہ اثر ظاہر ہو

رقعہ

رد دعوت دیگر و رجعت داعی و رد سحر کے لیے یہ الفاظ اشراق کے وقت اکیس ۲۱ بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ کَاَنْتَ وَکِیْلِیْ کَافِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ یَکْفِیْنِیْ

رقعہ ردّ دعوت دیگر رجعت داعی -

معبودی یکفینی مقصودی یکفینی
مطلوبی یکفینی حافظ یکفینی حفیظ
یکفینی حنان منان یکفینی عفو غفار
یکفینی قهار جبار یکفینی حی قیوم یکفینی
خالق خلاق یکفینی علیم علام یکفینی
رازق رزاق یکفینی شاهد ناظر یکفینی
الله یکفینی یکفینی فالله خیر حافظا
وهو ارحم الراحمین لا تخافی ولا تحزنی
انا رادوه الیک وجاعلوه من المرسلین
یاموسی اقبل ولا تخف انک من الامنین
بسم الله الرحمن الرحیم فارجعوا فارجعوا
فارجعوا فارجعوا فارجعوا فارجعوا
بسم الله الرحمن الرحیم یانار کونی بردا و
سلاما علی ابراهیم فارجعوا فارجعوا
بسم الله الرحمن الرحیم **رقعه** ده اسم اند که آن ر
خرج بیخرجان گویند برائے سیاحان متوکل در براری
و منازل نافع اند چون از خواب بیدار شوند اسم الباسط
راده بار خوانده بر سر و کف دمیده بر روے فرود آرد
و میان سنت فجر و فرض آن یا اسرافیل یا طاطائیل
یا دردائیل بحق یا اله الالهة الرفیع
جلاله پانزده بار چون از نماز فارغ شود
الباسط صد بار العزیز چهل بار و سوره نصر بیست
پنجبار پس این ده اسم را هفتاد بار بخواند سنز ایق

رقعہ دہم

معبودی یکفینی مقصودی یکفینی
مطلوبی یکفینی حافظ یکفینی حفیظ
یکفینی حنان منان یکفینی عفو غفار
یکفینی قہار جبار یکفینی حی قیوم یکفینی
خالق خلاق یکفینی علیم علام یکفینی
رازق رزاق یکفینی شاہد ناظر یکفینی
اللہ یکفینی یکفینی فاللہ خیر حافظا
وھو ارحم الراحمین لا تخافی ولا تحزنی
انا رادوہ الیک وجاعلوہ من المرسلین
یاموسی اقبل ولا تخف انک من الامنین
بسم اللہ الرحمن الرحیم فارجعوا فارجعوا
فارجعوا فارجعوا فارجعوا فارجعوا
بسم اللہ الرحمن الرحیم یانار کونی بردا و
سلاما علی ابراہیم فارجعوا فارجعوا
بسم اللہ الرحمن الرحیم **رقعہ** دس اسم ہیں کہ انکو
خرچ بیخرچان کہتے ہیں سیاحان متوکل کے لیے جنگلوں
اور منزلوں میں نافع ہیں جب خواب سے بیدار ہوں اسم الباسط
کو دس بار پڑھکر دونوں ہتیلیوں پر دم کرکے منہ پر ملے
اور صبح کی سنت اور فرض کے درمیان یا اسرافیل یا
طاطائیل یا دردائیل بحق یا الہ الالہۃ الرفیع
جلالہ پندرہ بار اور نماز سے فارغ ہوکر سو دفعہ
الباسط اور العزیز چالیس دفعہ اور سورہ نصر پچیس دفعہ
پڑھے پھر ان اسموں کو ستر دفعہ پڑھے سزایق

لزدعی جو سازوشا منو عاعالما طیو توما سلیخا ملیخا ملخو ما و یا قیو ما بحق کھیعص بحق حم عسق **رقعہ** ہمین اسم برائے دفع شر جن انس و بلیات و آفات نیز خوانند و برائے اخراج جنے کہ در خانہ منزلے استکانت گزیدہ باشد لیکن بتغیر ما و طریقش اینست کہ دہ بار بخوانند و در ہر جہت دم کنند. سنا ایو لزدعی ذوشا منو عا عالما طیو توما سلیخا ملیخا ملخو ما و یا قیو ما بحق کھیعص بحق حمعسق بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و در این اسمار را در دفع رجعت اثر عظیم است بر آب دم کند و بخورد

رقعہ بدانکہ برائے ہر حاجتے دینی و دنیاوی خصوص برائے شفائے بیمار بعد ادائے مغرب شب چہار شنبہ وضو تازہ بسبیغ آرد و دو رکعت نماز گزارد و کافرون اخلاص خواند و درود ہفت بار بفرستد بعد ازان بسم اللہ الرحمن الرحیم را ہفتصد و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد بسم اللہ الرحمن الرحیم است تنہا یا باشتراک جماعت صالحین بخوانند و در وقت خواندن سر را مکشوف کند و برہنہ سازد و بعد ازان یا رب ہزار بار بگوید و ہفت بار درود بفرستد و دعا کند و بالحاح کند بمدعی ظفر یابد

رقعہ اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم را بر آب دم کند برائے دفع حمی و ہر مرض بدہد بخورد بمریض شفا حاصل شود۔

رقعہ ابیات مبارک چون بحضور دل خواند اطمینان

لزدعی جو سازوشا منو عاعالما طیو توما سلیخا ملیخا ملخو ما و یا قیو ما بحق کھیعص بحق حم عسق **رقعہ** یہی اسم دفع شر جن انس و بلیات آفات کے لیئے بھی پڑہتے ہین اور کچھ تغیر کے ساتھ اس جن کے نکالنے کیلئے بھی عمل مین لاتے ہین جو کسی گھر مین رہتا ہو اسکا طریقہ یہ ہی کہ دس دفعہ پڑھین اور ہر طرف دم کرین سنا ایو لزدعی ذوشا منو عاعالما طیو توما سلیخا ملیخا ملخو ما و یا قیو ما بحق کھیعص بحق حمعسق بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یہ اسماء دفع رجعت مین بھی اثر قوی رکھتے ہین پانی پر دم کرکے پیئے

رقعہ جاننا چاہیئے کہ واسطے ہر حاجت دینی و دنیاوی خصوصاً شفاء بیمار کے لیئے چہار شنبہ کو وضو تازہ اچھے طور پر کرکے مغرب کی نماز پڑھکر دو رکعت نماز پڑھے اور انمین سورہ اخلاص و کافرون پڑھی اور سات دفعہ درود شریف پڑھکر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے سات سو ستاسی بار کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد ہین تنہا یا اور مسلمانوں کے ساتھ ملکر اور پڑھتے وقت سر کھلا رکھے پھر ہزار دفعہ یا رب اور سات دفعہ درود شریف پڑھے اور دعا و زاری کرے مدعا پائے

رقعہ اگر بخار کے دور ہونے کے لیئے بسم اللہ الرحمن الرحیم پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے تو اس بیمار کو شفا حاصل ہو جائے

رقعہ اگر یہ ابیات مبارک حضور دل سی پڑھے مضطرب

دفع شر انس و الجن

الکافی و الشافی

دفع بخار

دفع اضطراب

در اضطراب حاصل شود **شعر** وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ
خَفِيٍّ + يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ + وَكَمْ
يُسْرٍ أَتَى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ + وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ
الشَّجِيِّ + وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا + وَتَأْتِيكَ
الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ + إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ
يَوْمًا + فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ + تَوَسَّلْ
بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ + يُغَاثُ إِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ
وَلَا تَجْزَعْ إِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ + فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ
لُطْفٍ خَفِيٍّ +

رقعہ طریق ختم آیۃ الکرسی وقف دارد بر سر وقف انگشت عقد نماید شروع از خنصر دست راست باید کرد و ختم بر خنصر دست چپ والم نشرح سہ بار و اخلاص سہ بار و درود سہ بار خوانده بجانب آسمان دم کند باز بر ہر عقدہ یکبار فاتحہ خوانده باید کشاد بطریق عقدہ چون بکلمۂ من یشفع عنده برسد ما بین العینین نیت خیر بخاطر آرد و چون به یعلم ما بین ایدیہم برسد ما بین المیمین نیت شر بخاطر آرد مقصود حاصل شود

رقعہ چند ادعیۂ ماثوره آمده که حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم بآن دعاہا علاج ہر مرض میفرمودند که اینہا را ادعیۂ عوذات کلیہ گویند۔ منہا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ
عِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ
وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ ومنہا اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

میں اطمینان حاصل ہو **شعر** وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ
خَفِيٍّ + يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ + وَكَمْ
يُسْرٍ أَتَى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ + وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ
الشَّجِيِّ + وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا + وَتَأْتِيكَ
الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ + إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ
يَوْمًا + فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ + تَوَسَّلْ
بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ + يُغَاثُ إِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ
وَلَا تَجْزَعْ إِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ + فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ
لُطْفٍ خَفِيٍّ +

رقعہ طریق ختم آیۃ الکرسی اسمیں دس وقف ہیں ہر وقف پر انگلی بند کرے اور شروع داہنی کن انگلی سے کرے اور بائیں کن انگلی پر ختم کرے اور الم نشرح اور اخلاص تین تین مرتبہ اور درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر آسمان کیطرف دم کرے پھر ہر عقدہ پر ایک ایک سورہ فاتحہ پڑھے اور علی الترتیب کھولے جب کلمہ من یشفع عنده پر پہونچے دونوں عینوں کے درمیان نیت خیر دل میں کرے جب یعلم ما بین ایدیہم پر پہونچے دونوں میموں کے درمیان نیت شر دلمیں کرے مقصود حاصل ہو

رقعہ چند دعائیں آئی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو ہر مرض کیلیے علاج فرمایا انکو معوذات کلیہ کہتے ہیں انمیں سے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ
عِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ
وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ انمیں سے یہ ہے اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

طریق ختم آیۃ الکرسی برائے حاجت مہمات

ادعیہ ماثورہ از آنحضرت برائے دفع کل امراض

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَاْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّهٗ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ وَمِنْهَا اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ
مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَ
بَرَءَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ لَّا اُطِيْقُ شَرَّهٗ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَمِنْهَا اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ
يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ
عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ
اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ وَمِنْهَا تَحَصَّنْتُ بِالَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ اِلٰهِيْ وَاِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِهٖ هُوَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ
لَا يَمُوْتُ وَاسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ بِلَا حَوْلَ وَلَا

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَاْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّهٗ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ وَمِنْهَا اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ
مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَ
بَرَءَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ لَّا اُطِيْقُ شَرَّهٗ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَمِنْهَا اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ
يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ
عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ
اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ وَمِنْهَا تَحَصَّنْتُ بِالَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ اِلٰهِيْ وَاِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِهٖ هُوَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ
لَا يَمُوْتُ وَاسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ بِلَا حَوْلَ وَلَا

قوۃ الا باللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی
الرب من العباد وحسبی الخالق من
المخلوق وحسبی الرازق من المرزوق حسبی
الذی ھو حسبی حسبی الذی بیدہ ملکوت
کل شیء وھو یجیر ولا یجار علیہ حسبی
اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا ولیس وراء اللہ
المنتھی حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ
توکلت وھو رب العرش العظیم کسیکہ این دعاہا
را استعمال کند قدر اینہا بداند کہ چہ قدر عظمت دارند
دیگر چہ گفتہ شود **رقعہ** رقیہ صداع بسم اللہ
الرحمن الرحیم بسم اللہ الکبیر و
اعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق
نعار ومن شر حر النار دم کند یا نوشتہ بہ بازو
رقعہ رقیہ حبس البول وحصاۃ البول ربنا الذی
فی السماء تقدس اسمک امرک فی السماء و
الارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک
فی الارض واغفر لنا ذنوبنا وخطایانا انت
رب الطیبین فانزل شفاء من
شفائک ورحمۃ من رحمتک علی ھذا
الوجع فیبرأ **رقعہ** وجع ضرس ست بند بر
کردہ از نجاست وھفت بار بگوید اللھم اذھب
عنہ سوء ما یجد وفحشہ بدعوۃ نبیک
المکین المبارک عندک پس شفا یابد سریعا

ن المرتجی

برائے درد سر

برائے حبس بول و حصاۃ البول

ڈاڑھ کا درد

قوۃ الا باللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی
الرب من العباد وحسبی الخالق من المخلوق
وحسبی الرازق من المرزوق حسبی الذی
ھو حسبی حسبی الذی بیدہ ملکوت
کل شیء وھو یجیر ولا یجار علیہ حسبی
اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا ولیس وراء اللہ
المنتھی حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت
وھو رب العرش العظیم جو کوئی ان دعاؤں کو
عمل میں لائیگا قدر انکی جان لیگا کہ کیا مرتبہ رکھتی ہیں
اسکے سوا انکی اور کیا تعریف کیجائے **رقعہ** درد سر کا منتر
بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الکبیر
واعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق
نعار ومن شر حر النار پڑھکر دم کرے یا لکھکر
پاس رکھے **رقعہ** پیشاب بند ہو جانے اور سنگ مثانے
کا منتر ربنا الذی فی السماء تقدس اسمک امرک
فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل
رحمتک فی الارض اغفر لنا ذنوبنا وخطایانا
انت رب الطیبین فانزل شفاء من
شفائک ورحمۃ من رحمتک علی ھذا
الوجع فیبرأ **رقعہ** [illegible]
پر [illegible] اور سات بار کہے اللھم اذھب
عنہ سوء ما یجد وفحشہ بدعوۃ نبیک
المکین المبارک عندک پس شفا پا [illegible]

وجہ دیگر سبابہ یمنی بر دندان دردناک نہد و بگوید بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِكَ وَبِكَلِمَاتِكَ اَنْ تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَوْ تَلْقٰى فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ وجہ دیگر بنویسد بر رخسارہ کہ درد آن طرف است وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ **رقعہ**

نقیہ وجع دندان بر لوح طاہر ریگ طاہر اندازد و میخے یا چوبے در دست گیرد و بنویسد ابجد ہوز حطے وآنچہ در دست دارد بر حرف اول نہد و سخت گیرد فاتحہ خواند یک بار و صاحب درد انگشت بر جائے درد داشتہ باشد بپرسد کہ شفا می یابی در درد اگر یافت فہو المراد و اگر نیافت نقل کند مسمار را بجانب حرف ثانی و بخواند فاتحہ دو بار و سوال کند کہ شفا حاصل شد ترا اگر شد بہتر و الا نقل کند بسوئے حرف ثالث و اینجا سہ بار فاتحہ خواند و سوال کند کہ شفا حاصل شد و ہمچنین باخر نرسد کہ شفا حاصل شود این مجرب بلسع و دندان ریاح وغیرہ **رقعہ** دفع تپ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِي الرَّاْسَ وَلَا تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَ

اور دوسری ترکیب یہ کہ داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی درد والے دانتوں پر رکھکے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِكَ وَبِكَلِمَاتِكَ اَنْ تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَوْ تَلْقٰى فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ دوسری ترکیب جس رخسارہ کیطرف درد ہو اُس پر لکھے وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ **رقعہ**

دانتون کے درد کا منتر

دانتوں کے درد کا منتر یہ کہ ایک پاک تختی پر پاک ریت ڈالے اور کیل یا لکڑی سے اُسپر لکھے ابجد ہوز حطے پھر وہ کیل یا لکڑی جو ہاتھ مین ہو حرف اول پر رکھکر زور سے دبائے اور ایک بار فاتحہ پڑھے اور مریض اپنے موضع درد پر انگلی رکھے رہے بعدہ مریض سے پوچھے کہ آرام ہوا یا نہین اگر آرام ہو گیا فہو المراد ورنہ کیل کو اگلے حرف پر رکھے اور دو بار فاتحہ پڑھے اور پوچھے کہ آرام ہوا یا نہین اگر آرام ہوا تو بہتر ورنہ تیسرے حرف پر کیل رکھکر تین بار فاتحہ پڑھے اور آرام کو پوچھے اسیطرح عمل کرتا جائے حرف آخر تک نہین پہنچنے پائیگا کہ آرام ہو جائیگا یہ عمل مجرب ہے دانتوں کے درد اور ریاح وغیرہ کے درد کے لیے **رقعہ** دفع تپ

برائے دفع تپ

کے واسطے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِي الرَّاْسَ وَلَا تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَ

برائے فتح و نصرت

لا تشربي الدم وتحولي عني الى من اتخذ
الها آخر مع الله **رقعه** اللهم ارحم
عظمي الرقيق وجلدي الرقيق واعوذ
بك من فورة الحريق يا ام ملدم ان
كنت آمنت بالله واليوم الآخر فلا تأكلي
اللحم ولا تشربي الدم ولا تفوري على الفم
وانتقلي الى من يزعم ان مع الله الها آخر
فاني اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا
عبده ورسوله **رقعه** سوره واقعه هزار بار بخواند

برائے افزونی مال

او چندان مال شود که در حساب نیاید و بعد خواندن
واقعه این دعا بخواند اللهم صل على محمد و
على آل محمد وبارك وسلم اللهم اني
اسألك بمعاقد العز من عرشك ومنتهى
الرحمة من كتابك وباسمك الاعظم وجدك
الاعلى وكلماتك التامات واشراق نور
وجهك ان تصلي على محمد وعلى آل محمد
وان ترزقني يا واسع المغفرة اللهم يا رازق
المقلين ويا راحم المساكين ويا خير الناصرين
ان كان رزقنا في السماء فانزله وان كان
في الارض فاخرجه وان كان معدوما
فاوجده وان كان محوا فاثبته وان كان
بطيئا فعجله وان كان بعيدا فقربه وان كان
يسيرا فكثره وان كان عسيرا فسهله وانقله

لا تشربي الدم وتحولي عني الى من اتخذ
الها آخر مع الله **رقعه** اللهم ارحم
عظمي الرقيق وجلدي الدقيق واعوذ
بك من فورة الحريق يا ام ملدم ان
كنت آمنت بالله واليوم الآخر فلا تأكلي
اللحم ولا تشربي الدم ولا تفوري على الفم
وانتقلي الى من تزعم ان مع الله الها آخر
فاني اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا
عبده ورسوله **رقعه** سورہ واقعہ ہزار بار
پڑھے اسکو اتنا مال ملے کہ حساب میں نہ آئے اور بعد پڑھنے
سورہ فاتحہ کے یہ دعا پڑھے اللهم صل على محمد و
على آل محمد وبارك وسلم اللهم اني
اسألك بمعاقد العز من عرشك ومنتهى
الرحمة من كتابك وباسمك الاعظم وجدك
الاعلى وكلماتك التامات واشراق نور
وجهك ان تصلي على محمد وعلى آل محمد
وان ترزقني يا واسع المغفرة اللهم يا رازق
المقلين ويا راحم المساكين ويا خير الناصرين
ان كان رزقنا في السماء فانزله وان كان
في الارض فاخرجه وان كان معدوما
فاوجده وان كان محوا فاثبته وان كان
بطيئا فعجله وان كان بعيدا فقربه وان كان
يسيرا فكثره وان كان عسيرا فسهله وانقله

اِلَيْنَا حَيْثُ كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **رقعہ** کہ ہر روز
صد بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
گوید مرزوق بسعۃ شود **رقعہ** ہر کہ وقت سحر یعنی
در ششم حصہ از شب بیدار باشد این دعا بخواند وام او گزاردہ
شود و رزق او فراخ گردد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
كَبِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا
بِيَدَيْكَ لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
دَيْنِيْ وَوَسِّعْ عَلٰى رِزْقِيْ **رقعہ** برائے توسیع
صبح و شام سہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ وَ
اَقْدِرْنِيْ عَلٰى كَسْبِهٖ وَمَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا
تَشْغَلْنِيْ فِيْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **رقعہ** برائے قضائے دیون در
موطا امام مالک آوردہ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ
وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
اِقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِيْ
بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَقُوَّتِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ **رقعہ**
برائے کشادن دروازہ فتوحات ہر صبح ۳ بار گوید اَللّٰهُمَّ
بِاسْمِكَ ابْتَدَيْتُ وَبِكَرَمِكَ اقْتَدَيْتُ

اَوْ اَقْعِدْنِيْ

اِلَيْنَا حَيْثُ كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **رقعہ** جو کوئی
روزانہ سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ پڑھے رزق اسکا فراخ ہو **رقعہ** جو کوئی سحر کے
وقت یعنی رات کے پچھلے چھٹے حصے میں یہ دعا پڑھے اسکا قرض
ادا ہو اور روزی فراخ ہو جاے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
كَبِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا
بِيَدَيْكَ لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
دَيْنِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ **رقعہ** واسطے کشایش
رزق کے صبح شام تین بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ وَ
اَقْدِرْنِيْ عَلٰى كَسْبِهٖ وَمَتِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا
تَشْغَلْنِيْ فِيْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ **رقعہ** قرضوں کے ادا ہونے کیلیے
امام مالک کے موطا میں یہ دعا آئی ہے اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ
وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
اِقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِيْ
بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَقُوَّتِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ **رقعہ**
فتوحات کے دروازے کھلنے کیواسطے ہر صبحکو تین بار پڑھے
اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ ابْتَدَيْتُ وَبِكَرَمِكَ اقْتَدَيْتُ

برائی کشایش رزق

برائے کشایش رزق و ادائے قرض

برائے کشایش رزق

برائے ادائے قرض

برائے فتوحات

وبنور قدسک اهتدیت وبفضلک
استغیث واستغفرک واتوب الیک
رقعہ هر کہ وقت درآمدن خانہ خود آیة الکرسی
اخلاص خواند توانگر گردد **رقعہ** اگر عورتے را فرزند
نشود این تعویذ میان آب رآوند توانداز دو هفت
روز از آن آب مرد و زن بخورند و آب دیگر نخورند و اگر
آب کم شود دیگر اندازند از شنبہ شروع کنند و مرد با
عورت وقاع کند حق تعالیٰ فرزند نرینہ دهد
اللهم انی اسئلک بانی اشهد لک انت الله
الذی لا الہ الا انت الاحد الصمد الذی
لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد
الٰهی بحرمة محمد وعلی وفاطمة والحسن و
الحسین ان ترزقنا ولدا صالحا طویل العمر
وصلی الله علی سیدنا محمد واٰلہ اجمعین
رقعہ برائے طلب ولد صالح بسم الله الرحمٰن
الرحیم الٓمٓ الله لا الہ الا هو الحی القیوم
الٰهی بحرمة اسمک الاعظم نسئلک ان
ترزقنا ابنا صالحا طویل العمر **رقعہ**
برائے طلب فرزند نرینہ بسم الله الرحمٰن الرحیم
كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یا حی یا قیوم الٰهی بحرمة
محمد صلی الله علیہ وسلم وامیر المؤمنین
علی وفاطمة الزهراء والحسن والحسین
نسئلک ان ترزقنا ولدا صالحا طویل العمر و

وبنور قدسک اهتدیت وبفضلک
استغیث واستغفرک واتوب الیک
رقعہ جو کوئی گھر میں داخل ہونے کے وقت آیۃ الکرسی
اور اخلاص پڑھے تو انگر ہو **رقعہ** اگر کسی عورت کے
بچہ نہ ہوتا ہو تو ایک کورے برتن میں پانی بھر کر یہ تعویذ
اسمیں ڈالدیں سات دن تک مرد اور عورت یہی پانی پئیں دوسرا
نہ پئیں اگر پانی کم ہو جاوے تو اور پانی ڈالدیں ہفتہ کے دن سے
شروع کریں اور مرد عورت سے ہمبستر ہو خدا تعالیٰ فرزند نرینہ
دیگا۔ اللهم انی اسئلک بانی اشهد لک انت
الله الذی لا الہ الا انت الاحد الصمد
الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا
احد الٰهی بحرمة محمد وعلی وفاطمة و
الحسن والحسین ان ترزقنا ولدا صالحا
طویل العمر وصلی الله علی سیدنا محمد واٰلہ
اجمعین **رقعہ** نیک بچہ پیدا ہونے کے واسطے
بسم الله الرحمٰن الرحیم الٓمٓ الله لا الہ الا هو
الحی القیوم الٰهی بحرمة اسمک الاعظم نسئلک
ان ترزقنا ابنا صالحا طویل العمر **رقعہ**
طلب فرزند نرینہ کیواسطے بسم الله الرحمٰن الرحیم
كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ یا حی یا قیوم الٰهی بحرمة
محمد صلی الله علیہ وسلم وامیر المؤمنین
علی وفاطمة الزهراء والحسن والحسین
نسئلک ان ترزقنا ولدا صالحا طویل العمر و

بستغیث

ایضاً

فرزند نرینہ کے پیدا ہونیکے واسطے

واسطے طلب اولاد صالح کے

ایضاً

وصلی الله تعالی علی سیدنا محمد وآله وسلم

رقعہ برائے عنیت یعنی عدم قدرت بجماع سہ روز بخورد روز اول بسم الله الرحمن الرحیم ۵ کھیعص یا حی یا قیوم وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین الٰهی بحرمة محمد وعلی وفاطمة والحسن والحسین ان تعافینی من العنة وتقدرنی علی جماع الحلیلة وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین ۵

روز دوم حمعسق یا صمد یا فرد یا ذا الجلال والاکرام لا اله الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین ان تعافینی من العنة و تقدرنی علی الجماع وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین ۵

روز سوم کھیعص یا حی یا قیوم یا احد یا فرد ان تعافینی من العنة وتقدرنی علی الجماع وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین ۵

رقعہ بدانکہ ہر اسمے را موکلے است کہ حق تعالے وتقدس تاثیر آن اسم اعظم حوالہ آن موکل کردہ کہ اگر ارادہ الٰہی متعلق مے شود بظہور تاثیر اسماء آن موکل ہر اسم تاثیر ظاہر میسازد۔ واگر متعلق باستبطان آن میشود درکتم عدم مے ماند۔ و باید دانست کہ حرف اول از ہر اسم معتبر است۔ در تعیین موکل پس حروف مبانی را دریابی کہ ہر حرف

وصلی الله تعالی علی سیدنا محمد وآله وسلم

رقعہ واسطے دفع نامردی کے یعنی جماع پر قادر نہونے کے یہ تین روز لکھکر کھائے اول روز بسم الله الرحمن الرحیم ۵ کھیعص یا حی یا قیوم وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین الٰهی بحرمة محمد وعلی وفاطمة والحسن والحسین ان تعافینی من العنة وتقدرنی علی جماع الحلیلة وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین ۵

دوسرے روز حمعسق یا صمد یا فرد یا ذا الجلال والاکرام لا اله الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین ان تعافینی من العنة و تقدرنی علی الجماع وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین ۵

تیسرے روز کھیعص یا حی یا قیوم یا احد یا فرد ان تعافینی من العنة وتقدرنی علی الجماع وصلی الله تعالی علی محمد وآله اجمعین ۵

رقعہ جاننا چاہیے کہ ہر اسم کا ایک موکل ہے حق تعالی جل شانہ نے تاثیر اسم کی اس موکل کے حوالہ کی ہے جب ارادہ الٰہی اس اسم کی تاثیر ظاہر ہونے کے واسطے ہوتا ہے موکل ہر اسم کا تاثیر اس اسم کی ظاہر کرتا ہے اور جو ارادہ متعلق توقف کے ساتھ ہوتا ہے اثر پردہ اختفا میں رہتا ہے اور واضح ہو کہ موکل کے متعین ہونے میں ہر اسم کا حرف اول معتبر ہے پس حروف مبانی اسم کو معدوم کرکے دریافت کرو ہر حرف

برائے دفع نامردی

فائدہ دریافت موکلات حروف تہجی

بکدام موکل مفوض ست ہر اسم را توانی تعیین کرد لہذا حروف تہجی را با موکلات آن نویسم کہ بکلیہ معلوم کنی برائے ہر اسم آلہی وغیرہ موکلات را وبہ التوفیق وہو بالافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ا اِسرافیلُ ب جبرآئیلُ ت
عزرائیلُ ث میکائیلُ ج کلکائیلُ
ح تنکفیلُ خ مہکائیلُ د دردائیلُ
ذ اہراطیلُ ر اموکیلُ ز سرفائیلُ
س ہموائیلُ ش ہمرآئیلُ ص
اہمائیلُ ض عطکائیلُ ط اسمعیلُ
ظ لوذائیلُ ع لومائیلُ غ لوخائیلُ
ف سرحمائیلُ ق عطرآئیلُ
ک حروزائیلُ ل طاطائیلُ م
رؤیائیلُ ن حولائیلُ و رفتمائیلُ
ہ دردیائیلُ ی سرکیطائیلُ ۰

رقعہ ابیات چند رسیدہ کہ مشتمل ست بر اسماء اللہ بزبان عبرانی در خواص آن وچون اعراب بنام را قاعدہ نیست چنانچہ برائے اسامی عربیہ ست بہمان اعراب کہ منقول شدہ نوشتہ می شود **شعر**

بدأتُ بِسمِ اللہِ کرہم بِہِ اہلکدتُ
اُج اہوج جلّ جلیوثُ ہلہلت
اَفیضوا مِنَ الانوارِ فیضۃً مشرقٍ
علیّ فاحیوا امیتَ قلبی بطیطعت

اسماء عبرانی

کونسے موکل کو سپرد ہے اسطرح ہر اسم کو تعیین سکوگے اسواسطے حروف تہجی مع موکلات کے لکھتا ہوں تاکہ کلیۃً اسمائے الٰہی وغیرہ کے موکلات معلوم ہوجاوین وبہ التوفیق وہو بالافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ا اِسرآفیلُ ب جبرآئیلُ ت
عزدائیلُ ث میکائیلُ ج کلکائیلُ
ح تنکفیلُ خ مہکائیلُ د دردائیلُ
ذ اہراطیلُ ر اموکیلُ ز سرفائیلُ
س ہموائیلُ ش ہمرآئیلُ ص
اہمائیلُ ض عطکائیلُ ط اسمعیلُ
ظ لوذائیلُ ع لومائیلُ غ لوخائیلُ
ف سرحمائیلُ ق عطرآئیلُ
ک حروزائیلُ ل طاطائیلُ م
رؤیائیلُ ن حولائیلُ و رفتمائیلُ
ہ دردیائیلُ ی سرکیطائیلُ ۰

رقعہ یہ چند عبرانی بیتین جو اسماء الٰہی اور خواص اسماء پر شامل ہین مجھکو پہونچی ہین چونکہ اسمائکے اعراب کے واسطے اسماء عربیہ کی مثل کوئی قاعدہ نہین ہے لہذا جن اعراب سے منقول ہوئی ہین لکھی جاتی ہین **شعر**

بدأتُ بِسمِ اللہِ دُوّم بِہِ اہتدتُ
اُج اہوج جلّ جلیوثُ ہلہلت
اَفیضوا مِنَ الانوارِ فیضۃً مشرقٍ
علیّ فاحیوا امیتَ قلبی بطیطعت

بِطَمْطَامِ مَحْوَاسٍ بِهِ النَّارُ أُخْمِدَتْ
بِهِ النَّارُ أُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ أُخْمِدَتْ
أَلَا وَالْبِسُونِي هَيْبَةً وَجَلَالًا
وَكُفُّوا أَيْدِيَ الْأَعْدَاءِ عَنِّي بِعَلْمَهَتْ
أَلَا وَاحْبِسُوا عَنِّي عَدُوًّا وَحَاكِمًا
بِحَقِّ شَمَّاخٍ وَأَشْمَخٍ سَلْمَتٍ سَمَتْ
بِنُورِ جَلَالٍ بَاذِخٍ وَشَرَّ تُطْبِخْ
بِقُدُّوسٍ بَرْكُوْنٍ بِهِ الظُّلُمَاتُ انْجَلَتْ
أَلَا وَاقْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّورِ حَاجَتِي
بِنُورٍ خَشِيمٍ جَلِيًّا سَرِيعًا انْقَضَتْ قَضَتْ
بِيَاهٍ وَيَابُوهٍ نَمُوهٍ أُصَالِيًا
نَجَاعِلْيَا يَسِّرْ أُمُورِي بِصَلْصَلَتْ
وَاحْرُسْنِي يَا ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَكُنْ
بِنَصٍّ حَكِيمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ
وَخَلِّصْنِي مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَشِدَّةٍ
فَأَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيرِ مِنَ الْخَبَتْ
وَصُبَّ عَلَيْنَا الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ
فَأَنْتَ رَجَاءُ الْعَالَمِينَ وَلَوْ طَغَتْ
وَصُمٌّ وَبُكْمٌ وَعُمْيٌ عَنَّا عَدُوُّنَا
وَاحْرُسْهُ يَا ذَا الْجَلَالِ بِحَقِّ سَمَتْ
وَفِي جَوْسَمٍ دُوْسَمٍ بُوْسَمٍ وَبَرَاسِمٍ
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيمِ مِنَ الْعَلَتْ
وَأَلِّفْ قُلُوبَ الْعَالَمِينَ بِأَسْرِهَا

بِطَمْطَامِ مَحْوَاسٍ بِهِ النَّارُ أُخْمِدَتْ
بِهِ النَّارُ أُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ أُخْمِدَتْ
أَلَا وَالْبِسُونِي هَيْبَةً وَجَلَالًا
وَكُفُّوا أَيْدِيَ الْأَعْدَاءِ عَنِّي بِعَلْمَهَتْ
أَلَا وَاحْبِسُوا عَنِّي عَدُوًّا وَحَاكِمًا
بِحَقِّ شَمَّاخٍ وَأَشْمَخٍ سَلْمَتٍ سَمَتْ
بِنُورِ جَلَالٍ بَاذِخٍ وَشَرَّ تُطْبِخْ
بِقُدُّوسٍ بَرْكُوْنٍ بِهِ الظُّلُمَاتُ انْجَلَتْ
أَلَا وَاقْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّورِ حَاجَتِي
بِنُورٍ خَشِيمٍ جَلِيًّا سَرِيعًا انْقَضَتْ قَضَتْ
بِيَاهٍ وَيَابُوهٍ نَمُوهٍ أُصَالِيًا
نَجَاعِلْيَا يَسِّرْ أُمُورِي بِصَلْصَلَتْ
وَاحْرُسْنِي يَا ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَكُنْ
بِنَصٍّ حَكِيمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ
وَخَلِّصْنِي مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَشِدَّةٍ
فَأَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيرِ مِنَ الْخَبَتْ
وَصُبَّ عَلَيْنَا الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ
فَأَنْتَ رَجَاءُ الْعَالَمِينَ وَلَوْ طَغَتْ
وَصُمٌّ وَبُكْمٌ وَعُمْيٌ عَنَّا عَدُوُّنَا
وَاحْرُسْهُ يَا ذَا الْجَلَالِ بِحَقِّ سَمَتْ
وَفِي جَرْسَمٍ رُوْسَمٍ بُوْسَمٍ وَبَرَاسِمٍ
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيمِ مِنَ الْعَلَتْ
وَأَلِّفْ قُلُوبَ الْعَالَمِينَ بِأَسْرِهَا

عَلَيَّ وَاَعْطِنِيْ قُبُوْلًا بِشَلْمَهَتْ
وَبَارِكْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِيْ جَمِيْعِ كَسْبِنَا
وَحُلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ بِيَابُوْهٍ اُدْحَتْ
بِيَابُوْهٍ وَّيَاخَيْنَ بَافِيْخ
وَيَا مَنْ لَنَا الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهٖ نَمَتْ
تَرُدُّ بِكَ الْاَعْدَآءَ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ
وَبِالْاِسْمِ تَرْمِيْهِمْ وَفِي الْبَرِّ بِالشَّتَتْ
وَاَنْتَ رَجَائِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
فَغُلِّ مُلِهِمُ الْجَيْشِ اِنْ اَرَادَنِيْ غَلَتْ
فَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَنْ عَطَا
وَيَا خَيْرَ مَامُوْلٍ اِلٰى اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ
فَقَدْ كُوْكِبِيْ بِالْاِسْمِ عِزًّا وَّ بَهْجَةً
مَدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ بِالنُّوْرِ جَلَّتْ
وَيَا شَمْخَثَا يَا تَلْمَخَا اَنْتَ شَلْمَخَا
وَهَطْلَابِهٖ غَوْثَ الرِّيَاحِ تَخَلَّتْ
بِكَ الطَّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِيْدُ لِمَنْ اَتٰى
لِبَابِ جَنَابِكَ لَنُجِّيَ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ
بِطٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِيْمِ كُلِّهَا
وَمَا فِيْ تَبَارَكَ وَلِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ
بِكَافٍ وَّهَآءٍ يَا عَيْنَ وَصَادَهَا
كِفَايَتُنَا وَالنُّوْنُ حٰمٓ اَقْسَمَتْ
وَحٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْنَا بِهَا
حِمَايَتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ بِشَلْمَهَتْ

عَلَيَّ وَاَعْطِنِيْ قُبُوْلًا بِشَلْمَهَتْ
وَبَارِكْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِيْ جَمِيْعِ كَسْبِنَا
وَحُلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ بِيَابُوْهٍ اُدْحَتْ
بِيَابُوْهٍ وَّيَاخَيْنَ بَاذِيْخ
وَيَا مَنْ لَنَا الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهٖ نَمَتْ
تَرُدُّ بِكَ الْاَعْدَآءَ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ
وَبِالْاِسْمِ تَرْمِيْهِمْ وَفِي الْبَرِّ بِالشَّتَتْ
وَاَنْتَ رَجَائِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
فَغُلِّ مُلِهِمُ الْجَيْشِ اِنْ اَرَادَنِيْ غَلَتْ
فَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَنْ عَطَا
وَيَا خَيْرَ مَامُوْلٍ اِلٰى اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ
فَقَدْ كُوْكِبِيْ بِالْاِسْمِ عِزًّا وَّ بَهْجَةً
مَدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ بِالنُّوْرِ جَلَّتْ
وَيَا شَمْخَثَا يَا تَلْمَخَا اَنْتَ شَلْمَخَا
وَهَطْلَابِهٖ غَوْثَ الرِّيَاحِ تَخَلَّتْ
بِكَ الطَّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِيْدُ لِمَنْ اَتٰى
لِبَابِ جَنَابِكَ لَنُجِّيَ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ
بِطٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِيْمِ كُلِّهَا
وَمَا فِيْ تَبَارَكَ وَلِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ
بِكَافٍ وَّهَآءٍ يَا عَيْنَ وَصَادَهَا
كِفَايَتُنَا وَالنُّوْنُ حٰمٓ اَقْسَمَتْ
وَحٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْنَا بِهَا
حِمَايَتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ بِشَلْمَهَتْ

الٓمٓ الٓمٓ حَقًّا وَدَارِتھَا

عَلَوتَ بِنُورِ الاِسمِ وَالرُّوحِ قَدْ عَلَت

رقعہ ابن عباس و کعب احبار رضی اللہ عنہما می فرمایند کہ اگر این دعا بحضور قلب بخواند ہرچہ از خدا تعالیٰ بخواہد بیابد۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَّمْلِکُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِیْنَ وَیَعْلَمُ ضَمَآئِرَ الصَّامِتِیْنَ وَاِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ مَسْئَلَۃٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَّجَوَابًا عَتِیْدًا وَّاِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا نَاطِقًا مُّحِیْطًا مَّوَاعِیْدُکَ صَادِقَۃٌ وَّاَیَادِیْکَ فَاضِلَۃٌ وَّرَحْمَتُکَ وَاسِعَۃٌ وَّنِعْمَتُکَ سَابِغَۃٌ اُنْظُرْ اِلَیَّ مِنْکَ بِنَظْرَۃٍ رَحِیْمَۃٍ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

رقعہ جائیکہ گفتہ شود کہ این دعا بسیار بخواند مراد ازان ہشتاد و سہ عدد بود زیرا کہ ہمین عدد مراد است کہ گفت حق تعالیٰ لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ

رقعہ ہر کہ شب راسہ بار آیۃ الکرسی بخواند و نظر بر ستارہ سہا کہ نزدیک ستارہ میانہ کہ بردم دب الکبیر واقع است بدارد اول و آخر درود فرستد و این دعا بخواند تا چہل روز ہیچ بلا و آفتے و اندوہے اورا نہ رسد مجرب است بِسْمِ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ الْوَلَآءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَآءِ اِصْرِفْ عَنِّی الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَآءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ

الٓمٓ الٓمٓ حَقًّا وَدَارِتھَا

عَلَوتَ بِنُورِ الاِسمِ وَالرُّوحِ قَدْ عَلَت

برائے اجابت دعا

رقعہ ابن عباس اور کعب احبار رضی اللہ عنہما فرماتے ہین کہ جو کوئی یہ دعا حضور قلب سے پڑھے جو کچھ خدا سے مانگے ملے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَّمْلِکُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِیْنَ وَیَعْلَمُ ضَمَآئِرَ الصَّامِتِیْنَ وَاِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ مَسْئَلَۃٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَّجَوَابًا عَتِیْدًا وَّاِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا نَاطِقًا مُّحِیْطًا مَّوَاعِیْدُکَ صَادِقَۃٌ وَّاَیَادِیْکَ فَاضِلَۃٌ وَّرَحْمَتُکَ وَاسِعَۃٌ وَّنِعْمَتُکَ سَابِغَۃٌ اُنْظُرْ اِلَیَّ مِنْکَ بِنَظْرَۃٍ رَحِیْمَۃٍ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

معنی کثرت

رقعہ جس جگہ کہا جائے کہ یہ دعا بہت پڑھے وہان لفظ بہت سے تراسی عدد مراد ہونگے کیونکہ حق تعالیٰ نے انہین تراسی عدد کو بلفظ کثیر اس آیت مین فرمایا ہے لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ

الحافظ عن البلیات

رقعہ جو کوئی رات کو تین بار آیۃ الکرسی سہا ستارہ پر نظر کرکے جو نزدیک ستارہ میانہ قریب دم دب الکبیر کے واقع ہے پڑھے اول اور آخر مین درود شریف پڑھے اور آخر مین یہ دعا چالیس روز تک پڑھے کوئی بلا اور آفت اور غم اسکو نہ پہنچے مجرب ہے بِسْمِ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ الْوَلَآءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَآءِ اِصْرِفْ عَنِّی الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَآءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ

كَفَرُوا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

برائے صحت نفس

رقعه روز عرفه که روز حج است هشتاد و سه من گندم بدهد هشتاد و سه بار آیة الکرسی بخواند برای صحت ذات تمام سال محفوظ باشد

برائے بیماری چشم

رقعه چون چشم بپرد آیت از قرآن بخواند بدی آن دفع شود و این دعا هم خواند اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا ضَيْرَ اِلَّا ضَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ بدی دفع شود

ایضاً

رقعه برای دفع بدی اختلاج چشم اَللّٰهُمَّ اخْتَلَجَ عَيْنِيْ بِالْفَرَحِ وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْٓءَهَا بِالْخَيْرِ وَالْفَلَاحِ

ایضاً

ایضاً چشم از نقره سازند و بر چشم گذشته تصدق کنند و این دعا بخوانند وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالِيْ وَحَالَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَحْسَنِ الْحَالِ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞

برائے حاجت

رقعه شیخ رکن الدین مرید شیخ احمد کنلوی گفت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شیخ احمد را در منام فرمود که بهر نیتے و حاجتے که این اسم بخواند حاجتے روا شود عدد معین شرط نه فرمودند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞

خواص هفت آیت

رقعه هفت آیت را خواص بسیار است

كَفَرُوا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

رقعه عرفہ کے دن کہ روز حج کا ہے تراسی من گیہوں اللہ دے اور تراسی بار آیۃ الکرسی واسطے صحت نفس کے پڑھے۔ تمام سال محفوظ رہے ۔

رقعه جب آنکھ پھڑکے کوئی آیت قرآن شریف کی اور یہ دعا پڑھے اسکی بدی سے محفوظ رہے اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا ضَيْرَ اِلَّا ضَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ شامت دفع ہو

رقعه آنکھ پھڑکنے کی بدی دفع ہونے کے لیے اَللّٰهُمَّ اخْتَلَجَ عَيْنِيْ بِالْفَرَحِ وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْٓءَهَا بِالْخَيْرِ وَالْفَلَاحِ

ایضاً چاندی کی ایک آنکھ بنواکر آنکھ پر رکھکر خیرات کریں اور یہ دعا پڑھیں وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالِيْ وَحَالَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَحْسَنِ الْحَالِ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞

رقعه شیخ رکن الدین مرید شیخ احمد کنلوی فرماتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ احمد سے خواب میں فرمایا جو کوئی جس نیت سے اور جس حاجت کے لیے یہ اسم پڑھے تعداد معینہ کی شرط نہیں کی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞

رقعه سات آیتوں کی بہت خاصیتیں ہیں

خصوصاً ایمنی از بلایا و ابن عباس رضی اللہ عنہ گوید کہ
بہتر ازین آیات سبع ہیچ دعائے برائے کفایت مہمات
دینی و دنیوی نیست و شیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
چراغ دہلی قدس سرہما متفق اند در خواص این آیتہا
ہر روز ہفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ
عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ
يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ
شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝ این بیت برائے کفایت مہمات
سہ بار گوید **بیت** فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ

خصوصاً ایمنی ہیں بلیات سے اور ابن عباس رضؓ فرماتے ہیں کہ
کفایت مہمات دینی اور دنیوی کے لیے کوئی دعا ان سات آیتوں
سے بہتر نہیں ہے اور شیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
چراغ دہلی قدس سرہما ان سات آیتوں کے خواص میں
متفق ہیں ہر روز سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ
عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ
يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ
شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝ یہ بیت کفایت مہمات کے لیے تین بار
پڑھے **بیت** فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ

برائے کفایت مہمات

کافی

بحرمة سید الابرار یسهل **رقعه** چون خواہد که چیزے از حق تعالی بخواہد اول از پیر خود بخواہد بعد از آن از حق تعالی خواہد

الدعاء الجامع للامور الدینیة والدنیویة

رقعه چون دعا کند در امر دینی یا دنیوی آخر این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ كَيْفِيَّةَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ اُمُوْرِ دُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا فَاَعْطِنَا مَا يَكُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَةِ اَمْرِنَا

علاج صرع

رقعه چون در خدمت حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ مصروع را می آوردند در گوش راست او میخواندند سورۂ فاتحه یکبار و همچنین در گوش چپ پس میگفت در گوش چپ و باواز بلند این بیت را که او نظم کرده **شعر** رُوْحِيْ وَالْقَلْبُ يُحِبُّكُمْ فِي الْقِدَمِ + مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِهِمَا مِنْ عَدَمٍ + هَلْ يَجْمُلُ مِنْ بَابِ عِزِّ فَانِكُمْ + اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ هَوَاكُمْ قَدَمِيْ + در راست میگفت شیخ عبد القادر جیلانی میگوید ترا برو و مسوز همچنین سه بار میکرد و این دو بیت نوشته در گردن او می آویخت و می نوشت که شیخ عبد القادر جیلانی میگوید ترا برو و عود مکن اگر عود کردی میسوزیم ترا +

مہلک الاعداء

رقعه

برائے ہلاکی دشمن۔ سورۂ نوح ہزار بار و کذالک تبت ہزار بار آمده

ساتر العیوب

رقعه برائے ستر عیوب یَا سَتَّارُ شصت بار گوید و اگر سیصد و شصت با

بحرمة سید الابرار یسهل **رقعه** جب کوئی چیز خدا سے طلب کرے تو مناسب ہے کہ اول اپنے پیر سے اس کو طلب کرے پھر خدا سے مانگے

رقعه جب کسی دینی یا دنیوی امور میں دعا کرے اسکے آخر میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ كَيْفِيَّةَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ اُمُوْرِ دُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا فَاَعْطِنَا مَا يَكُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَةِ اَمْرِنَا

رقعه جب حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کسی مرگی والے کو لاتے تھے تو آپ اسکے دائیں کان میں ایکبار سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے اور ایکبار بائیں کان میں پھر بائیں کان میں یہ بیت آواز بلند پڑھتے تھے جسکو خود انھوں نے نظم کیا تھا **شعر** رُوْحِيْ وَالْقَلْبُ يُحِبُّكُمْ فِي الْقِدَمِ + مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِهِمَا مِنْ عَدَمٍ + هَلْ يَجْمُلُ مِنْ بَابِ عِزِّ فَانِكُمْ + اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ هَوَاكُمْ قَدَمِيْ + سیدھے کان میں فرماتے تھے شیخ عبد القادر جیلانی تجھکو کہتا ہے جا اور مت جلا۔ اسیطرح تین بار کہتے تھے اور یہی دونوں شعر لکھکر گردن میں لٹکاتے تھے اور لکھتے تھے کہ شیخ عبد القادر جیلانی تجھکو کہتا ہے کہ چلی جا اور پھر عود مت کیجیو اگر تو عود کرے گی تو ہم تجھکو جلا دیں گے

رقعه دشمن کی ہلاکی کے واسطے سورۂ نوح ہزار بار اور اسیطرح تبت ہزار بار پڑھنی آئی ہے

رقعه عیب پوشی کے لیے یَا سَتَّارُ ساٹھ بار پڑھے اور اگر تین سو ساٹھ بار

گویا تمام است **رقعه** اسم یا باسط بعدِ آن
در بسط تمام است **رقعه** ششم آیت سکینه بخش
هر مضطرب است که زوال ترس و بیم و سختیها و
اندوهها کند قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ
يَّأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسٰى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِينَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِي مَوَاطِنَ
كَثِيرَةٍ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلٰى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِينَ ۝ ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِلَّا تَنْصُرُوهُ
فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا
تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ
عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا
وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ
فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ
إِيمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

پڑھے تو کامل الاثر ہو **رقعہ** اسم یا باسط بقدر اعداد
جمل کے پڑھنا کشایش کے اندر کامل الاثر ہے **رقعہ** چھ آیت
تسکین بخش ہر بیقراری ہیں خوف و سختیوں اور غموں کو دور
کرتی ہیں قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ
يَّأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسٰى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِينَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِي مَوَاطِنَ
كَثِيرَةٍ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلٰى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِينَ ۝ ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِلَّا تَنْصُرُوهُ
فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا
تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ
عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا
وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ
فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ
إِيمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ
اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ
كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ **رقعه** یوم عاشورا شش رکعت
نماز بگذارد شمس و قدر و زلزلت و اخلاص و معوذتین
بخواند سر بسجده نهد هفت بار کافرون در سجده خواند
و حاجت خواهد و این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ
دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ
اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ
اَللّٰهُمَّ اَمِدْ بِعَيْشِيْ مَنًّا وَاجْعَلْهُ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْاِيْمَانَ
بِكَ وَاَسْاَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ وَاَسْاَلُكَ
حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ **رقعه** کسیکه بعد سلام
صلوة مکتوبه گفته باشد سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْلَمُ قَدْرَهٗ
غَيْرُهٗ وَلَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُوْنَ صِفَتَهٗ عمر وی دراز
شود و حق تعالیٰ غنی گرداند او را از خلق **رقعه**
بعد نماز فرض کسیکه مواظبت نماید در خواندن

کفایت مہمات

برائے درازی عمر و غنا

برائے انجاح حوائج

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ
اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ
كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمًا **رقعه** عشرہ محرم میں چھ رکعت
پڑھے سورہ شمس قدر اور زلزلت اور اخلاص اور معوذتین
ترتیب وار پڑھے پھر سجدہ میں سر رکھکر سات بار کافرون پڑھے
اور حاجت مانگے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ
دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ
اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ
اَللّٰهُمَّ اَمِدْ بِعَيْشِيْ مَنًّا وَاجْعَلْهُ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْاِيْمَانَ
بِكَ وَاَسْاَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ وَاَسْاَلُكَ
حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ **رقعه** جو کوئی بعد سلام
صلوٰۃ مکتوبہ کے پڑھتا ہے سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْلَمُ قَدْرَهٗ
غَيْرُهٗ وَلَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُوْنَ صِفَتَهٗ اسکی عمر دراز
ہو اور خدا تعالےٰ اسکو تمام عالم سے بے پروا کری **رقعه**
جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد فاتحہ اور آیۃ الکرسی

فاتحہ وآیۃ الکرسی وَشَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ
وَقُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
جنت ماوائے او گردد و ہر روز قضا کردہ شود مر اورا
ہفتاد ہزار حاجت ادنے آن مغفرت است بگوید
بعد قول شَهِدَ اللّٰهُ تا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ لِنَفْسِهٖ
وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ عِنْدَ
اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ پس اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ
پس قُلِ اللّٰهُمَّ بخواند **رقعہ** سیکہ
زیادتی سود و تجارت خود خواہد گو کہ زیادہ بگوید
درود اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ **رقعہ**
بر چہار قطعہ سفال نو آب نارسیدہ بنویسد اِنَّ الَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً
لَّنْ تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ و در متاع خود

پڑھنے پر مداومت کرے وَشَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ
وَقُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
تو بہشت اُسکا مقام ہوگا اور ہر روز اُسکی ستر ہزار حاجتیں
روا کیجائیں کہ ادنی درجہ انکا بخشش ہے اور جب
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ سے هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک
پہونچے تو پڑھے وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ
لِنَفْسِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ
عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ پھر کہے اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

برائے ترقی تجارت

بعد ازان قُلِ اللّٰهُمَّ پڑھے **رقعہ** جو کوئی
فوائد اور تجارت کی ترقی کا خواستگار ہو تو اُس کو کہنا
چاہیئے کہ یہ درود زیادہ پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ **رقعہ**

ایضا

چار کوری ٹھیکریوں پر جنپر پانی نہ لگا ہو لکھے اِنَّ الَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً
لَّنْ تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اور اپنے اسباب

نند برکت عظیم و خیر کثیر شود و رنج را نہ بیند **رقعہ**

ترتیب ختم نقشبندیہ

ترتیب ختم حضرات نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم شب دوشنبہ یا شب جمعہ و بحسب ضرورت ہر شب کہ باشد و ہر روز کہ اتفاق افتد طہارت کاملہ کند و دوگانہ وضو بگذارد و دوگانہ دیگر بدین ترتیب کہ در ہر رکعت آیۃ الکرسی ہفت بار و ثواب آن ہدیہ ارواح مطہرہ حضرات خواجہا گرداند بعدہ دہ بار این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بعدہ فاتحہ ہفت بار با تسمیہ و صلوٰۃ صد بار و الم نشرح با تسمیہ ہفتاد و نہ بار قل ہو اللہ احد با تسمیہ ہزار و یکبار فاتحہ با تسمیہ ہفت بار باز صد بار صلوٰۃ علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم **رقعہ**

فوائد آیتین کریمتین

در قرآن دو آیت ہستند کہ اینہا را قطب گویند چنانچہ ستارہ قطب شمالی و جنوبی را نوک ہر برج متصل است ہمچنین ہمہ حروف تہجی کہ در تمام قرآن است درین ہر دو آیت جمع است پس خواص تمام قرآن درین دو آیت میتوان یافت یکے ازان آیہ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

مین رکھے برکت عظیم اور خیر کثیر ہو اور کوئی رنج نہ پہنچے **رقعہ**

ترتیب ختم حضرات نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم یہ کہ شب دوشنبہ یا شب جمعہ کو اور ضرورت پر خواہ کوئی سا دن ہو خواہ کوئی رات کامل طہارت کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے بعدہ دوسرا دوگانہ اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت مین آیۃ الکرسی سات بار پڑھے اور اسکا ثواب مشائخ سلسلہ کی ارواح مقدسات کو بخشے پھر یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بعدہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار اور درود سو بار اور الم نشرح مع بسم اللہ اناسی بار اور قل ہو اللہ مع بسم اللہ ایک ہزار ایک بار اور فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پھر درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سو بار **رقعہ**

قرآن شریف مین دو آیتین ایسی ہین کہ انکو قطب کہتے ہین جیسے کہ تمام برجون کی نوکین شمالی اور جنوبی قطب تارون سے ملی ہوئی ہین اسی طرح جسقدر حروف تہجی کہ تمام قرآن مین ہین ان دونو آیتون مین جمع ہین پس تمام قرآن کے خواص ان دونو آیتون مین پا سکتے ہین انمین سے ایک یہ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

يظنون بالله غير الحق ظن الجاهلية
تا والله عليم بذات الصدور ه آيه دويم محمد
رسول الله والذين معه اشداء على
الكفار رحماء بينهم تريهم ركعا سجدا
يبتغون فضلا من الله ورضوانا سيماهم
في وجوههم من اثر السجود ذلك مثلهم
في التورية ومثلهم في الانجيل ه كزرع
اخرج شطاه فازره فاستغلظ فاستوى
على سوقه يعجب الزراع ليغيظ بهم الكفار
وعد الله الذين امنوا وعملوا الصلحت منهم
مغفرة واجرا عظيما ه خواص اين هر دو آيات
بسيار نوشته اند مولف برين كلمه اكتفا كرد **رقعه**

اوراد تمام سال چون ماه نو بيند سه بار گويد
ربي وربك الله ويك بار گويد الله اكبر الله
اكبر لا اله الا الله والله اكبر ولله الحمد
الحمد لله الذي خلقني وخلقك وصورني
وصورك وقدرك المنازل وجعلك اية
للعالمين ه اللهم اهله علينا باليمن و
الايمان والسلامة والاسلام والتقوى
والمغفرة والتوفيق لما تحب وترضى والحفظ
عما تسخط ه اللهم اجعله لنا شهر بركة و
اجر ونور وفتح ومعافاة ه اللهم قاسم
الخير بين عبادك اقسم لنا ما فيه من خير

يظنون بالله غير الحق ظن الجاهلية
تا والله عليم بذات الصدور ه آيہ دوم محمد
رسول الله والذين معه اشداء على
الكفار رحماء بينهم تريهم ركعا سجدا
يبتغون فضلا من الله ورضوانا سيماهم
في وجوههم من اثر السجود ذلك مثلهم
في التورية ومثلهم في الانجيل ه كزرع
اخرج شطاه فازره فاستغلظ فاستوى
على سوقه يعجب الزراع ليغيظ بهم الكفار
وعد الله الذين امنوا وعملوا الصلحت منهم
مغفرة واجرا عظيما ه ان دونوں آیتوں کے بہت سے
فائدے لکھے ہیں مؤلف نے (یعنی) انہیں دو کلموں پر اکتفا کیا
رقعه اوراد تمام سال جب نیا چاند دیکھے تین بار
ربي وربك الله اور ایک دفعہ کہو الله اكبر الله
اكبر لا اله الا الله والله اكبر ولله الحمد
الحمد لله الذي خلقني وخلقك وصورني
وصورك وقدرك المنازل وجعلك اية
للعالمين ه اللهم اهله علينا باليمن و
الايمان والسلامة والاسلام والتقوى
والمغفرة والتوفيق لما تحب وترضى والحفظ
عما تسخط ه اللهم اجعله لنا شهر بركة و
اجر ونور وفتح ومعافاة ه اللهم قاسم
الخير بين عبادك اقسم لنا ما فيه من خير

اعمال و دعاء رؤیت ہلال

ماتقسم بین عبادک الصالحین و این دعا بخواند
اللهم اجعل لنا هذا الشهر اوله صلاحا
واوسطه نجاحا واخره فلاحا برحمتک یا
ارحم الراحمین۔ باز فاتحہ سی و سہ بار بخواند از فتنہ
در امان باشد۔ ہر کہ وقت ماہ نو دیدن این دعا بخواند
در تمام ماہ آرام یابد اللهم لک الحمد علی
آلائک ونعمائک مثل ما حمدت به نفسک و
مثل ما حمدک الحامدون والذین اذا ذکر
الله وجلت قلوبهم والصابرین علی ما
اصابهم والمقیمی الصلوة ومما رزقتهم
ینفقون واستغفرک المستغفرون الذین
اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم ذکروا
الله فاستغفروا لذنوبهم ومن یغفر
الذنوب الا الله واتوب مثل ما تاب
جمیع التوابین الذین جعلت توبتهم
مقبولة وعزمت لنجاتهم واحفظنی من
کل سوء یا غیاث کل مکروب امن یجیب
المضطرین اذا دعوک ویکشف السوء
وانت القادر علی کل شیء مما انا فیه من
الهموم والغموم انک انت الغفور الرحیم

نماز استعاذہ از شر ماہ

رقعہ شب ماہ نو دو رکعت برای استعاذہ از شر این
ماہ جدید بخواند۔ در رکعت اولی فلق سہ بار و در ثانیہ ناس
سہ بار۔ و دو رکعت برای استخارہ در رکعت اولی

ماتقسم بین عبادک الصالحین اور یہ دعا پڑھے
اللهم اجعل لنا هذا الشهر اوله صلاحا
واوسطه نجاحا واخره فلاحا برحمتک یا
ارحم الراحمین پھر تینتیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے
آفتوں سے امن میں رہے جو کوئی پہلا چاند دیکھتے وقت دعا
پڑھے سارے مہینے آرام سے رہے اللهم لک الحمد علی
آلائک ونعمائک مثل ما حمدت به نفسک
ومثل ما حمدک الحامدون والذین اذا ذکر
الله وجلت قلوبهم والصابرین علی ما
اصابهم والمقیمی الصلوة ومما رزقتهم
ینفقون واستغفرک المستغفرون الذین
اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم ذکروا
الله فاستغفروا لذنوبهم ومن یغفر
الذنوب الا الله واتوب مثل ما تاب
جمیع التوابین الذین جعلت توبتهم
مقبولة وعزمت لنجاتهم واحفظنی من
کل سوء یا غیاث کل مکروب امن یجیب
المضطرین اذا دعوک ویکشف السوء
وانت القادر علی کل شیء مما انا فیه من
الهموم والغموم انک انت الغفور الرحیم

رقعہ نئے چاند کی پہلی رات کو اس مہینے کی مکروہات
سے بچنے کی نیت سے دو رکعت پڑھو پہلی میں فلق دوسری میں
ناس تین بار پڑھو اور دو رکعت طلب خیر کے لئے پہلی رکعت

کافرون سہ بار و در ثانیہ اخلاص سہ بار مؤلف این رقعات
در شب اول ماہ صفر ہفت ہفت بار میخواند و در ثانی سہ سہ
ماہ محرم چون ماہ بیند مرحبا بالسنة
الجدیدة والیوم الجدیدة والساعة
الجدیدة مرحبا بالکاتب والشهید اکتبا
فی صحیفتی بسم الله الرحمن الرحیم اشهد
ان لا اله الا الله وحده لا شریك له له
الملك وله الحمد یحیی ویمیت وهو حی
لا یموت بیده الخیر وهو علی کل شیء قدیر
وان الجنة حق والنار حق وان الساعة
اٰتیة لا ریب فیها وان الله یبعث من فی
القبور شب اول شش رکعت بسہ سلام گزارد و در
ہر رکعت اخلاص پانزدہ بار و بقولے ہفت بار و بعد
ہر شفعہ گوید سہ بار سبوح قدوس ربنا
ورب الملائکة والروح از عبد اللہ
ابن عباس رضی اللہ عنہما مرویست کہ آنحضرت فرمود
علیہ الصلوة والسلام آخر روز ماہ ذی الحجہ و
اول روز ماہ محرم ہر کہ روزہ دارد بدرستی کہ ختم کردہ
باشد سال گذشتہ و شروع کردہ باشد سال آیندہ
بر ہر دو این روزہ تکفیر گناہ پنج سال شود بدانکہ
درین ماہ سہ روز بسیار بزرگ است روزہ باید داشت
غرہ و دہم و آخر **رقعہ** ہر کہ غرہ
ماہ محرم دو رکعت گزارد ہر چہ خواہد خواند

مین کافرون تین بار اور دوسری مین اخلاص تین بار
اور مولف نے اول شب ماہ صفر مین سات سات بار پڑھا ہی اور دوسری
مین تین تین بار **ماہ محرم** جب نیا چاند دیکھے مرحبا
بالسنة الجدیدة والیوم الجدیدة والساعة
الجدیدة مرحبا بالکاتب الشهید اکتبا
فی صحیفتی بسم الله الرحمن الرحیم اشهد
ان لا اله الا الله وحده لا شریك له له
الملك وله الحمد یحیی ویمیت وهو حی
لا یموت بیده الخیر وهو علی کل شیء قدیر
وان الجنة حق والنار حق وان الساعة
اٰتیة لا ریب فیها وان الله یبعث من فی
القبور پہلی شب مین چھ رکعت تین سلام ساتھ پڑھے
ہر رکعت مین اخلاص پندرہ بار اور مطابق ایک قول کے
سات بار پڑھی اور ہر دوگانہ کے بعد تین بار کہو سبوح
قدوس ربنا ورب الملائکة والروح عبد اللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ ماہ ذی الحجہ کے آخر اور محرم کے اول دن کا
کوئی روزہ رکھے تو گویا اُسنے گذشتہ سال کے روزے
پورے کرکے سال آیندہ کے شروع کیے اور بعوض ایک
دن کے روزے کے پانچ پانچ برس کے گناہ دور ہون جاننا
چاہیے اس مہینے مین تین دن بڑے بزرگ ہین ان مین
روزہ رکھنا چاہیے یعنی غرہ اور دہم اور آخر کا دن **رقعہ**
جو کوئی غرہ ماہ محرم کو دو رکعت پڑھے اور جو کچھ چاہے

ماہ محرم

رقعہ

بعد از سلام هفت بار این دعا بخوانند دو فرشته او را تا سال آینده حافظ باشند اللّٰهم انت الله الابد القدیم وهذه سنة جدیدة اسألك فیها العصمة من الشیطان الرجیم والامان من السلطان العظیم الجابر ومن شر كل ذی شر ومن البلایا والآفات واسألك العون والعدل علی هذه النفس الامارة بالسوء والاشتغال بما تقربنی الیك یا بر یا رءوف یا رحیم یا ذا الجلال والاكرام

دعا

رقعه سبحان الله ملأ المیزان ومنتهی العلم ومبلغ الرضا وزنة العرش لا ملجأ ولا منجا من الله الا الیه سبحان الله عدد الشفع والوتر وعدد كلماته التامات كلها اسئله السلامة برحمته ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وهو حسبی ونعم الوكیل نعم المولی ونعم النصیر وصلی الله تعالی علی خیر خلقه محمد وآله واصحابه اجمعین دوازده بار خوانده بر آب دمد و آن را بخورد از جمیع رنجها و آفتها در حفظ حق تعالی باشد

نماز شب عاشورا

رقعه شب عاشورا هر که زنده دارد این شب را مثل عبادت اهل هفت آسمان کرده باشد۔ صد رکعت در هر رکعت سه بار اخلاص بخواند و کلمه تمجید هفتاد بار بگوید ثواب بسیار است و چهار رکعت شب عاشورا بخواند۔ در

پڑھے بعد از سلام سات بار یہ دعا پڑھے دو فرشتے اُسکے سال آئندہ تک محافظ ہیں اللّٰهم انت الله الابد القدیم وهذه سنة جدیدة اسألك فیها العصمة من الشیطان الرجیم والامان من السلطان العظیم الجابر ومن شر كل ذی شر ومن البلایا والآفات واسألك العون والعدل علی هذه النفس الامارة بالسوء والاشتغال بما تقربنی الیك یا بر یا رءوف یا رحیم یا ذا الجلال والاكرام

رقعہ سبحان الله ملأ المیزان ومنتهی العلم ومبلغ الرضا وزنة العرش لا ملجأ ولا منجا من الله الا الیه سبحان الله عدد الشفع والوتر وعدد كلماته التامات كلها اسئله السلامة برحمته ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وهو حسبی ونعم الوكیل نعم المولی ونعم النصیر وصلی الله تعالی علی خیر خلقه محمد وآله واصحابه اجمعین بارہ دفعہ پڑھکر پانی پر دم کرکے پیئے تمام تکلیفوں اور آفتوں سے خدا کے حفظ میں ہے

رقعہ عشرہ کی رات کو جو کوئی بیداری کرے تو گویا سات آسمان والوں کے برابر اُسنے عبادت کی سو رکعت ہر رکعت میں اخلاص تین بار پڑھے اور کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھے ثواب بہت ہی اور چار رکعت شب عاشورا کو پڑھے اور

ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار گناہ پنجاہ سالہ گزشتہ و گناہ پنجاہ سالہ آئندہ مغفور شود و در ملاءِ اعلیٰ خانہ او بنا کنند و ہر کہ عاشورا روزہ دارد ثواب ہزار حج و عمرہ و شہید یابد و ہر کہ افطار کناند صائم را گویا کہ تمام امت محمد علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والسلام را افطار کنانیدہ باشد و روز عاشورہ مفرد صوم گرفتن مکروہ است بمشابہت یہود بلکہ تاسوعا را ضم نماید و اگر نہم و دہم و یازدہم روزہ دارد نہایت خوب است و چون آفتاب بلند شود دو رکعت گزارد در اولیٰ آیۃ الکرسی و در ثانیہ آخر سورہ حشر و این دعا بخواند۔ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ مَا خَلَقْتَ فِیْ ہٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ فِیْ ہٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَآ اَعْطَیْتَ فِیْہِ اَنْبِیَآءَکَ وَاَصْفِیَآءَکَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَاَسْہِمْ لِیْ مَآ اَعْطَیْتَہُمْ فِیْہِ مِنَ الْکَرَامَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ چہار رکعت جہت خوشنودی خصمان بخواند در اولیٰ اخلاص یازدہ بار و در دوم کافرون سہ بار و اخلاص یازدہ بار و در سیوم تکاثر یکبار و اخلاص یازدہ بار و در چہارم آیۃ الکرسی سہ بار و اخلاص بیست و پنج بار خصمان را حق تعالیٰ راضی کند و از اہوال گور برہاند و این دعا بعد از نماز خواند

اَللّٰہُمَّ اکْسِرْ شَہْوَتِیْ عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَّازْجُرْ حِرْصِیْ عَنْ کُلِّ مَاْثَمٍ وَّامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

میں اخلاص پچاس بار تو پچاس برس گزشتہ اور پچاس برس آئندہ کے گناہ اسکے معاف ہوں اور ملاء اعلیٰ میں اسکا گھر بنائیں اور جو عشرہ کے دن روزہ رکھے ثواب ہزار حج اور عمرہ اور شہید کا پائے اور جو روزہ کسی روزہ دار کا افطار کرائے گویا کہ تمام امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ کھلوایا اور تنہا عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے بسبب مشابہت یہود کے بلکہ نویں کا روزہ بھی ملا لے اور اگر نویں دسویں گیارہویں کو روزہ رکھے تو بہتر ہے اور جب آفتاب بلند ہو تو دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی اور دوسری میں آخر سورہ حشر کا پڑھے اور یہ دعا پڑھے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ مَا خَلَقْتَ فِیْ ہٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ فِیْ ہٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَآ اَعْطَیْتَ فِیْہِ اَنْبِیَآءَکَ وَاَصْفِیَآءَکَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَاَسْہِمْ لِیْ مَآ اَعْطَیْتَہُمْ فِیْہِ مِنَ الْکَرَامَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ چار رکعت دشمنوں کے راضی ہونے کیلئے پڑھے پہلی رکعت میں اخلاص گیارہ بار اور دوسری میں کافرون تین بار اور اخلاص گیارہ بار اور تیسری میں تکاثر ایک بار اور اخلاص گیارہ بار اور چوتھی میں آیۃ الکرسی تین بار اور اخلاص پچیس بار خدا تعالیٰ دشمنوں کو راضی کرے اور ہول قبر سے چھڑا لے اور یہ دعا بعد نماز کے پڑھے۔

اَللّٰہُمَّ اکْسِرْ شَہْوَتِیْ عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَّازْجُرْ حِرْصِیْ عَنْ کُلِّ مَاْثَمٍ وَّامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

وَمُسْلِمَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞

آداب یوم عاشورا

آداب یومِ عاشورا فراخ کردن طعام بر عیال و صوم و صدقه و سکوت از لغو و فحش و پیوستن رحم و زیارت قبور رفتن و سلام بر برادر مسلمان گفتن و مصافحه و تعطیر و لقمهٔ حلوا خوردن و افطار کنانیدن و هدایت ضال و قرآن خواندن و تسبیح گفتن هفتاد بار و دست بر سر یتیم فرود آوردن و اصلاح ذات البین و فراش مادر و پدر راست کردن و زیارت علمای دین کردن و گریستن از خوف حق تعالی و ارضای خصما و اکتحال و دعای روز عاشورا خواندن و آن اینست اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَتَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَدْنَيْتَهُ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ بِعَيْشِي فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَاجْعَلْ لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا وَأَسْأَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

دعای کثیر النفع

رقعه چون خواهد که حق تعالی ورا نوری دهد و از نامرادیها نگاه دارد و در امان حق تعالی تا شصت سال گرداند و ثواب شهید عطا کند و عهد نزد او گاه باشد که فردای قیامت حساب آسان کند این

وَمُسْلِمَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

آداب یوم عاشورا عیال کو کھانا زیادہ دینا اور روزہ رکھنا اور صدقہ دینا اور لغو اور فحش سے باز رہنا اور قرابتیون سے ملنا اور زیارت قبور کرنا اور مسلمانون سے سلام علیک کرنا اور مصافحہ اور خوشبو لگانا اور شیرینی لقمہ کھانا اور افطار کرانا اور گمراہون کو رہنمائی کرنا اور قرآن پڑھنا اور ستر بار سبحان اللہ کہنا اور یتیم کے سر پر شفقت کا ہاتھ پھیرنا اور مخالفون کے درمیان صلح کرانا اور والدین کا بستر درست کرنا اور علماؤن کی زیارت کرنا اور خدا کے خوف سے رونا اور مدعیون کو راضی کرنا اور سرمہ لگانا اور دعا عاشورا کی پڑھنا اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَتَقَرَّبَ مِنْكَ فَأَدْنَيْتَهُ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ بِعَيْشِي فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَاجْعَلْ لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا وَأَسْأَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

رقعہ جو چاہے کہ حق تعالی اسکو نور دیوے اور نامرادیون سے محفوظ رکھے اور خدا تعالی کی امان میں وہ ستر برس تک رہے اور شہید کا ثواب اسکو دے اور خدا کے پاس اسکو عہد ہو کہ قیامت کے دن حساب آسان کیو

دعا بخوانند روز عاشورا اعوذ برب الفلق من
شر ما خلق ومن كل شيطان مارد وعدو
حاسد ولص قاهر وسلطان جابر اللهم
اني اعوذ بك من مقامات البتوس
ومعادات النفوس وحدة السقم وشدة
الالم وموت الاحباب وفقد الاصحاب و
كر النوائب وسوء العواقب وصروف
الزمن وصنوف المحن وكفايك كافيا
لمن استكفاك وهاديا لمن استهداك
وواقيا لمن استوفاك ومجيرا لمن التجا
اليك ومعينا لمن توكل عليك اللهم
زهدني في الدنيا ورغبني في الحسنى
وافرغ علي الصبر وحبب الي الاجر
وجنبني طاعة الهوى وبلغني غاية
المنى واجعلني ممن يرضى بقضائك
ويستعد للقائك ويستعيذ من بلائك
ويبتغي رضاءك ويستغني بك عمن
سواك ولا يكفر خيرك ولا يامل غيرك
من رزقك فقد ضل من يصرف عنك
امله ويجعل لغيرك عمله فيوقن لما انشاته
من خلقك ولا يشك فيما ضمنته من رزقك
اللهم زهني من عبادة العباد واغنني
من عمارة البلاد واعني على عمارة المعاد

دعا پڑھو عاشورہ کے دن اعوذ برب الفلق من
شر ما خلق ومن شر كل شيطان مارد وعدو
حاسد ولص قاهر وسلطان جابر اللهم
اني اعوذ بك من مقامات البتوس
ومعادات النفوس وحدة السقم وشدة
الالم وموت الاحباب وفقد الاصحاب و
كر النوائب وسوء العواقب وصروف الزمن
وصنوف المحن وكفايك كافيا لمن
استكفاك وهاديا لمن استهداك
ووافيا لمن استوفاك ومجيرا لمن التجا
اليك ومعينا لمن توكل عليك اللهم
زهدني في الدنيا ورغبني في الحسنى
وافرغ علي الصبر وحبب الي الاجر
وجنبني طاعة الهوى وبلغني غاية
المنى واجعلني ممن ترضى بقضائك
ويستعد للقائك ويستعيذ من بلائك
ويبتغي رضاءك ويستغني بك عمن
سواك ولا يكفر خيرك ولا يامل غيرك
من رزقك فقد ضل من يصرف عنك
امله ويجعل لغيرك عمله فيوقن لما انشاته
من خلقك ولا يشك فيما ضمنته من رزقك
اللهم زهني من عبادة العباد واغنني
من عمارة البلاد واعني على عمارة المعاد

وَاجْعَلْ عِبَادَتِيْ لَكَ وَخَشْيَتِيْ مِنْكَ وَاَمَلِيْ اِلَيْكَ
وَتُقْتِيْ بِكَ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
يَا مَنْ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ اُبْسُطْ
عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ يَا مَنْ لَيْسَ لِغِنَاهُ غَايَةٌ
اِرْحَمْ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ چون زعاشورا
شود غسل کند هنوز او خود لباس نپوشیده باشد که
امرزیده شود هفت بار آب تو بگیرد و بر سر مالد و این دعا بخواند
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَآءَ
اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجَا **رقعہ**

رویت ہلال ماہ صفر

چون ماه نو بیند گوید اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ
جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ شَرَّهٗ چهار رکعت بین فرض العشاء
الوتر بخواند هر چهار قل در هر چهار رکعت یازده یازده بار
و بعد از سلام کلمہ تمجید هفتاد بار و درود هفتاد بار گفته
اند که بلا در سال ۱۰ جزو است ۹ درین ماه و یک در تمام ماه ها
هر که بخواند یا بر دیوار خانه نویسد امین باشد اَللّٰهُمَّ يَا
شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ
بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِيْ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ
يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ
يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ **رقعہ**

ابتداء ماہ صفر

در اول ماه صفر این دعا
بخواند اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَشِدَّةٍ قَدَّرْتَ فِيْهِ يَا دَهْرُ

وَاجْعَلْ عِبَادَتِيْ لَكَ وَخَشْيَتِيْ مِنْكَ وَاَمَلِيْ
وَتُقْتِيْ بِكَ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
يَا مَنْ يَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ اُبْسُطْ
عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ يَا مَنْ لَيْسَ لِغِنَاهُ غَايَةٌ
اِرْحَمْ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ جب عشرے کا
دن آئے تو غسل کرے اپنی لباس پہننے سے پہلے بخشا جا
اور سات بار پانی لیکر سر پر ملے اور یہ دعا پڑھے
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ
وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجَا **رقعہ**
جب نیا چاند دیکھے تو کہے اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ
جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ شَرَّهٗ چار رکعت عشا کے فرض اور وتر
کے درمیان پڑھے چارون قل چارون رکعتون مین گیارہ
گیارہ بار پڑھے اور سلام پھیر کر ستر بار کلمہ تمجید اور ستر بار درود
پڑھے کہتے ہین کہ سال بھر مین نازل ہونے والی بلاؤن کے
دس حصے ہین نو اس مہینے مین باقی تمام سال مین اترتی ہین جو
کوئی یہ دعا پڑھے یا دیوار پر لکھے بیخوف ہو جائے اَللّٰهُمَّ يَا
شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ
بِعِزَّتِكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِيْ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ
يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ **رقعہ** اول ماہ صفر مین یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَشِدَّةٍ قَدَّرْتَ فِيْهِ

یَا دَیھُورُ یَا دَیھَارُ یَا اَبَدُ یَا اَزَلُ یَا کَونُ یَا کَانُ
یَا کَینُونُ یَا کَینَانُ یَا مُبدِئُ یَا مُعِیدُ یَا ذَا
العَرشِ المَجِیدِ اَنتَ تَفعَلُ مَا تُرِیدُ اَللّٰھُمَّ
احرُس بِعَینِکَ نَفسِی وَاَھلِی وَمَالِی وَوَلَدِی
وَدِینِی وَدُنیَایَ الَّتِی ابتَلَیتَنِی بِصُحبَتِھَا بِحُرمَۃِ
سَیِّدِ الاَبرَارِ وَالاَخیَارِ بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ
و ہر کہ در ماہ صفر این دعا بخواند بعد ہر فریضہ خوانده باشد
از ہر بلیہ محفوظ باشد اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِن شَرِّ ھٰذَا الزَّمَانِ
وَاَستَعِیذُ بِہٖ مِن شُرُورِ الاَزمَانِ وَاَعُوذُ بِجَلَالِ
وَجھِکَ وَکَمَالِ قُدرَتِکَ اَن تُجِیرَنِی فِی ھٰذِہِ السَّنَۃِ
وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَیتَ فِیھَا وَاَکرِمنِی فِی ھٰذَا
الزَّمَانِ لِصَفَرٍ بِاَکرَمِ النَّظَرِ وَاختِمہُ بِالسَّعَادَۃِ
وَالسَّلَامَۃِ لِی وَلِاَھلِ بَیتِی وَاَولَادِی وَاِخوَانِی
وَاَقرِبَائِی وَلِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ عَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
رَبِّ اغفِر وَارحَم وَاَنتَ خَیرُ الرَّاحِمِینَ آخرین چہارشنبہ
بعد از صبح غسل کند و وقت چاشت دو رکعت بخواند در اولیٰ
قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ المُلکِ تا بِغَیرِ حِسَابٍ و در ثانیہ قُلِ
ادعُوا اللّٰہَ اَوِ ادعُوا الرَّحمٰنَ اَیًّا مَّا تَدعُوا فَلَہُ
الاَسمَاءُ الحُسنٰی وَلَا تَجھَر بِصَلٰوتِکَ وَلَا تُخَافِت بِھَا
وَابتَغِ بَینَ ذٰلِکَ سَبِیلًا وَقُلِ الحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی لَم
یَتَّخِذ وَلَدًا وَّلَم یَکُن لَّہٗ شَرِیکٌ فِی المُلکِ وَلَم یَکُن
لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرہُ تَکبِیرًا و بعد از سلام و درود
و این دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اصرِف عَنِّی شَرَّ ھٰذَا الیَومِ وَ

یَا دَیھُورُ یَا دَیھَارُ یَا اَبَدُ یَا اَزَلُ یَا کَونُ یَا کَانُ
یَا کَینُونُ یَا کَینَانُ یَا مُبدِئُ یَا مُعِیدُ یَا ذَا العَرشِ
المَجِیدِ اَنتَ تَفعَلُ مَا تُرِیدُ اَللّٰھُمَّ احرُس
بِعَینِکَ نَفسِی وَاَھلِی وَمَالِی وَوَلَدِی وَ
دِینِی وَدُنیَایَ الَّتِی ابتَلَیتَنِی بِصُحبَتِھَا بِحُرمَۃِ
سَیِّدِ الاَبرَارِ وَالاَخیَارِ بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ
اور ماہ صفر میں ہر روز بعد ہر نماز فرض کے یہ دعا پڑھتا رہے
بلاؤں سے محفوظ رہے اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِن شَرِّ ھٰذَا الزَّمَانِ
وَاَستَعِیذُ بِہٖ مِن شُرُورِ الاَزمَانِ وَاَعُوذُ بِجَلَالِ
وَجھِکَ وَکَمَالِ قُدرَتِکَ اَن تُجِیرَنِی فِی ھٰذِہِ السَّنَۃِ
وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَیتَ فِیھَا وَاَکرِمنِی فِی ھٰذَا
الزَّمَانِ لِصَفَرٍ بِاَکرَمِ النَّظَرِ وَاختِمہُ بِالسَّعَادَۃِ
وَالسَّلَامَۃِ لِی وَلِاَھلِ بَیتِی وَاَولَادِی وَاِخوَانِی
وَاَقرِبَائِی وَلِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ عَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
رَبَّنَا اغفِر وَارحَم وَاَنتَ خَیرُ الرَّاحِمِینَ آخری چہارشنبہ
ماہ صفر کو بعد از صبح غسل کرے اور چاشت کے وقت دو رکعت
پڑھے پہلی میں قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ المُلکِ تا بِغَیرِ حِسَابٍ اور
دوسری میں قُلِ ادعُوا اللّٰہَ اَوِ ادعُوا الرَّحمٰنَ اَیًّا مَّا تَدعُوا
فَلَہُ الاَسمَاءُ الحُسنٰی وَلَا تَجھَر بِصَلٰوتِکَ وَلَا تُخَافِت
بِھَا وَابتَغِ بَینَ ذٰلِکَ سَبِیلًا وَقُلِ الحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی
لَم یَتَّخِذ وَلَدًا وَّلَم یَکُن لَّہٗ شَرِیکٌ فِی المُلکِ وَلَم یَکُن
لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرہُ تَکبِیرًا اور سلام کے بعد درود
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اصرِف عَنِّی شَرَّ ھٰذَا الیَومِ وَ

اَعْصِمْنِیْ مِنْ شُرُوْرِہٖ وَاجْعَلْ عَلَیَّ رَحْمَتَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَجَنِّبْنِیْ عَمَّا یَخَافُ عَنْہُ مِنْ نُحُوْسَاتِہٖ وَکُرُبَاتِہٖ بِفَضْلِکَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِکَ النُّشُوْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

رقعہ آخرین

برائے حفاظت از بلیات

چہارشنبہ چہار رکعت نماز گزارد و در ہر رکعت ہفدہ بار سورۃ الکوثر و پنج بار اخلاص بعد از سلام این دعا بخواند اَللّٰہُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ لِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ حق تعالی او را از بلاہا تا سال دیگر نگاہ دارد

برائے درازی عمر

و ہم برائے درازی عمر در آخر ماہ صفر ہشت رکعت بدو سلام بگزارد و در ہر رکعتے اخلاص یازدہ بار بعد از سلام سہ بار درود خواند و این دعا سہ بار بخواند اَللّٰہُمَّ لَکَ الْحَمْدُ شُکْرًا وَلَکَ الْمَنُّ فَضْلًا وَاَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا وَاَنَا عَبْدُکَ رِقًّا وَاَنْتَ کُنْتَ لِذٰلِکَ اَہْلًا اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عُمُرِیْ وَعَمَلِیْ وَاَسْتَوْدِعُکَ عِرْضِیْ وَعِزَّتِیْ فِیْ خَلْقِکَ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْتَوْدِعُکَ مَنْ اٰمَنَ بِکَ مِنْ عِبَادِکَ وَبِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لِشِدَّۃِ حَوْلِکَ وَبَطْشِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّ مُسْتَوْدَعَکَ مَصُوْنٌ وَحُکْمُکَ نَافِذٌ وَقَضَاۗءُکَ غَالِبٌ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَحْکَمَ الْحٰکِمِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ مَاْمُوْلٍ وَاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ یَا حَیُّ

اَعْصِمْنِیْ مِنْ شُرُوْرِہٖ وَاجْعَلْ عَلَیَّ رَحْمَتَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَجَنِّبْنِیْ عَمَّا یَخَافُ عَنْہُ مِنْ نُحُوْسَاتِہٖ وَکُرُبَاتِہٖ بِفَضْلِکَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِکَ النُّشُوْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

رقعہ آخری

چہارشنبہ کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سترہ بار سورۂ کوثر اور پانچ بار اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا پڑھے اَللّٰہُمَّ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ حق تعالی اسکو بلاؤں سے دوسرے سال تک محفوظ رکھے۔ اور عمر کی درازی کے واسطے آخر میں ماہ صفر کے آٹھ رکعت دو سلام کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں اخلاص گیارہ بار۔ بعد سلام کے تین بار درود پڑھے اور یہ دعا تین بار پڑھے اَللّٰہُمَّ لَکَ الْحَمْدُ شُکْرًا وَلَکَ الْمَنُّ فَضْلًا وَاَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا فَاَنَا عَبْدُکَ رِقًّا وَاَنْتَ کُنْتَ لِذٰلِکَ اَہْلًا اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عُمُرِیْ وَعَمَلِیْ وَاَسْتَوْدِعُکَ عِرْضِیْ وَعِزَّتِیْ فِیْ خَلْقِکَ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْتَوْدِعُکَ مَنْ اٰمَنَ بِکَ مِنْ عِبَادِکَ وَبِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لِشِدَّۃِ حَوْلِکَ وَبَطْشِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّ مُسْتَوْدَعَکَ مَصُوْنٌ وَحُکْمُکَ نَافِذٌ وَقَضَاۗءُکَ غَالِبٌ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَحْکَمَ الْحٰکِمِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ مَاْمُوْلٍ وَاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ یَا حَیُّ

یا قیوم یا قدیم یا قائم یا دائم یا فرد یا وتر یا احد یا صمد یا من لم یلد و لم یولد و لم یکن له کفواً احد یا عزیز یا وهاب برحمتک یا ارحم الراحمین و صلی الله تعالی علی محمد خاتم النبیین و علی آله الطیبین الطاهرین ؁

در مفتاح الجنان از شیخ الاسلام شیخ فرید الدین گنجشکر قدس سره نقل کرده سلطان انبیا علیه السلام را زحمت در آخر ماه صفر بود همدران زحمت برفت و آخرین چهارشنبه اندک تخفیف شد مسلمانان شادی کردند +

ذکر ماه ربیع الاول هرکه اول شب و اول روز ربیع الاول چهار رکعت بخواند در هر رکعت بعد فاتحه اخلاص هفت بار فائده بسیار است هرکه پنجم و شانزدهم و بست و ششم ربیع الاول روزه دارد ثواب بسیار است هرکه دوازدهم این ماه روزه دارد ثواب هزار ساله عبادت یابد و در ماه ربیع الاول صحابه رضوان الله تعالی علیهم اجمعین بست رکعت بهدیه رسول الله صلی الله علیه و علی آله و اصحابه وسلم خوانده در هر رکعتے بعد از فاتحه اخلاص بست و یکبار بعد از آن صد بار درود فرستد ثواب آن بسیار است **ذکر ماه ربیع الآخر** هرکه روزه دوازدهم و بستم و بست و ششم این ماه ثواب بسیار است و در اول شب اول و روز چهار رکعت نماز بگذارد و در هر رکعتی بعد از فاتحه اخلاص نه بار بخواند ثواب بسیار است اگر بست و پنج بار اخلاص خواند حسنات و نیکی زیاده کنند و حسنات بدی محو نمایند **ذکر ماه جمادی الاولی** هرکه شب اول و روز اول چهار رکعت گذارد و بخوانند

یا قیوم یا قدیم یا قائم یا دائم یا فرد یا وارث یا احد یا صمد یا من لم یلد و لم یولد و لم یکن له کفواً احد یا عزیز یا وهاب برحمتک یا ارحم الراحمین و صلی الله تعالی علی محمد خاتم النبیین و علی آله الطیبین الطاهرین ؁

کتاب مفتاح الجنان مین شیخ الاسلام شیخ فرید الدین گنجشکر قدس سرہ نے نقل کیا ہی کہ سلطان انبیا علیہ السلام کو آخر صفر مین بیماری تھی اور اُسی مین آپکی وفات ہوئی مگر آخری چارشنبہ کو کسیقدر تخفیف ہوئی تھی مسلمانون نے خوشی کی

احوال ماہ ربیع الاول

ذکر ماہ ربیع الاول جو کوئی اول رات اور اول دن ربیع الاول کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد از فاتحہ اخلاص سات بار پڑھے فائدہ بہت ہی جو کوئی پانچوین اور سولھوین اور چھبیسوین ربیع الاول کو روزہ رکھے ثواب بہت ہی جو کوئی اِس مہینے کی بارھوین کو روزہ رکھے ہزار برس کی عبادت کا ثواب پاوے اِس مہینے مین صحابہ نے بیس رکعت واسطے روح پاک آنحضرت صلعم کے پڑھی ہین جسکی ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد اکیس بار اخلاص پڑھی بعدہ سو بار درود پڑھی اسکا ثواب بہت ہے

احوال ماہ ربیع الثانی

ذکر ماہ ربیع الثانی جو کوئی اِس مہینے کی چھٹی اور بارھوین اور بیسوین اور چھبیسوین تاریخ کو روزہ رکھے ثواب بہت پاوے اور پہلی رات اور پہلے دن کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ اخلاص نو بار پڑھے ثواب بہت ہی اور اگر پچیس بار پڑھے اسکی نیکیان زیادہ ہون اور اسکی برائیان محو ہون

احوال ماہ جمادی الاولیٰ

ذکر ماہ جمادی الاولےٰ جو کوئی شب اول و روز اول مین چار رکعت پڑھے

اوراد ماہ جمادی الاخری - اوراد ماہ رجب

و ہر رکعتے بعد از فاتحہ پانزدہ بار اخلاص ثواب بسیار است و در دوم
و دوازدہم و بست یکم این ماہ روزہ دارد ثواب بسیار است ذکر ماہ
جمادی الاخری ہر کہ در شب اول و روز اول ماہ چہار رکعت بخواند
در ہر رکعت بعد از فاتحہ سیزدہ بار ثواب بسیار است ہر کہ روز اول
و میانہ و آخر روزہ دارد ثواب بسیار است **ذکر ماہ رجب**
چون رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام ماہ رجب بدیدے گفتے اَللّٰھُمَّ
بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَهْرِ رَمَضَانَ
در شب اول این ماہ بعد از نماز مغرب بست رکعت بدہ
سلام بعد از فاتحہ اخلاص یگان بار بخواند بسیار خوب است
بعد از نماز خفتن دو رکعت بخواند در رکعت اولی الم نشرح
یکبار و اخلاص سہ بار و در دوم الم نشرح و اخلاص و معوذتین
یگان یگان بار بخواند و بعد از سلام سی بار گوید لا الہ الا اللہ و
سی بار صلوٰۃ فرستد و حاجت خواہد روا شود۔ اول ماہ رجب
روزہ دارد و غسل کند چون آفتاب برآید بگوید لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَانًا وَّ صِدْقًا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا حَقًّا فضل بسیار است اول پنجشنبہ
کہ در رجب آید روزہ دارد کہ شب جمعہ لیلۃ الرغائب
است و رغائب جمع رغیبہ است و رغیبہ عطائے
کثیر را گویند و اہل اللہ درین شب از حق تعالیٰ
عطاہا یابند۔ چون از نماز فرض و سنت و مغرب
لیلۃ الجمعہ فارغ شود شش رکعت بسہ سلام کہ صلوٰۃ
اوابین است بخواند در ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص

ہر رکعت مین پندرہ بار اخلاص ثواب بہت ہی اور اس
مہینے کی بارہوین اور اکیسوین کو روزہ رکھے ثواب بہت ہے
ذکر ماہ جمادالاخری جو کوئی اول رات اور اول روز مین چار رکعت
پڑھے ہر رکعت مین بعد از فاتحہ اخلاص تیرہ ۱۳ بار ثواب بہت ہے
جو کوئی پہلے اور بیچلے اور پچھلے روز روزہ رکھے ثواب بہت ہے
ذکر ماہ رجب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رجب کا چاند دیکھتے
فرماتے اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَهْرِ
رَمَضَانَ اس مہینے کی پہلی رات کو بعد از نماز مغرب بیس رکعت
دس سلام کے ساتھ پڑھے بعد از فاتحہ اخلاص ایک ایکبار پڑھے بہت
بہتر ہے اور عشا کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے پہلی رکعت مین الم
نشرح ایکبار اور اخلاص تین بار اور دوسری مین الم نشرح اخلاص
اور معوذتین ایک ایکبار پڑھے اور بعد از سلام تیس بار لا الہ الا اللہ
اور تیس بار درود بھیجے اور حاجت مانگے روا ہو۔ اول ماہ رجب روزہ
رکھے اور غسل کرے جب آفتاب نکلے تو پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَانًا وَّ صِدْقًا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا حَقًّا بڑی فضیلت ہے رجب کی نو
چندی جمعرات کو روزہ رکھے کیونکہ شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب
ہوتی ہے اور رغائب رغیبہ کی جمع ہے اور رغیبہ کے معنے
عطائے کثیر کے ہین اور اہل اللہ کو اس رات مین خدا کی طرف
سے بہت سی عطا ہوتی ہے اور جب مغرب کے فرض اور سنت
سے اس جمعہ کی شب مین فارغ ہو چھ رکعت تین سلام سے
کہ صلوٰۃ اوابین ہے پڑھے ہر رکعت مین بعد از فاتحہ اخلاص

سه بار و بعد از آن نماز لیلة الرغائب دوازده رکعت بشش سلام بجا آرند در هر رکعت بعد از فاتحه سه بار انا انزلناه فی لیلة القدر و دوازده بار اخلاص بعد از فراغ سه بار بگوید اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ پس سر بسجده نهد و در سجده هفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ و سر از سجده بردارد و نشیند و هفتاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ بار دوم سر بسجده نهد و هفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ در سجده حاجت خواهد روا گردد ان شاء الله تعالیٰ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

تین بار پھر بارہ رکعت نماز لیلة الرغائب کی چھ سلام سے پڑھے جسکی ہر رکعت مین بعد از فاتحہ انا انزلناہ فی لیلة القدر تین بار اور اخلاص بارہ مرتبے پڑھے اور بعد فراغت یہ درود تین بار پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ پھر سجدہ مین سر رکھے اور ستر مرتبہ سجدہ مین کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور سجدہ سے سر اٹھائے اور بیٹھے اور ستر مرتبہ پڑھے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدہ مین سر رکھے اور ستر مرتبے پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور سجدہ مین حاجت مانگے روا ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

تمام شد مرقع شریف

تمام ہوا مرقع شریف

ذکر عبادات از ماه شعبان تا ذی الحجه منقول[له] از جواهر

نماز و دعا ماه شعبان در شب اول دوازده رکعت بگذارد و بخواند در هر رکعت بعد فاتحه اخلاص پانزده بار نامهٔ اعمال آن بنده ده هزار نیکی بنویسند ده هزار بدی از هم آن محو کنند ایضاً

نماز و دعای شب برات در شب برات صد رکعت بگذارد

ذکر عبادات ماہ شعبان سے ذی الحجہ تک منقول[له] جواہر خمسہ

نماز و دعا ماہ شعبان شب اول مین بارہ رکعت پڑھے جسمین ہر رکعت مین بعد فاتحہ اخلاص پندرہ مرتبے پڑھو تو اسکے نامہ اعمال مین دس ہزار نیکیان لکھی جائینگی اور اسیقدر بدیان مٹا دیجائینگی ایضاً

نماز و دعاے شب برات شب برات کو سو رکعت پڑھے

[له] چونکہ مرقع شریف کے کسی نسخہ مین جیسا حق ہے آگے نہ پایا تو تکمیل فائدہ کے لیے مولوی میرزا محمد بیگ صاحب دہلوی مترجم جواہر خمسہ سے لیکر عبادات ماہ شعبان سے آخر ذی الحجہ تک نقل کیا گیا ۱۲

به پنجاه سلام در هر رکعتے بعد فاتحه اخلاص ده کرت

نفل **ایضاً** خواجه ذوالنون مصری روایت میکند که در شب برات دوازده رکعت و در هر رکعت بعد فاتحه سورهٔ اخلاص پنجاه بار ثواب صد رکعت یابد

نفل **ایضاً** سلطان الموحدین شیخ ظهور حاجی حمید رحمه حضور قدس الله سره العزیز روایت میکند در شب برات دو رکعت بگذارد و در هر رکعت بعد فاتحه سورهٔ اخلاص پانصد بار معوذتین صد کرت بخواند ثواب صد و دوازده رکعت یابد و بعد از سلام سر بسجده نهد این دعا بخواند

سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِيْ وَهَا اَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَا عَظِيْمُ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِيْ لِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ اِلٰهِيْ لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا

و این دعا نیز بخواند اِغْفِرْ وَجْهِيْ فِي التُّرَابِ لِوَجْهِ سَيِّدِيْ وَبِحَقِّ وَجْهِ سَيِّدِيْ اَنْ يَغْفِرَ الْوُجُوْهَ لَهٗ بعده بنشیند صلوٰة گوید و این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا نَقِيًّا وَّمِنَ الشِّرْكِ بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا

نفل **ایضاً** در شب برات این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ

پچاس سلام سے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص دس بار

ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت کرتے ہیں کہ شب برات میں بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پچاس بار ثواب سو رکعت کا پاوے

ایضاً سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمید رحمہ حضور قدس اللہ سرہ العزیز روایت کرتے ہیں کہ شب برات میں دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص پانسو بار معوذتین سو بار پڑھے ثواب ایک سو بارہ رکعت کا پاوے اور بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِيْ وَهَا اَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَا عَظِيْمُ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِيْ لِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ اِلٰهِيْ لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا

اور یہ دعا بھی پڑھے اِغْفِرْ وَجْهِيْ فِي التُّرَابِ لِوَجْهِ سَيِّدِيْ وَبِحَقِّ وَجْهِ سَيِّدِيْ اَنْ يَغْفِرَ الْوُجُوْهَ لَهٗ بعد بیٹھکر درود پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا نَقِيًّا وَّمِنَ الشِّرْكِ بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا

ایضاً شب برات میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ

ویا رجاء المستجیرین ویا صریخ المستصرخین
ویا امن الخائفین ویا دلیل المتحیرین و
یا غیاث المستغیثین ویا ارحم الراحمین ۵
اللهم ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب عندک
شقیا فقیرا فامح عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت کتبتنی فی
ام الکتاب عندک محروما مقترا علی رزقی
فامح عنی حرمانی وتقتیر رزقی فانک
قلت فی ام الکتاب یمحو الله ما یشاء و
یثبت وعنده ام الکتاب

ذکر نماز ودعای ماه رمضان چون ماه نو ببیند این بگوید اللهم هذا
شهر رمضان ادخله علینا بالامن والایمان و
صحة من السقم وفراغ من الشغل واعنا
علی الصیام والقیام وتلاوة القرآن ینقضی
عنا وقد غفرت لنا ورضیت عنا اللهم
هذا شهر رمضان قد حضر فسلمه لنا و
تسلمه فی یسر منک وعافیة اللهم ارزقنا
صیامه وقیامه تقبل منا بایمان واجتناب
اللهم ارفع عنا الکسل والفترة والسامة
وارزقنا فیه الخیر والجد والاجر والاجتهاد
والقوة والنشاط کما تحب وترضی ۰

ایضاً نماز ودعا وتراویح هر شب این ماه مبارک
بعد نماز خفتن پیش از وتر بست رکعت نماز بدو سلام

ویا رجاء المستجیرین ویا صریخ المستصرخین
ویا امن الخائفین ویا دلیل المتحیرین و
یا غیاث المستغیثین ویا ارحم الراحمین ۵
اللهم ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب عندک
شقیا فقیرا فامح عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت کتبتنی فی
ام الکتاب عندک محروما مقترا علی رزقی
فامح عنی حرمانی وتقتیر رزقی فانک
قلت فی ام الکتاب یمحو الله ما یشاء و
یثبت وعنده ام الکتاب

ذکر نماز ودعائے ماہ رمضان جب چاند دیکھے تو کہے اللهم هذا
شهر رمضان ادخله علینا بالامن والامان و
صحة من السقم وفراغ من الشغل واعنا
علی الصیام والقیام وتلاوة القرآن ینقضی
عنا وقد غفرت لنا ورضیت عنا اللهم
هذا شهر رمضان قد حضر فسلمه لنا و
تسلمه فی یسر منک وعافیة اللهم ارزقنا
صیامه وقیامه تقبل منا بایمان واجتناب
اللهم ارفع عنا الکسل والفترة والسامة
وارزقنا فیه الخیر والجد والاجر والاجتهاد
والقوة والنشاط کما تحب وترضی ۰

ایضاً نماز ودعا وتراویح ہر رات اس ماہ مبارک کے
عشا کی نماز کے بعد وتر سے پہلے بیس رکعت دو سلام

ذکر نماز ودعائے ماہ رمضان

ایضاً

بگذارد بعد از چهار رکعت سه کرت تسبیح بگوید (تسبیح اول)
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْحَمْدُ وَ
لَهُ الْمُلْكُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ذُو
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ (تسبیح دویم) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ
وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ (تسبیح سیوم)
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ اللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ
(تسبیح چهارم) سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَ
الْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ اَبَدًا
اَبَدًا (تسبیح پنجم) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ
الْعُيُوْبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ كَشَّافُ الْكُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِيْلٍ
لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّ
لَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ایضاً بعد از هر تسبیح این دعا

پڑھے چار رکعت کے بعد تین بار تسبیح پڑھے (تسبیح پہلی)
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْحَمْدُ وَ
لَهُ الْمُلْكُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ذُو
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ (تسبیح دوم) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ
وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ (تسبیح سوم)
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ
الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْكَرِيْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ
الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ
(تسبیح چارم) سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَ
الْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ اَبَدًا
اَبَدًا (تسبیح پنجم) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ
الْعُيُوْبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ كَشَّافُ الْكُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِيْلٍ لَا
يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّ
لَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ایضاً بعد ہر تسبیح دعا

بخواند اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ لِلْجَنَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ يَا خَالِقَ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا سَتَّارُ يَا رَحِيْمُ يَا بَارُّ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سه بار **ایضاً** در بست و نهم ماه دوازده رکعت بگذارد و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه انا انزلناه سه بار و سوره اخلاص ده بار چون از نماز فارغ شود صد بار بگوید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ایضاً نماز و دعاء آخر ماه رمضان بعد از تراویح در شب آخر ده رکعت بگذارد به پنج سلام و هرچه خواهد از قرآن بخواند بعد از فراغ هزار و یک بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ بعد از آن سر بسجده نهد و این دعا بخواند يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَصِيَامِيْ وَقِيَامِيْ آمرزیده شود انشاء الله تعالی **ذکر نماز و دعائے ماه شوال** بعد از نماز عید فطر چار رکعت بگذارد در اول بعد از فاتحه سبح اسم و در دوم والشمس و در سیوم والضحی و در چارم الم نشرح هر یکے یک کرت و بعد از تمام بست و یک کرت سوره اخلاص

پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ يَا خَالِقَ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا سَتَّارُ يَا رَحِيْمُ يَا بَارُّ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ تین بار **ایضاً** انتیسوین تاریخکو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے بعد تین بار انا انزلناہ اور دس بار اخلاص پڑھے جب نماز سے فارغ ہو سو بار کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ +

ایضاً نماز اور دعا آخر ماہ رمضان آخر شب مین بعد تراویح کے دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے اور اس مین جہان سے چاہے قرآن مین پڑھے اور بعد فراغت کے ایک ہزار ایک بار استغفار پڑھے بعد ازان سر سجدہ مین رکھکر یہ دعا پڑھے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَصِيَامِيْ وَقِيَامِيْ انشاء اللہ تعالیٰ بخشا جائے گا **ذکر نماز و دعائے نماز شوال** عید کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے اول رکعت مین الحمد للہ کے بعد سبح اسم اور دوسری مین والشمس اور تیسری مین والضحی اور چوتھی مین الم نشرح ایک ایک بار اور نماز کے بعد اکیس بار سورۂ اخلاص

ایضاً

ایضاً

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال

ایضاً

بخواند **ایضاً** ششم ماه شش رکعت بگذارد و در هر رکعتے بعد از فاتحه والسماء و الطارق یک کرت بعد از سلام صد کرت درود گوید

ایضاً

ایضاً عشرۂ آخر ماه هر روز فاتحه بخواند ثواب ختم یابد و دران سال هیچ گناه بروے نه نویسند

ذکر نماز و دعاء ماه ذی القعده

ذکر نماز و دعاء ماه ذی القعده سی رکعت بگذارد و در هر رکعتی بعد از فاتحه اذا زلزلت الارض بخواند چون فارغ شود سورۂ عم بخواند

ایضاً

ایضاً نهم ماه دو رکعت بگذارد و برائے ترقی درجات در هر رکعتے بعد از فاتحه سورۂ مزمل بخواند و پس از سلام یٰس سه کرت بخواند

ایضاً

ایضاً آخر ماه بعد از چاشت دو رکعت بگزارد و بعد از فاتحه در هر رکعتی سورة القدر بخواند سه کرت بعد از سلام یازده کرت درود و یازده کرت فاتحه بخواند سر بسجده نهد هر چه از حق تعالے بخواهد مستجاب گردد ۔

ذکر نماز و دعاء ماه ذی الحجه

ذکر نماز و دعائے ماه ذی الحجه شب اول دو رکعت بگذارد و در هر رکعتی بعد از فاتحه سورة الکافرون یک کرت

ایضاً

ایضاً در عشرۂ اول در شب جمعه و یا روز شش رکعت بگذارد به سه سلام و در هر رکعتے بعد از فاتحه اخلاص پانزده کرت بخواند بعد الفراغ بگوید یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ ۔

ایضاً

ایضاً هشتم ماه مذکور که آنرا ترویه خوانند شش رکعت بگذارد چهار رکعت بیک سلام در اول بعد از فاتحه والعصر یکبار و در دوم لایلاف قریش یکبار و در سوم اذا جاء نصر الله یک کرت و در چهارم اخلاص سه با

پڑھے **ایضاً** چھٹی شوال کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے بعد والسماء والطارق ایک بار بعد سلام کے سو مرتبے درود شریف پڑھے **ایضاً** اس مہینے کے آخر عشرہ مین ہر روز فاتحہ پڑھے ثواب ختم قرآن کا پاوے اور اُس سال اُسکا کوئی گناہ نہ لکھا جاوے **ذکر نماز و دعاء ماہ ذی القعدہ** تیس رکعت پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے بعد اذا زلزلت الارض پڑھے بعد فراغت سورۂ عم پڑھے **ایضاً** نوین ذیقعدہ کو دو رکعت پڑھے اور ترقی مدارج کے لیے ہر رکعت مین الحمد کے بعد سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیر کر تین بار یٰس پڑھے **ایضاً** آخر مہینے مین چاشت کے بعد دو رکعت پڑھے الحمد کے بعد ہر رکعت مین سورۂ القدر تین بار پڑھے اور سلام پھیر کر گیارہ بار درود اور گیارہ دفعہ الحمد پڑھے اور سر سجدہ مین رکھکر جو کچھ حق تعالے سے چاہے قبول ہو **ذکر نماز و دعاء ماہ ذی الحجہ** پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ کافرون ایکبار پڑھے **ایضاً** پہلے عشرہ مین شب جمعہ کو یا جمعہ کے دن چھ رکعت پڑھے تین سلام سے ہر رکعت مین بعد از فاتحہ اخلاص پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے پڑھے یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ ۔

ایضاً اس مہینے کی آٹھوین جسکو ترویہ کہتے مین چھ رکعت پڑھے اور چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اول رکعت مین الحمد کے بعد والعصر ایکبار اور دوسری مین لایلاف ایکبار اور تیسری مین اذا جاء ایکبار اور چوتھی مین اخلاص تین بار

وبعد ازان دو رکعت دیگر بگذارد ودر ہر رکعتے بعد از فاتحہ قل ہو اللہ احد سہ بار بخواند ثواب دیہ یابد۔

ایضاً شب عرفہ دہ رکعت نماز بگذارد بہ پنج سلام در ہر رکعتے بعد از فاتحہ لایلاف قریش پنجبار بگوید۔

ایضاً در روز عرفہ چہار رکعت بعد از فاتحہ انا انزلناہ سہ بار بخواند وسورۂ اخلاص بست ویکبار چون از نماز فارغ شود ہفت بار درود بخواند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وہفت بار استغفار برین طریق اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

ایضاً بعد از نماز عید اضحیٰ وخطبہ چہار رکعت بیک سلام بگذارد ودر رکعت اولیٰ بعد از فاتحہ سبح اسم ودر دوم والشمس ودر سوم والضحیٰ ودر چہارم اخلاص یگان یگان کرت بخواند حق تعالی گناہ پنجسالہ او محو کند

ایضاً چون از مصلّی در خانہ آید دو رکعت بگذارد ودر ہر رکعتے بعد از فاتحہ انا اعطیناک الکوثر سہ کرت بخواند ثواب قربانی یابد چون مفلس باشد وقتیکہ قربانی دہد این آیہ بخواند اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ واین دعا بخواند اَللّٰھُمَّ ھٰذَا فِدَائِیْ لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِكَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

ایضاً ہر کہ این دعائے سعادت را آخر

اور اُسکے بعد دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے ثواب ترویہ کا پاوے۔

نماز ودعا روز وشب عرفہ

ایضاً شب عرفہ کو دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے بعد لایلاف قریش پانچ مرتبہ پڑھے

ایضاً

ایضاً عرفہ کے روز چار رکعت پڑھے جنمین فاتحہ کے بعد انا انزلناہ تین بار اور اخلاص اکیس بار پڑھے جب نماز سے فارغ ہو سات بار درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اور سات بار استغفار اس طرح پر پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

ایضاً

ایضاً بقر عید کی نماز اور خطبہ کے بعد چار رکعت ایک سلام سے پڑھے رکعت اول مین بعد فاتحہ سورۂ سبح اسم اور دوسری مین والشمس اور تیسری مین والضحےٰ چوتھی مین اخلاص ایکبار پڑھے خدا تعالے اُسکے پانچ برس کے گناہ بخشے

ایضاً

ایضاً جب عیدگاہ سے گھر مین آوے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ ایکبار اور تین بار سورۂ کوثر پڑھے ثواب قربانی کا پاوے اگر مفلس ہو اور جسوقت قربانی کرے یہ آیت پڑھے اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا فِدَائِیْ لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِكَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

ایضاً

ایضاً جو کوئی اس دعائے سعادت کو آخر

سال بست و یکبار بخواند همه احوال باطن در مطلب [illegible]
ابرار را باید که روزینه بخوانند تا به ترقی مطلع گردد و دعا این است
بسم الله الرحمن الرحيم يا رب اكرمني بشهود
انوار قدسك وايدني بظهور سطوات سلطان
انسك حتى اتقلب في سبحات معارف اسمائك
واطلعني على اسرار وجودك في معالم شهودك
لاشهد بها ما اودعته في عوالم الملك والملكوت
اعاين سريان سر قدرتك في عوالم شواهد
اللاهوت والناسوت وعرفني معرفة تامة في
حكمة عامة حتى لا يبقى معلوم الا واطلع على
دقائقه الدقائق المستنبط في الموجودات اذهب
بالظلمة المانعة عن ادراك حقائق الايمان
بما تقرب ما في القلوب والارواح بمهجات
الحب والوداد والرشد والارشاد انك انت
المحب والطالب والمطلوب يا مقلب القلوب
ويا كاشف الكروب ويا دليل المتحيرين ويا غياث
المستغيثين انك انت علام الغيوب انت لي
ورب كل شيء اللهم لا تجعلنا بين الناس
مفرودين ولا عن خدمتك محجوبين ولا بنعمتك
مستدرجين ولا من الذين ياكلون اموال الدنيا
بالدين وصلى الله على خير خلقه محمد وآله
اجمعين يا ارحم الراحمين ۝

سال میں ایک بار پڑھے تمام پوشیدہ احوال کو خواب میں دیکھے
نیکو کاروں کو چاہیئے کہ روزانہ پڑھا کریں تاکہ ترقی پہنچیں
دعا یہ ہے بسم الله الرحمن الرحيم يا رب اكرمني بشهود
انوار قدسك وايدني بظهور سطوات سلطان
انسك حتى اتقلب في سبحات معارف اسمائك
واطلعني على اسرار وجودك في معالم شهودك
لاشهد بها ما اودعته في عوالم الملك والملكوت
اعاين سريان سر قدرتك في عوالم شواهد
اللاهوت والناسوت وعرفني معرفة تامة
في حكمة عامة حتى لا يبقى معلوم الا واطلع على
دقائقه الدقائق المستنبط في الموجودات اذهب
بالظلمة المانعة عن ادراك حقائق الايمان
بما تقرب ما في القلوب والارواح بمهجات [illegible]
والوداد والرشد والارشاد انك انت المحب
الطالب والمطلوب يا مقلب القلوب ويا كاشف
الكروب ويا دليل المتحيرين ويا غياث
المستغيثين انك انت علام الغيوب انت لي
ورب كل شيء ال[illegible]لنا بين الناس
مفرودين ولا عن خدمتك محجوبين ولا بنعمتك
مستدرجين ولا من الذين ياكلون اموال الدنيا
بالدين وصلى الله على خير خلقه محمد وآله
اجمعين يا ارحم الراحمين ۝

خاتمۃ الطبع الٰہی ہزار ہزار شکر کہ محض تیری عنایت اور فضل و کرم سے یہ کتاب مستطاب حزب کلیمی مع ترجمہ اردو نہایت خوبی کے ساتھ اہتمام کے ساتھ مطبع مجتبائی دہلی میں جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبدالاحد صاحب کے حسن اہتمام سے چھپی۔ (کاپی رائٹ بذریعہ رجسٹری محفوظ) باہ رجب ۱۳۲۵ ہجری